Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

صدقہ سے
عمر میں اضافہ!
نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کا صدقہ اس کی عمر میں اضافہ کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ تکبر اور فخر (کی بیماریوں) کو زائل کرتا ہے۔

Pages-12 ● 218 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 13th August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۸ رصفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● بدھ، ۱۳ راگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

بے دخلی مہم کے دوران آسام کے وزیر اعلیٰ کی بدتمیزی
ہم صرف ''میاں مسلم'' کو نشانہ بنا رہے ہیں

گوہاٹی، 12 راگست: آسام کے سی ایم ہمنتا بسوا سرمانے پیر کے روز بے دخلی مہم پر اپوزیشن جماعتوں کی تنقید پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ان مہمات کا مقصد "میا مسلمانوں" (بنگالی بولنے والے مسلمانوں کے لیے استعمال ہونے والی توہین آمیز اصطلاح) کو نشانہ بنانا ہے۔ بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو بی جے پی نے "غیر قانونی تارکین وطن" کا لیبل لگایا ہے اور اکثر خود کو ریاست کی جانچ پڑتال میں پاتے ہیں۔ انہیں ملک کے لیے "خطرہ" بھی سمجھا جاتا ہے۔

میڈیا سے بات کرتے ہوئے، سرمانے کہا، "میا مسلمانوں کو اس وقت سے بے دخل کیا جا رہا ہے جب انہوں نے جنگلات، گیلی زمینوں، دیہاتوں اور چراگاہوں کی زمینوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ یہاں تک کہ اگر بوڈو اور مسنگ جیسے کچھ قبائل جنگلات میں رہ رہے ہیں، تو وہ جنگلات کے حقوق کے قانون کے تحت زمین حاصل کر سکتے ہیں، لیکن غیر قبائلیوں کو اس طرح کے فوائد نہیں ملیں گے۔"

اگرچہ احتجاج بڑھ رہا ہے، سرمانے مزید کہا کہ بے دخلی کی مہم جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا، "میا مسلمانوں کے پاس چار علاقوں میں کافی زمین ہے۔ ہمارے لوگ چار نہیں جاتے۔ وہ بالائی آسام کے اضلاع میں بھی زمین پر قبضہ کر رہے ہیں۔"

ان کا یہ بیان آل انڈیا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (AIUDF) کی جانب سے ریاست میں اسمبلی انتخابات سے قبل آسام کے مسلمانوں کو غیر قانونی طور پر نشانہ بنانے کا الزام عائد کرنے کے ایک دن بعد آیا ہے۔ آل آسام میناریٹی اسٹوڈنٹس کی طرف سے بھی ایک احتجاج کا اہتمام کیا گیا تھا (باقی صفحہ 4 پر)

غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں کے حملے، فوج کے چھاپے 30 فلسطینی خاندانوں کو مغربی کنارے سے باہر نکلنے پر مجبور

تل ابیب، 12 راگست: غیر قانونی آبادکاروں کے بار بار حملوں اور اسرائیلی فوج کے چھاپوں کے بعد تیس فلسطینی خاندانوں نے پیر کی شام مقبوضہ مغربی کنارے میں رام اللہ کے شمال مغرب میں اپنے مکانات توڑ دیے اور اپنا علاقہ چھوڑ دیا، جسے ایک مقامی حقوق گروپ نے "منظم جبری نقل مکانی" کی پالیسی قرار دیا۔ البیدر آرگنائزیشن فار دی ڈیفنس آف بیڈوین رائٹس آف بیڈوین نے ایک بیان میں کہا ہے کہ غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں نے، جنہیں براہ راست اسرائیلی فورسز نے تحفظ حاصل تھا، دیر عمار گاؤں کے قریب عین ایوب کے علاقے میں عرب الجہلین کمیونٹی کو زبردستی بے گھر کیا۔

اس میں کہا گیا ہے کہ کمیونٹی کو حال ہی میں غیر قانونی آبادکاروں کے حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے جس میں گھروں اور ذخیرہ کرنے کے ڈھانچے کو جلانا، مویشیوں کو زہر دینا اور خواتین اور بچوں کو ڈرانا شامل ہے۔ گروپ نے کہا کہ ان حملوں نے مکینوں کو خوف اور افراتفری کے عالم میں چھوڑنے پر مجبور کیا۔ حقوق گروپ نے عین ایوب میں ہونے والے واقعات کو "منظم طریقے سے جبری نقل مکانی" کے طور پر بیان کیا جس کا مقصد فلسطینیوں کو ان کی سرزمین سے اکھاڑ پھینکنا ہے تاکہ غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کو بڑھایا جاسکے۔

اس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے حملوں کے دوران غیر قانونی آبادکاروں کو کور فراہم کیا، جو مغربی کنارے میں بدوئی برادریوں پر حملوں کی بڑھتی ہوئی لہر کا حصہ ہے۔

تنظیم نے انسانی حقوق اور میڈیا تنظیموں پر زور دیا کہ "واقعات کو دستاویزی بنانے اور اس کی تشہیر کرنے کے لیے فوری طور پر کارروائی کریں،" انتباہ دیا کہ بین الاقوامی مداخلت کے بغیر مسلسل خلاف ورزیاں مقبوضہ علاقے میں مزید (باقی صفحہ 4 پر)

فتح پور مقبرہ تنازعہ: یوپی اسمبلی میں اپوزیشن کا شدید احتجاج، سماجوادی پارٹی کا فوری بحث کا مطالبہ

لکھنؤ 12 راگست: اتر پردیش اسمبلی کے اجلاس میں دوسرے روز فتح پور کے قدیم مقبرے کے معاملے نے طوفان برپا کر دیا۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے اس موضوع پر بحث کا مطالبہ کیا، تاہم حکومتی جواب سے مطمئن نہ ہو پائی اور اپوزیشن نے زوردار ہنگامہ کیا۔ ایس پی کے رہنما اور قائد حزب اختلاف ماتا پرساد پانڈے نے مقبرے میں پیش آنے والے واقعات کو لے کر حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ ماتا پرساد پانڈے کا کہنا تھا کہ تقریباً 7 دن قبل ایک سیاسی رہنما نے لوگوں کو وہاں جمع ہونے کی دعوت دی، جس کے باعث متعین وقت پر ہنگامہ برپا ہوا۔ پولیس اس صورتحال کو قابو میں نہ رکھ سکی اور حکومت کی نیت پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت جان بوجھ کر فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو خراب کرنا چاہتی ہے۔ اس پر پارلیمانی امور کے وزیر سریش کھنہ نے کہا کہ حکومت یا انتظامیہ کا اس واقعہ سے کوئی تعلق نہیں۔ واقعے کی رپورٹ درج کی گئی ہے اور 10 افراد کے خلاف نامزدگیاں سمیت دیگر نامعلوم افراد کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی گئی ہے۔ جنہوں نے قانون ہاتھ میں لینے کی کوشش کی، ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

قائد حزب اختلاف کے سوالات کے بعد جب جواب پر اطمینان نہیں ہوا، تو ایس پی کے (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت، مزید 46 فلسطینی شہید

غزہ، 12 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، تازہ حملوں کے دوران مزید 46 فلسطینی شہید ہوگئے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پیر کی صبح سے اب تک اسرائیلی فوج کے حملوں میں کم از کم 46 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں 6 امداد کے متلاشی افراد بھی شامل ہیں۔ اسرائیل فوج کی جانب سے غزہ کے نواحی علاقے زیتون میں ایک گھر پر کئے گئے حملے میں پورا خاندان شہید ہوگیا، شہید ہونے والوں میں ماں باپ اور ان کے 6 بچے شامل ہیں۔

الاقصیٰ اسپتال کے مطابق وسطی غزہ کے علاقے دیر البلح کے جنوب اور مشرق میں اسرائیلی افواج نے (باقی صفحہ 4 پر)

ووٹ چوروں کو تخت چھوڑ دینا چاہیے: کھرگے

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کا نام لیے بغیر ان پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ ووٹ چوری کر کے اقتدار میں ہیں، انہیں اپنی سیٹیں چھوڑ دینی چاہیے۔ بہار میں ووٹ چوری اور ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے خلاف پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں ممبران پارلیمنٹ کے احتجاج میں شامل ہونے کے بعد مسٹر کھرگے نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا اور مسٹر مودی پر سیدھا حملہ کرتے ہوئے کہا کہ 'ووٹ چوروں کو تخت چھوڑ دینا چاہیے'۔ کانگریس صدر نے کہا کہ "ووٹ چورو، تخت چھوڑ دو، انڈیا اتحاد کا آج ایک بار پھر (باقی صفحہ 4 پر)

پوپ غزہ کا دورہ کر کے بھوکے بچوں کے لیے امید کی کرن بنیں: میڈونا

واشنگٹن، 12 اگست (یو این آئی) پاپ موسیقی کی ملکہ میڈونا نے پوپ لیو سے براہ راست اپیل کی ہے کہ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے وہ محصور غزہ کا سفر کریں اور بچوں کے لیے روشنی لے کر آئیں،، کیونکہ اسرائیل اپنی نسل کشی کی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا:" مقدس پوپ، براہ کرم غزہ جائیں اور بچوں کے لیے روشنی کی کرن بنیں، اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔ ایک ماں کے طور پر، میں ان کا دکھ دیکھنے کی تاب نہیں رکھ سکتی۔ یہ بچے ہم سب کے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا:" آپ واحد شخصیت ہیں جنہیں داخلے سے روکا نہیں جاسکتا۔ ہمیں انسانی ہمدردی (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

13 / اگست 2025

فجر	3 بج کر 47 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 12 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	4 بج کر 16 منٹ
مغرب	6 بج کر 15 منٹ
عشاء	7 بج کر 29 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

اپوزیشن پر کمیشن کے گھیراؤ کے دوران دہلی پولیس کی 'بربریت'

خواتین ممبران پارلیمنٹ کو وحشیوں کی طرح بالوں سے پکڑ کر لے گئی: ابھیشیک

کولکاتا: 12 اگست (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اپوزیشن کے الیکشن کمیشن کو گھیرنے میں دہلی پولیس کی بربریت کے خلاف اپنا غصہ نکالا۔ منگل کو دہلی روانہ ہونے سے پہلے انہوں نے دم دم ہوائی اڈے سے اس معاملے پر کھل کر بات کی۔ انہوں نے کہا، "ایک پرامن احتجاج کا اہتمام کیا گیا تھا۔ دہلی پولیس نے خواتین ممبران پارلیمنٹ کو وحشیوں کی طرح بالوں سے پکڑ کر اٹھا لیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے خبردار کیا کہ انہیں اس طرح دبایا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے ضرورت پڑنے پر دوبارہ کمیشن کے گھیراؤ کا بھی مطالبہ کیا۔
دہلی ووٹر لسٹ میں اسپیشل انٹینسیفائیڈ ریویژن (SIR) کے نام پر 'ووٹنگ فراڈ' پر ہنگامہ کی حالت میں ہے۔ انڈیا الائنس کے ممبران پارلیمنٹ نے پیر کی صبح ساڑھے گیارہ بجے پارلیمنٹ ہاؤس سے احتجاجی مارچ شروع کیا۔ جس کا مقصد الیکشن کمیشن کے دفتر کا گھیراؤ تھا۔ یہ اندازہ لگاتے ہوئے کہ حالات قابو سے باہر ہو سکتے ہیں، کمیشن نے اپوزیشن کیمپ کو ایک خط بھیج کر مطلع کیا کہ کمیشن اس معاملے پر بحث کرنے کے لیے تیار ہے۔ تاہم اس سے قبل ہی جلوس پارلیمنٹ کی عمارت سے نکل گیا۔ جلوس جیسے ہی کچھ آگے بڑھا تو پولیس نے رکاوٹیں لگا کر جلوس کو روک دیا۔ ارکان پارلیمنٹ نے جواباً رکاوٹیں توڑنے کی کوشش کی۔ یہ علاقہ عملی طور پر میدان جنگ کی شکل اختیار کر گیا۔
پولیس کا سامنا کرنے کے بعد ارکان اسمبلی سڑک پر بیٹھ گئے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس ایم پی پرینکا گاندھی بھی موجود تھیں۔ دوسری طرف، مہوا اور سشمیتا سمیت ترنمول کے ممبران پارلیمنٹ ساڑھیاں پہن کر رکاوٹوں پر چڑھ گئے۔ ایس پی ممبران پارلیمنٹ اکھلیش یادو اور بھوپیندر یادو کو بیریکیڈ پر چڑھتے ہوئے دیکھا گیا۔ جلوس سے نعرے لگائے گئے، 'گلی گلی میں شور ہے، نریندر مودی چور ہے'۔ اس دوران دہلی پولیس نے جلوس کو روکنے کی پوری کوشش کی۔ دونوں فریقوں کے درمیان ہاتھا پائی کی وجہ سے مہوا میترا اور متالی باغ بیمار پڑ گئے۔ پیر کے روز، ترنمول نے سوشل میڈیا پر بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے بی جے پی کے خلاف متحد ہو کر لڑنے پر زور دیا۔ ابھیشیک بنرجی نے منگل کو ہوائی اڈے سے عملی طور پر یہی بات کہی۔
اس دن ابھیشیک نے کہا، "کل ایک پرامن احتجاج تھا، کوئی بدامنی نہیں تھی۔ 300 نمائندے گئے، 5 سے 7 سوالوں کے جواب مانگے۔ انہیں الیکشن کمیشن کے دفتر تک پہنچنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ حد سے زیادہ سرگرم دہلی پولیس نے خواتین ممبران پارلیمنٹ کو بال بال پکڑ لیا۔ اس کے بعد ابھیشیک نے لڑائی جاری رکھنے کا انتباہ دیا۔

'لوک سبھا تحلیل کر کے ملک بھر میں SIR کرائیں' ابھیشیک بنرجی کا مطالبہ

کولکاتا: 12 اگست (عوامی نیوز سروس) بہار میں انتخاب سے قبل خصوصی ووٹر لسٹ نظر ثانی کے مسئلے پر اپوزیشن جماعتوں نے سڑک سے لے کر پارلیمنٹ تک الیکشن کمیشن کے خلاف محاذ کھول رکھا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بہار کے بعد مغربی بنگال میں بھی ووٹر لسٹ نظر ثانی کے احکامات جاری کیے ہیں۔
کمیشن ملک بھر میں ایس آئی آر (Special Intensive Revision) کی بات کر رہا ہے۔ اس پر مغربی بنگال کی حکمراں ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ردعمل دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ایس آئی آر کرانے سے قبل لوک سبھا تحلیل کی جائے۔ وہ منگل کو دہلی روانہ ہونے سے قبل کولکاتا ایئرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کر رہے تھے۔
ابھشیک بنرجی نے کہا کہ "اگر وزیر اعظم اور دیگر اراکین پارلیمنٹ اسی خراب ووٹر لسٹ سے منتخب ہوتے رہے ہیں تو پھر اس کو درست کرنے کے لیے سب سے پہلے لوک سبھا تحلیل کر کے ایس آئی آر کیوں نہیں کرایا جا رہا؟" انہوں نے ایک دن قبل پارلیمنٹ سے الیکشن کمیشن کے دفتر تک اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کے مارچ کو صرف شروعات قرار دیتے ہوئے کہا کہ تقریباً 300 اراکین نے جمہوری طریقے سے احتجاج کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اس احتجاج میں شامل کئی خاتون اراکین پارلیمنٹ کو دہلی پولیس کے اہلکاروں نے دھکے دیے اور انہیں ہراساں کیا گیا۔ ٹی ایم سی لیڈر نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن کے پاس کوئی جواب نہیں ہے اور وہ خوف زدہ ہے۔ "اگر جواب ہے تو یہ بتائیے کہ گجرات اور بنگال میں ایک ہی ای پی آئی سی نمبر کیسے ہیں؟ ایک ہی نام 10 پولنگ اسٹیشنز پر کیسے درج ہے؟ پانچ یا دس مربع فٹ کے ایک کمرے کے پتے پر سو ووٹر کیسے درج ہو سکتے ہیں؟" ابھشیک بنرجی نے کہا کہ اگر الیکشن کمیشن مانتا ہے کہ ووٹر لسٹ خراب ہے تو پہلا قدم یہی ہونا چاہیے کہ لوک سبھا تحلیل کی جائے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ "ایک سال قبل وزیر اعظم کا انتخاب اسی ووٹر لسٹ سے ہوا تھا، بی جے پی کے 240 اراکین اسی ووٹر لسٹ سے جیتے تھے، اور یہی اراکین نائب صدر اور صدر کے انتخاب میں ووٹ دیں گے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ "اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں ووٹر لسٹ درست ہے، لیکن بہار، مغربی بنگال اور تمل ناڈو میں نہیں؟ اگر جمہوری طریقے سے انتخابات ہوں تو بہار میں این ڈی اے ہار جائے گا، اس لیے وہاں ووٹروں کا حق رائے دہی چھینا جا رہا ہے۔ یہ یکطرفہ کارروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔'

اے وطن تیرے لئے " کے عنوان سے چاپدانی میں ترنگا یاترا آئندہ پندرہ اگست کو

حاجیوں کو قرآن پاک اور پروہتوں کو پوتر گیتا بطورِ اعزاز : سریش مشرا

ہگلی: 12 اگست (محمد شبیب عالم) دو دنوں بعد 79 واں یومِ آزادی منائی جائے گی۔ پورے ملک میں اس تک کا بیصبری سے انتظار رہتا ہے۔ صرف سرکاری دفتر ہی نہیں بلکہ گلی، محلے، کلب، ادارے، چوراہوں پر ملک کی شان میں ترنگا پرچم لہرایا جاتا ہے۔ اس دن چھوٹے بڑے تقریبات بھی منعقد ہوتے ہیں۔ ہگلی ضلع کے تحت چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین اس دن کو اور خاص بنانے جا رہے ہیں۔ اس یومِ آزادی کے موقع پر چاپدانی کے ایک نمبر وارڈ منجوشری سنیما حال سے لیکر چاپدانی میونسپلٹی پالتا گھاٹ تک ایک عظیم الشان جلوس نکالی جائے گی۔ اس تقریب کے متعلق سریش مشرا نے بتایا کہ "اے وطن تیرے لئے" کے عنوان سے پندرہ اگست کی صبح دس بجے ایک عظیم الشان جلوس ایک نمبر وارڈ سے شروع ہوگی اور میونسپلٹی آکر ختم ہوگی۔ اسکے بعد یہاں ایک عوامی جلسہ منعقد ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ دنوں پہلے محرم کے موقعے پر مسلمان بھائیوں کی تقریب میں مجھے مذہبی کتاب "گیتا" بطورِ اعزاز دیا گیا تھا۔ اسی دن میں نے وعدہ کیا تھا کہ آئندہ کسی تقریب میں میں بھی بطورِ اعزاز "قرآن پاک" دونگا۔ میں نے فیصلہ لیا ہے کہ ہمارے چاپدانی کے چند پروہتوں کو گیتا اور جو حجاج کرام کو "قرآن شریف" پیش کرونگا۔ سریش مشرا نے اور کہا کہ یہ تقریب غیر سیاسی تقریب ہوگی۔ جس میں ہر ذات، دھرم، مذہب کے لوگ بڑے بوڑھے جوان بچے شامل ہونگے۔ انہوں نے اور کہا کہ یہ ملک سب کا ہے۔ اس ملک کی آزادی کیلئے سبھی ذات، دھرم، مذہب کے لوگوں نے خون بہایا ہے قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے مرکزی حکومت کا نام لئے بغیر کہا کہ کچھ سیاسی جماعتیں ملک میں نفرت کی آگ بھڑکا رہی ہیں۔ مذہب کے نام پر لوگوں کو بانٹا جا رہا ہے۔ دھرم کی سیاست کر کے ملک کے لوگوں کے درمیان آپسی ہمدردی بھائی چارہ کو ختم کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ ایسے لوگ خود کو "دھارمک" بتا رہے ہیں۔ ایسے لوگوں سے میں کہونگا کہ سیاست کو دھرم مذہب سے نہ جوڑے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک سب کا ہے اور چاپدانی کے عوام ہمیشہ سے ہی ایک ساتھ، ایک ہو کر رہے ہیں۔ ایک دوسرے کے دکھ درد کیساتھ ایک دوسرے کے تہواروں میں بھی شامل ہوتے ہیں اور ملکر خوشیاں مناتے ہیں۔ اس دن بھی ہم باشندگان چاپدانی یوم آزادی کے موقعے پر عظیم الشان جلوس نکالیں گے اور ثابت کردیں گے یہ چاپدانی ایک چھوٹا ہندوستان ہے جہاں ذات پات دھرم مذہب کے نام پر لوگ بٹتے نہیں ہیں۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ میں باشندگان چاپدانی سے گزارش کرونگا کہ اس دن وقتمقرر پر تشریف لائیں اور اس آزادی کی جشن کا حصہ بنیں۔

کولکاتا میں کانگریس کا راج بھون گھیراؤ، صدر سبھنکر سرکار سمیت متعدد کارکن گرفتار

کولکاتا: 12 اگست (نور عالم) آج مغربی بنگال پردیش کانگریس کے صدر سبھنکر سرکار کی قیادت نے مرکزی حکومت کے ذریعہ ایس آئی آر لائے جانے اور الیکشن کمیشن کے ووٹ چوری کے مخالفت میں احتجاج کر رہے راہل گاندھی کو دہلی پولیس کے ذریعہ گرفتار کرنے کے مخالفت میں راج بھون گھیراؤ مہم کے تحت دھرم تلہ پیراڈائز سینما ہال کے پاس ایک احتجاجی ریلی نکالی جس میں سیکڑوں کانگریس کارکنان شامل ہوئے اور راج بھون گھیراؤ کیلئے راج بھون لیں طرف پہنچے، کولکاتا پولیس نے انہیں پہلے ہی بریکٹ لگا کر روک دیا، کانگریس کارکنان نے بریکٹ توڑنے کی کوشش کی دھکا مکی بھی ہوئی، پولیس نے سبھنکر سرکار کے ساتھ ساتھ کئی کانگریس کارکنان کو گرفتار بھی کیا، کانگریس کارکنان کا کہنا تھا کہ ہم الیکشن کمیشن کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں اور کولکاتا پولیس ٹھیک اسی طرح سے ہمیں روک رہی ہے جیسے امیت ساہ کی پولیس نے گزشتہ کل راہل گاندھی کی قیادت میں احتجاج کر رہے تھے انہیں روکا گیا انہیں گرفتار کیا گیا، کانگریس کارکنان کا کہنا تھا کہ ہم راہل گاندھی کے سپاہی ہیں نہ ہی راہل گاندھی ڈرتے ہیں اور نہ ہی اُنکے سپاہی ڈرتے ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ الیکشن کمیشن کی چوری پکڑی گئی ہے اب اسے جواب دینا چاہیے، الیکشن کمیشن کے بجائے بی جے پی کے لوگ جواب دے رہے ہیں ہم برا الیکشن کمیشن کو بول رہے ہیں اور مرچی بی جے پی کو لگ رہی ہے اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ مودی حکومت نے الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر کے چوری کی ہے اور ملک کی جمہوریت کو پامال کرنے کی کوشش کی۔ کانگریس کارکنان کا کہنا تھا کہ اگر الیکشن کمیشن واقع ان معاملات میں ملوث نہیں ہوتی تو جو الزامات راہل گاندھی نے لگائے ہیں اس کی جانچ کراتے اور اگر راہل گاندھی غلط ہے تو انکو غلط ثابت کرتے لیکن اس کے برعکس الیکشن کمیشن نے کام کیا آفیشل ویب سائٹ سے ڈیجیٹل ووٹر لسٹ ہٹا کر اسکین ووٹر لسٹ ڈال دیا کئی ریاست کہ الیکشن کمیشن کے ویبسائٹ کے سرور ڈاون ہو گئے اور سارے حالات اسی بات کے طرف اشارہ کرتے ہیں کے مودی نے الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر ووٹ کی چوری کی ہے اور عوام کے احساسات کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے عوام اس کا جواب ضرور دے گی۔

گارڈن ریچ میں خستہ حال عمارت کا چھجہ گرنے سے سنسنی، فائر بریگیڈ اور پولیس کی کارروائی میں عمارت خالی کرائی گئی

کولکاتا 12 اگست (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کے منگرا تالاب علاقے میں پیر کی دوپہر ایک پرانی اور خستہ حال عمارت کا چھجہ اور بالکونی گرنے سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تقریباً 80 سال پرانی یہ عمارت کم و بیش 6 کھٹہ زمین پر بنی ہوئی ہے اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی فہرست میں پہلے ہی مخدوش قرار دی جا چکی ہے۔
اطلاعات کے مطابق، دوپہر قریب ڈھائی بجے اچانک عمارت کے ایک حصے کے ملبے گرنے سے موقع پر افرا تفری مچ گئی۔ عمارت کی پہلی منزل پر 12 اور نیچے کی منزل پر 20 رہائشی کمرے موجود ہیں، جبکہ نچلی جانب کئی دکانیں بھی ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی مقامی کونسلر شمس اقبال انیل فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچے اور کارپوریشن حکام و پولیس کو طلب کر کے راحت رسانی کے کام میں حصہ لیا۔
کونسلر شمس اقبال انیل نے بتایا کہ کرایہ دار طویل عرصے سے عمارت خالی کرنے پر آمادہ نہیں تھے، لیکن حادثے کے بعد انہیں یقین دہانی کراتے ہوئے کمرے خالی کرانے میں کامیابی ملی۔ کارپوریشن حکام نے مکینوں کے کمروں کا ناپ کر کے انہیں باضابطہ کاغذات جاری کیے تاکہ ان کے حقوق محفوظ رہیں۔ شمس اقبال انیل نے یہ بھی یقین دلایا کہ نئی عمارت تعمیر ہونے کے بعد مکینوں کو وہی جگہ فراہم کی جائے گی جو پہلے حاصل تھی۔
دوسری جانب ڈپٹی کمشنر آف پولیس (پورٹ ڈویژن) ہری کرشنا پائی نے بتایا کہ عمارت کا کچھ حصہ گرنے سے کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ پولیس کی ٹیم موقع پر تعینات ہے اور معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

اپوزیشن لیڈر کے خلاف پولیس فیملیز کی خواتین کا احتجاجی اجلاس

نورالاسلام خان

ہم عدلیہ کے تحفظ میں پولیس اور پولیس اہل خانہ کی جانب سے نازیبا تبصرے کرنے کی شدید مذمت کرتے ہیں'۔ اپوزیشن لیڈر نے کولکاتا پولیس کے معزز کمشنر پر بدتمیزی کی ہے۔ مغربی بنگال پولیس بھوانی بھون باڈی گارڈ لائن کی رہائشی خواتین نے اس کے خلاف مثالی سزا کا مطالبہ کیا ہے۔ اس طرح کے پلے کارڈز اٹھائے ہوئے، منگل کو کولکاتا پریس کلب میں پولیس خاندانوں کی خواتین اور بیویوں کے خلاف احتجاج میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ سلمیٰ سلطانہ نے بتایا کہ ان کے شوہر پولیس اہلکار ہیں اور ان پر نابنا کے محاصرے کے دوران حملہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ بعض اوقات پولیس کے خلاف توہین آمیز اور نازیبا الفاظ بھی بولے جاتے ہیں۔ ہمارے بچوں کو سکول میں برے تبصرے سننے پڑتے ہیں! مختلف باتوں پر بات کرتے ہوئے صحافیوں نے سوال کیا کہ جب انبرتا نے انہیں نازیبا زبان میں گالی دی تو انہوں نے احتجاجی اجلاس کیوں نہیں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہوں نے احتجاج کیا۔ انہوں نے قصبہ پولیس اسٹیشن میں شکایت بھی درج کرائی۔ مقتول کی والدہ سمیت قانون نافذ کرنے والوں کی بیویاں متعدد سوالات سے گھری ہوئی تھیں۔ آخر میں انہوں نے پریس کانفرنس بند کر دی اور خاموش رہے۔ وہ کسی سوال کا جواب نہیں دینا چاہتے تھے۔ اس صورتحال میں تمام خواتین پریس کلب سے باہر نکلیں اور مہاتما گاندھی کے مجسمے کے سامنے جمع ہوئیں جہاں آئین سازوں نے انہیں گھیر لیا اور سوالات کرنے لگے۔ اس احتجاجی اجلاس میں مختلف مقامات سے خواتین نے گروپوں میں شرکت کی۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ مرد پولیس اہلکاروں پر جنو گھیراؤ کے دوران حملہ کیا گیا تھا۔ پھر خواتین سے یہ احتجاجی ملاقات کیوں؟ پولیس نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟ دوسری جانب ایک پریس ریلیز میں کہا گیا کہ پولیس افسر پرشانت پووار سمیت کئی پولیس اہلکار بری طرح زخمی ہوئے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان پولیس والوں نے ماؤنواز سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ گورکھالینڈ تحریک کو دبایا اور امن بحال کیا۔ وہ ان تمام پولیس فورس کو گالی دیں گے اور ان کی ماں، بیوی اور بہن سمیت ان کے پورے خاندان کے ساتھ فحش الفاظ بولیں گے! پوری پولیس اور ان کے اہل خانہ شدید احتجاج میں نکل آئے ہیں۔ اس سلسلے میں سابق پولیس افسر بدھ دیب مکھرجی نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کو گالی دینا غیر آئینی ہے۔ ترقی سمیت حکومت کے کاموں میں شامل ہوں گے۔ اس کے نتیجے میں ہم پر حملہ کیا جائے گا، یہ ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس سلسلے میں ایک بڑی تحریک چلائیں گے۔ ایتا منڈل گھوش، انیتا بنرجی رائے اور ساتھی منڈل موجود تھے۔

☆☆☆

بنگلہ بولنے والے لوگوں کے مسائل لے کر ملی کونسل نے گورنر سے ملاقات کی

کولکاتا: 12 اگست (ساجد پرویز) بی جے پی کے اقتدار والی ریاستوں میں مغربی بنگال کے بنگلہ بولنے والوں لوگوں کو جس طرح پریشان کیا جا رہا ہے اس کو لیکر مغربی بنگال کے مختلف سیاسی جماعتیں احتجاج کر رہی ہے۔ آج کل انڈیا ملی کونسل مغربی بنگال کے ایک وفد اس سلسلے میں گورنر آنند بوس سے ملاقات کر کے عرضداشت دیے۔ وفد نے SIR کے بارے میں گورنر کو عرض دیے نیز اس کی وجہ سے لوگوں میں جس طرح خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے اس پر روشنی ڈالی۔ وفد نے عرض داشت کے ذریعہ گورنر سے گزارش کی کہ ان دو مسائل پر خصوصی توجہ دیں تاکہ لوگوں کے دلوں سے خوف و ہراس دور ہو۔ یاد رہے کے ایک بڑی تعداد میں مغربی بنگال کے بنگلہ بولنے والے دیگر ریاستوں میں کام کرتے ہیں۔ جہاں ان کے ساتھ بدسلوکی اور تشدد کا واقعہ پیش آیا ہے۔ وفد میں شہود عالم جنرل سکریٹری، غلام محمد اسسٹنٹ سکریٹری، رافع صدیقی کلکتہ ضلع سکریٹری، قمرالدین ملک و صابر علی شامل تھے۔

سعدیہ صدف کو شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی کی جانب سے پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض

گزشتہ 7 جنوری 2025 کو شعبہ اردو عالیہ یونیورسٹی کی ریسرچ اسکالر اور فراغ روہوی مرحوم کی دختر نیک اختر سعدیہ صدف کو ڈاکٹر اقلیمہ خاتون کی نگرانی میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض ہوئی۔ سعدیہ کی تحقیق کا موضوع 1980 کے بعد "مغربی بنگال میں اردو غزل، ایک تجزیاتی مطالعہ" ہے جس پر انہوں نے انتہائی دلجمعی سے کام کیا ہے۔ ان کے اوپین وائیوا کی ممتحن پروفیسر زرینہ زریں، شعبہ اردو کلکتہ یونیورسٹی تھیں۔ اس موقع پر صدر شعبہ اردو ڈاکٹر درخشاں زریں اور دیگر اساتذہ ڈاکٹر شاہین سلطانہ، ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر اقلیمہ خاتون، ڈاکٹر سیدہ مہریہ مرشد القادری اور ڈاکٹر نیلوفر فردوس بھی موجود تھیں۔ ان لوگوں نے اس موقع پر سعدیہ صدف کو دلی مبارکباد پیش کیں اور ان کے روشن مستقبل کیلئے دعائیں دیں۔ اس موقع پر دیگر شعبہ کے اساتذہ اور کثیر تعداد میں ریسرچ اسکالرز موجود تھیں۔ (صدر شعبہ اردو)

ٹی ڈی بی کالج میں اچانک پانچ پی جی شعبے بند — رانی گنج میں تعلیمی بحران، ترنمول طلبہ کا غیر معینہ دھرنا شروع

رانی گنج: 12 اگست: رانی گنج میں تعلیم کی دنیا میں زلزلہ برپا ہوگیا ہے! ٹی ڈی بی کالج کے اچانک اور متنازع فیصلے نے سینکڑوں طلبہ کو سڑکوں پر لا کھڑا کیا۔ پیر کے روز ترنمول چھاترا پریشد (ٹی ایم سی پی) کے آتش مزاج رہنما ریحان ساقب کی قیادت میں کالج کے دروازے پر غیر معینہ دھرنا شروع ہوگیا، جو رات دن جاری ہے۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ جب تک "تغلقی فرمان" واپس نہیں لیا جاتا، یہ جنگ رکے گی نہیں! پچھلے 12 برسوں سے ایم ایس سی اور ایم کام جیسے آٹھ شعبوں میں پوسٹ گریجویٹ (پی جی) کی تعلیم جاری تھی، لیکن 8 اگست کو انتظامیہ نے بجلی کی کوند کی طرح ایک نوٹس چسپاں کر کے پانچ شعبوں کی پڑھائی یکسر بند کر دی۔ ریحان ساقب نے کہا، "یہ فیصلہ غریب اور محنتی طلبہ کے مستقبل پر شب خون ہے، اور ہم اسے کسی قیمت پر برداشت نہیں کریں گے!" انہوں نے خبردار کیا کہ یہ فیصلہ نہ صرف طلبہ بلکہ کالج کی NAAC ریٹنگ کو بھی تباہ کر دے گا، جو پہلے ہی B+ سے گر کر B ہو چکی ہے۔ دوسری طرف، کالج کی ٹیچر انچارج ڈاکٹر سوارنی مکھرجی نے وضاحت دی کہ 2020 میں سلیبس میں مرکزی سطح پر بڑی تبدیلی ہوئی تھی، جس کے بعد پی جی کی پڑھائی چلانا مشکل ہو گیا۔ طلبہ اب پیشہ ورانہ کورسز کو ترجیح دے رہے ہیں، جس سے پی جی میں داخلوں کی تعداد خطرناک حد تک گر گئی ہے۔ کچھ شعبوں میں داخلہ لینے والے طلبہ انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں — کیمسٹری میں صرف 2 اور انگلش میں بمشکل 12 سے 14 طلبہ، وہ بھی اکثر کلاس سے غائب! ڈاکٹر مکھرجی کا کہنا ہے کہ پی جی تعلیم کا خرچ بہت زیادہ ہے اور فی الحال کالج کے پاس نہ تو فنڈ ہے، نہ لیبارٹری، اور نہ ہی الگ کلاس رومز۔ اس لیے قاضی نذرل یونیورسٹی کے ساتھ میٹنگ کے بعد گورننگ باڈی، جس کی سربراہی رانی گنج کے ایم ایل اے تاپس بنرجی کر رہے ہیں، نے فیصلہ کیا کہ پانچ شعبے بند کر دیے جائیں۔ البتہ ہندی، بنگلہ اور اردو میں پی جی تعلیم فی الحال جاری رہے گی۔ تاپس بنرجی نے کھلے الفاظ میں کہا، "جب اتنے کم طلبہ ہوں تو نہ کلاس چلانا ممکن ہے، نہ لیبارٹری قائم کرنا، اور نہ ہی وسائل ضائع کرنا عقلمندی ہے!" ادھر کالج کے باہر احتجاجی خیمہ لگا کر نعرے گونج رہے ہیں — "فیصلہ واپس لو! مستقبل بچاؤ!" — طلبہ کا غصہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا، اور رانی گنج کی فضاؤں میں ایک نئے تعلیمی معرکے کی گونج سنائی دے رہی ہے۔

رشڑا میں "آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان" تقریب میں رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا تقریب کا جائزہ لیتے ہوئے۔ (محمد شبیب عالم)

پوربی ریلوے

ای-آکشن مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، تیسری منزل، نیو کمپلیکس بلڈنگ، ہوڑہ-711101 سے معروف ٹھیکہ داروں سے پارکنگ لاٹ کو چلانے کے لئے مختلف اسٹیشنوں کے ہوڑہ ڈویژن میں مدت 03 برسوں کے لئے۔ زیادہ جان کاری وای-آکشن میں شرکت کے لئے برائے مہربانی ویب سائٹ سے رجوع کریں: www.ireps.gov.in، بذریعہ ای-آکشن لیزنگ طرز سے۔ **آکشن کیٹلاگ نمبر** :پارک-ایچ ڈبلو ایچ-اے یو جی-4-**سلسلہ نمبر: لاٹ نمبر و اسٹیشن کے نام**: یوں دیے گئے ہیں۔
(1) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-ایس آئی یو-ٹی ڈبلو-280-25-1 (پارکنگ-دو پہیوں کے لئے) سینگور میں۔
(2) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-ٹی کے پی ایچ-ٹی ڈبلو-177-24-1 (پارکنگ-دو پہیوں کے لئے) تاکی پور ہالٹ میں۔
(3) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-ایس ایچ بی سی-ٹی ڈبلو-120-22-1 (پارکنگ-دو پہیوں کے لئے) سیہائی چندی میں۔
(4) پارکنگ-ایچ ڈبلو ایچ-ڈی بی پی-ٹی ڈبلو 28-25-1 (پارکنگ-دو پہیوں کے لئے) دیبی پور میں۔ **آکشن شروع ہونے کی تاریخ اور وقت**: 22.08.2025 کو 14.00 بجے۔

(HWH-239/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

امن وامان کی ذمہ داری صرف تھانوں کے اوسی پر نہیں، ممتا کی نئی ہدایت

کولکاتا ، 12راگست : (عوامی نیوز سروس) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست میں ایک کے بعد ایک قتل پر برہمی کا اظہار کیا۔ گزشتہ چند دنوں میں تین قتل کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے واضح پیغام دیا کہ امن و امان کی ذمہ داری صرف تھانوں کے آئی سی یا اوسی پر چھوڑنے سے کام نہیں چلے گا، ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کو بھی ذمہ داری اٹھانی ہوگی۔ منگل کی دوپہر وزیر اعلیٰ اچانک آما دیر پاڑا ، آما دیر سمادھان پروجیکٹ پر چیف سکریٹری کی طرف سے بلائی گئی ضلع مجسٹریٹس کی میٹنگ میں شامل ہوگئیں۔ تقریباً آدھا گھنٹہ میٹنگ میں رہنے کے بعد، انہوں نے ریاست میں امن وامان کی صورتحال، پروجیکٹ کی تشہیر اور عوام کو فائدہ پہنچانے کے لیے کئی ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح طور پر کہا کہ قتل جیسے بڑے جرائم کی روک تھام کے لیے پولس انتظامیہ کو مزید فعال ہونا چاہیے۔ OCs-IC کے ساتھ ساتھ SPsاور CPs کی بھی براہ راست نگرانی کی جانی چاہیے۔ وزراء اور اعلیٰ افسران کے درمیان ذمہ داریاں بانٹ دی گئی ہیں جن پر عمل کیا جائے۔ مسائل کو جلد حل کرنے کے لیے محل وقوع کی بنیاد پر نگرانی رکھی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہت سے مہاجر مزدور ریاست واپس آرہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ ان کے لیے خصوصی اقدامات کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بی ڈی اوز کو براہ راست ذمہ داری دی جانی چاہئے۔ میٹنگ میں موجود ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ایس پیز اور سی پیز کو وزیراعلیٰ نے سخت پیغام دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں کے مسائل جلد اور مؤثر طریقے سے حل کیے جائیں۔

کسی بھی فوٹیج میں پولس کو ابھئے کی والدہ کو زمین پر پھینکنے یا مارتے ہوئے نہیں دیکھا گیا: لال بازار

کولکاتا، 12راگست: (عوامی نیوز سروس) ابھئے کی ماں کیسے زخمی ہوئی؟ لال بازار نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ کسی فوٹیج میں پولس کو ابھئے کی والدہ کو زمین پر پھینکنے یا مارتے ہوئے نہیں دیکھا گیا ہے۔ کولکاتا پولس نے یہ دعویٰ ابھئے کی ماں پر لاٹھی چارج کے الزام پر کیا ہے۔ اگر مار پیٹ کی کوئی فوٹیج ہے تو اسے پولس کے ساتھ شیئر کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ اس حوالے سے آج جوائنٹ سی پی (ہیڈکوارٹر) معراج خالد نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ ان کے زخمی ہونے کا واقعہ بہت افسوسناک ہے، ہم کبھی نہیں چاہتے تھے کہ ایسا ہو، یہ بہت بدقسمتی کی بات ہے، لیکن پولس نے انہیں زمین پر گرادیا اور مارا پیٹا، ہم نے اس سے متعلق شکایت کی تحقیقات کی ہیں، ہمارے پاس بہت ساری ویڈیو فوٹیج موجود ہیں، جہاں پولس انہیں گراؤنڈ کرتی نظر نہیں آرہی ہے اور انہیں کہیں بھی نہیں دکھایا گیا ہے۔ اب تک ایسی کوئی چیز ملی ہے اگر کسی کے پاس ایسی تصویریں یا ویڈیوز ہیں، جہاں یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ پولس انہیں زمین پر پھینک رہی ہے، تو آپ اسے ہمارے ساتھ شیئر کرسکتے ہیں۔ دریں اثنا، آر جی کار میڈیکل کے متوفی ڈاکٹر کے والد، جو اپنی بیٹی کی عصمت دری اور قتل کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے نبانہ مہم کے کیلئے نکالے گئے احتجاجی مارچ کے دوران پولس کی لاٹھی سے زخمی ہوگئے تھے، نے شیکسپیئر سرانی پولس اسٹیشن کو ای میل کرکے شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پولس نے پرامن احتجاجی مارچ پر بلا اشتعال حملہ کیا۔ جب مارچ کڈ اسٹریٹ اور جواہر لال نہرو روڈ کے کراسنگ پر پہنچا تو کچھ پولس والوں نے بیوی کو ہاتھ سے کھینچنا شروع کردیا۔ دایاں ہاتھ ٹوٹ گیا۔ پولس نے بیوی کے سر اور پیٹھ پر لاٹھیاں ماریں۔ یہ حملہ دانستہ اور پہلے سے منصوبہ بند تھا۔ حملے کا مقصد بیوی کو شدید زخمی کرنا تھا۔ اس کے نتیجے میں اس کی موت بھی ہوسکتی تھی۔ ابھئے کے والد نے شیکسپیئر پولس اسٹیشن کو ای میل کرکے درخواست کی ہے کہ فوری طور پر ایف آئی آر درج کی جائے اور ملزم پولس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ خیال رہے کہ آر جی کار واقعہ کی برسی کے موقع پر سنیچر کو پارک سٹریٹ، سنتراگاچھی سمیت مختلف علاقے میں ابھئے کے والدین کی جانب سے نبانہ مارچ کی کال کے دوران جلوس میدان جنگ کی شکل اختیار کرگیا۔ پولس کو بھی کارروائی کرتے دیکھا گیا۔ اس دن مقتول ڈاکٹر کی والدہ نے الزام لگایا کہ اس کی کلائی ٹوٹ گئی۔ انہوں نے سر پر مارا۔ پولس نے انہیں سڑک پر پھینک دیا اور مارا پیٹا۔ تاہم پولس نے مار پیٹ کے الزامات کو مسترد کردیا۔ ابھئے کے والدین کو علاج کے لیے میڈیکا سپر اسپیشلٹی اسپتال لے جانا پڑا۔

الیکشن کمیشن کی ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں پر چیف سیکرٹری کی طلبی

کولکاتا ، 12راگست : (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ سے متعلق کام میں بے ضابطگیوں کے الزامات کو لے کر ریاستی حکومت اور الیکشن کمیشن ایک بار پھر آمنے سامنے ہیں۔ حال ہی میں سنگین الزامات کی وجہ سے الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں پر چیف سیکرٹری کو طلب کر لیا۔ واضح رہے کہ حال ہی میں کمیشن کی جانب سے لگائے گئے سنگین الزامات کی وجہ سے ریاستی حکومت نے پانچ افسران اور ملازمین کو کام سے فارغ کردیا تھا اور اندرونی تحقیقات کا بھی اعلان کیا تھا۔ لیکن اس واقعہ کے 24 گھنٹے کے اندر، الیکشن کمیشن نے سوموار کی رات ریاستی حکومت کی کارروائی کے جواب میں سیدھی کارروائی کی۔ منگل کو کمیشن نے ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنتھ کو طلب کیا۔ کمیشن کی ہدایات کے مطابق بدھ کی شام پانچ بجے میٹنگ کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ تاہم سرکاری ذرائع کے مطابق چیف سکریٹری کمیشن کے دفتر میں ذاتی طور پر پیش نہیں ہوں گے۔ بلکہ ریاست ایک تفصیلی رپورٹ کی شکل میں ایک خط بھیجے گی اور کمیشن کو ریاست کی کارروائی اور تحقیقات کی پیش رفت سے آگاہ کرے گی۔ فی الحال، حکام ریاستی انتظامیہ کی اعلیٰ سطح پر اس مسئلہ پر بات کر رہے ہیں۔ چیف سکریٹری منوج پنت نے پہلے ہی پانچ افسران اور کارکنوں کے خلاف تحقیقات کے لیے تین رکنی خصوصی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی کی سربراہی محکمہ داخلہ کا ایک اعلیٰ اہلکار کرے گا۔ اس کی طرف دو تجربہ کار انتظامی افسران ہوں گے۔ کمیٹی کو جلد از جلد ابتدائی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ تحقیقاتی کمیٹی کے تحت آنے والے پانچ افراد میں دو EROs (الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز)، دو AIROs (اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر) اور ایک ڈیٹا انٹری آپریٹر شامل ہیں۔ حکومتی ذرائع کے مطابق تمام ملزمان کو تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے طلب کیا جائے گا۔ ضرورت پڑنے پر ان سے دستاویزات، شواہد اور تحریری جوابات بھی لیے جائیں گے۔ ریاست کی جانب سے چیف سکریٹری الیکشن کمیشن کو پہلے ہی مطلع کرچکے ہیں کہ اس شکایت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایک الگ عبوری تحقیقات شروع کردی گئی ہے اور اس کی مکمل رپورٹ کمیشن کو سونپی جائے گی۔ سرکاری ذرائع کا دعویٰ ہے کہ کمیشن کی شکایت کی بنیاد پر شواہد کی تصدیق کیے بغیر کسی حتمی فیصلے پر پہنچنا درست نہیں ہوگا۔ اس لیے تحقیقات کو مرحلہ وار آگے بڑھایا جا رہا ہے۔ ووٹر لسٹ سے متعلق کام کو لے کر الیکشن کمیشن اور ریاستی حکومت کے درمیان یہ رسہ کشی کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس سے قبل مختلف اضلاع میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی اور نئے ناموں کی شمولیت میں بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آئے تھے۔ اس واقعہ پر اپوزیشن سیاسی جماعتوں نے بھی آواز اٹھائی ہے اور الیکشن کمیشن سے سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تاہم ریاست کا دعویٰ ہے کہ کمیشن کی ہدایات کے مطابق ضروری اصلاحات اور اقدامات کیے گئے ہیں اور قصورواروں کے خلاف کارروائی میں کوئی کوتاہی نہیں برتی جائے گی۔ چیف سیکرٹری کے دفتر نے بتایا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے سے قبل کسی کے خلاف فوجداری یا انتظامی کارروائی نہیں کی جائے گی تاہم ثبوت ملنے پر سخت سزا دی جائے گی۔ اب توجہ اگلے بدھ پر ہے، جب کمیشن مقررہ وقت کے مطابق چیف سیکرٹری سے باضابطہ رپورٹ وصول کرے گا۔ کمیشن اس رپورٹ کی بنیاد پر اگلا قدم اٹھائے گا۔ سیاسی حلقوں میں قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں کہ اگر کمیشن کو ریاست کی وضاحت تسلی بخش نہ لگی تو وہ سخت کارروائی کرسکتا ہے۔ اس واقعے نے جس طرح انتظامی حلقوں میں ہلچل مچادی ہے وہیں سیاسی میدان میں بھی تازہ بحث کو جنم دیا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ ووٹر لسٹ کی شفافیت اور ساکھ کو برقرار رکھنے میں یہ چھان بین کتنی کارگر ثابت ہوتی ہے۔

پولس پر زیادتی اور بدزبانی کے خلاف اہل خانہ کا احتجاج

کولکاتا ، 12راگست : (عوامی نیوز سروس) یہ بنگال ابھئے کے لیے رات بھر احتجاج کر رہا ہے، اس بنگال میں بے روزگار لوگ بھوک ہڑتال پر احتجاج کر رہے ہیں، سرکاری کارکن ڈی اے کے لیے احتجاج کررہے ہیں، اس کے علاوہ سیاسی جماعتیں ہر روز جلسے اور جلوس نکال رہی ہیں۔ تاہم، آج اس شہر میں ایک مختلف احتجاج دیکھنے میں آیا۔ کسی کو یاد نہیں کہ بنگال نے اس سے پہلے ایسا احتجاج دیکھا ہو۔ منگل کو پولس اہلکاروں کے اہل خانہ سڑکوں پر نکل آئے۔ ان کا سوال ہے کہ پولس کو اس طرح ہراساں کیوں کیا جائے؟۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری پر الزام لگایا گیا کہ انہوں نے نبانہ مہم کے دوران پولس کو برا بھلا کہا تھا۔ یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ پولس والوں کو مارا پیٹا گیا۔ آج پولس اہلکاروں کے اہل خانہ نے اس بات کو لے کر احتجاج کیا۔ ان کے بچوں سے لے کر بیویوں تک سب سڑکوں پر نکل آئے۔ ایک خاتون نے کہا کہ نبانہ مہم کے دوران، اپوزیشن لیڈر نے میئر کے لیے گندی زبان استعمال کی، یہ ناقابل قبول ہے، ایک پولس افسر کے بھائی کو مارنے کی کوشش کی گئی، اپوزیشن لیڈر نے حفاظتی سوٹ پہن کر پولس پر مسلسل حملہ کیا، شرم آنی چاہیے، ہمارے خاندان کی عزت کا احترام نہیں کیا جاتا، ہمارے بھائی اور شوہر سڑکوں پر ڈیوٹی پر ہیں، کچھ کہتے ہیں کہ یہ ماں بیچنے والی پولس ہے۔ تاہم اس پریس کانفرنس کے دوران صحافیوں کے ایک حصے نے بیربھوم کی کور کمیٹی کے کنوینز انوبرت منڈل کے بارے میں سوالات اٹھائے۔ حال ہی میں اسے پولیس کو دھمکیاں دیتے ہوئے اور اپنے خاندان کی بیویوں اور ماؤں کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہوئے بھی سنا گیا۔ جب صحافیوں نے یہ سوال کیا تو پولس اہلکار کے اہل خانہ کے ایک فرد نے کہا کہ 'معاملہ سامنے آتے ہی انہوں نے معافی مانگ لی۔ ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا، ہم نے فوراً احتجاج کیا، تحقیقات جاری ہیں، اگر وہ قصوروار ہے تو انہیں ضرور سزا ملے گی۔ اس کے بعد جب صحافیوں نے دوبارہ سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نہیں جانتی کہ کون بی جے پی ہے اور کون ترنمول۔ ہم احتجاج کر رہے ہیں۔ پھر انہوں نے کہا کہ کوئی میرے شوہر سے کہے کہ وہ اپنی ماں کو بیچ دے۔ کیا اس طرح دباؤ نہیں ڈال سکتے ہیں۔

جنوری تک پینے کے پانی کی فراہمی میں اضافہ، دھاپا جئے ہند پراجکٹ پر پہل

کولکاتا ، 12راگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن نے شہر کے باشندوں کے دیرینہ پینے کے پانی کے مسئلہ کو حل کرنے کی سمت ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ کولکاتا کارپوریشن کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ دھاپا جئے ہند پانی کے منصوبے میں روزانہ 20 ملین گیلن اضافی پینے کے پانی کی پیداوار کا کام جنوری تک مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے یہ اعلان منگل کی صبح بلدیہ کے پینے کے پانی کی فراہمی کے محکمے کے عہدیداروں کے ساتھ دھاپا جئے ہند واٹر پروجیکٹ کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ فی الحال، تقریباً 30 ملین گیلن پینے کا پانی دھاپا جئے ہند پانی پروجیکٹ میں روزانہ صاف یا تیار کیا جاتا ہے۔ اگر نیا اقدام لاگو ہوتا ہے تو کل پیداواری صلاحیت بڑھ کر 50 ملین گیلن ہوجائے گی۔ جس سے توپسیا، جادب پور اور ٹالی گنج کے کچھ حصوں سے بائی پاس کے ساتھ کئی علاقوں کے مکینوں کو اس اضافی پانی سے براہ راست فائدہ ہوگا۔ میئر کا دعویٰ ہے کہ یہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد ان علاقوں میں پینے کے پانی کا بحران بڑی حد تک حل ہو جائے گا اور گہرے ٹیوب ویلوں کی ضرورت کم ہو جائے گی۔ نہ صرف دھاپا میں بلکہ گڑیا ڈھلائی پل کے قریب بھی کولکاتا میونسپل کارپوریشن پانی کی پیداوار کا ایک نیا پلانٹ بنارہی ہے۔ اگر یہ منصوبہ شروع کیا جاتا ہے تو اس سے روزانہ 10 ملین گیلن اضافی پینے کے پانی کی فراہمی کی گنجائش پیدا ہو جائے گی۔ اس کے نتیجے میں جنوبی کولکاتا کے ایک بڑے علاقے کو پینے کے پانی کی بہتر سروس ملے گی۔ اس سے قبل فرہاد حکیم نے دھاپا جل پراجیکٹ پر کام کی رفتار پر عدم اطمینان کا اظہار کیا تھا۔ اس وقت وہ پراجیکٹ کی تکمیل میں تاخیر کی وجہ سے ناراض تھے۔ تاہم، اپنے تازہ ترین دورے کے دوران، میئر نے کہا کہ پچھلے چند مہینوں میں کام کی پیش رفت میں کافی تیزی آئی ہے۔ انہوں نے حکام کی طرف سے ضروری اپ ڈیٹس پر اطمینان کا اظہار کیا۔ میئر کے مطابق ہم کولکاتا کے ہر گھر کو معیاری پینے کا پانی فراہم کرنا چاہتے ہیں۔ ایک بار جب یہ پروجیکٹ مکمل ہو جائے گا، تو شہر کے پانی کے مسئلے کا ایک بڑا حصہ حل ہو جائے گا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن پہلے ہی شہر کے مختلف وارڈوں میں پانی کی سپلائی کی پرانی پائپ لائنوں کو تبدیل کرنے پر کام کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ نئے واٹر پیوریفیکیشن پلانٹس بنا کر مجموعی صلاحیت میں اضافہ کرنے کے منصوبے جاری ہیں۔ جب دھاپا جئے ہند اور گڑیا پروجیکٹ شروع ہوں گے تو شہر میں کل 30 ملین گیلن اضافی پانی کی پیداواری صلاحیت کا اضافہ ہوگا۔ میئر نے آنے والے دنوں میں پانی کی فراہمی کے مزید بڑے منصوبے شروع کرنے کا اشارہ دیا ہے کیونکہ شہر کی آبادی بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کارپوریشن کے یہ اقدامات مستقبل میں کولکاتا میں پینے کے پانی کے بحران کو ماضی کی بات بنادیں گے۔

اتوار سے دوسرے ہگلی پل پر ٹریفک کا کنٹرول

کولکاتا، 12راگست: (عوامی نیوز سروس) اتوار سے دوسرے ہگلی پل پر ٹریفک کیلئے مال گاڑیوں کی نقل وحرکت کو کنٹرول کیا جائے گا۔ کونا ایکسپریس وے پر مال گاڑیوں کی نقل و حرکت کو کنٹرول کیا جائے گا۔ ودیا ساگر پل پر صبح 6 بجے سے رات 11 بجے تک ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے گا۔ فی الحال وہاں سے بھاری اور مال گاڑیاں نہیں چلیں گی۔ یہ ہدایت جاری کی گئی ہے۔ اس سے پہلے کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما اور ہوڑہ پولس کمشنر پروین ترپاٹھی نے لال بازار میں مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ اس فیصلے کا اعلان اس پریس کانفرنس سے کیا گیا۔ پھر یہ ہدایت آج یعنی منگل کو دی گئی۔ خیال رہے کہ کولکاتا سے قومی شاہراہ نمبر 12 کی طرف جانے والی مال گاڑیوں کو ٹالہ برتج، بی ٹی روڈ اور نیو دیتا برج سے گزرنا ہوگا۔ یہ ہدایت اگلے اتوار سے نافذ العمل ہوگی۔ تاہم بعض گاڑیوں کے معاملے میں چھوٹ دی گئی ہے۔ ان میں گیس سلنڈر گاڑیاں، ایندھن کی گاڑیاں، ادویات، سبزیاں، پھل، مچھلی، دودھ اور آکسیجن گاڑیاں شامل ہیں۔ ذہن نشیں رہے کہ اب تک کونا ایکسپریس وے سے درمیانے اور ہلکے سامان کی گاڑیاں دوپہر کے قریب گزرتی تھیں۔ انہیں کولکاتا جانے کی اجازت دی گئی۔ فی الحال، اسے بند کیا جارہا ہے۔

پرائمری ٹیچر کرپشن کیس میں ٹرائل کے عمل پر روک

کولکاتا، 12راگست: (عوامی نیوز سروس) پرائمری ٹیچر بدعنوانی کیس میں ٹرائل کا عمل فی الحال روک دیا گیا ہے اس معاملے میں ای ڈی نے چھٹی ضمنی چارج شیٹ پیش کی ہے۔ تاہم، اگرچہ چندر ناتھ سنہا کے خلاف چارج شیٹ پیش کی گئی ہے، ابھی تک گورنر سے رضامندی نہیں ملی ہے، ای ڈی نے عدالت میں دعویٰ کیا ہے۔ دوسری جانب رضامندی نہ ہونے کی وجہ سے تاحال چارج شیٹ عدالت میں قبول نہیں کی گئی۔ اس لیے مقدمے کی کارروائی اور گواہی کا مرحلہ فی الحال روک دیا گیا ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 20 اگست کو ہے۔ راج بھون سے رضامندی ملنے کے بعد ہی مقدمے کی سماعت کا عمل تیز ہو سکتا ہے۔ خیال رہے کہ اگر راج بھون سے رضامندی حاصل ہوتی ہے، تو اسے ای ڈی کی خصوصی عدالت میں پیش کرنا ہوگا۔ پھر چارج شیٹ قبول کرنے کے بعد عدالت چندر ناتھ سنہا کو ذاتی طور پر عدالت میں حاضر ہونے کے لیے سمن جاری کرے گی۔ پھر اسے چارج شیٹ کی ایک کاپی دی جائے گی۔ یہ عمل مکمل ہونے کے بعد، عدالت الزامات طے کرے گی۔ اس کے بعد، مقدمے کی سماعت کا عمل دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ یعنی اگر اب بھی کئی قانونی مراحل گزر جائیں تو کرپشن کے مقدمے کی ابتدائی کارروائی شروع ہوسکتی ہے۔ جب بدعنوانی کے مقدمے کی ابتدائی کارروائی شروع ہوتی ہے۔

آر جی کار احتجاج: کولکاتا پولس کی بھگوا ایم ایل اے کو سمن جاری

کولکاتا ، 12راگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے منگل کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایم ایل اے اور سابق ہندستانی کرکٹر اشوک ڈنڈا کو آر جی کار عصمت دری اور قتل کیس کی پہلی برسی کے موقع پر ہونے والے احتجاج کے دوران مبینہ طور پر پولس اہلکاروں کو دھمکیاں دینے پر سمن جاری کیا، ایک اہلکار نے بتایا۔ عہدیدار نے بتایا کہ ڈنڈا کو 17 اگست کو نیو مارکیٹ پولس اسٹیشن کے افسران کے سامنے پیش ہونے کو کہا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سنیچر کی ریلی کے دوران، ڈنڈا نے ہمارے افسران کو دھمکی دی اور دوسروں کو ڈیوٹی پر موجود پولس اہلکاروں پر حملہ کرنے کے لیے اکسایا۔ انہوں نے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے ایک افسر کے سیکورٹی گارڈ پر بھی حملہ کیا۔ اس سلسلے میں 17 اگست کو نیو مارکیٹ تھانہ کے سامنے پیش ہونے کا نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈنڈا کی پولیس افسران کو دھمکیاں دینے اور بدسلوکی کرنے کی ویڈیو فوٹیج بھی قبضے میں لے لی گئی ہے۔ ڈنڈا نے 9 اگست کو ایک نیوز چینل سے بات چیت میں کہا تھا کہ وہ دن دور نہیں جب پولس بھی بری طرح سے پیٹے گی۔ میں صاف کہہ رہا ہوں کہ اگر ہماری پارٹی قیادت نے گرین سگنل دیا تو ہم پولس کو اس طرح ماریں گے کہ انہیں ممتا بنرجی کی آنچل کے پیچھے چھپنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم پرامن طریقے سے ریلی نکال رہے تھے لیکن پولس نے بغیر کسی وجہ کے ہم پر لاٹھی چارج کیا۔ میں ایک ایم ایل اے ہوں اور میں یہ کہہ رہا ہوں۔ کولکاتا پولس نے 9 اگست کو مغربی بنگال سکریٹریٹ کی طرف مارچ کے دوران سیکورٹی اہلکاروں کے کام میں رکاوٹ ڈالنے، ان پر حملہ کرنے اور عوامی املاک کو نقصان پہنچانے کے لئے کل سات مقدمات درج کئے ہیں۔ ان میں سے پانچ معاملے کولکاتا پولس اور دو ہوڑہ پولس نے درج کیے ہیں۔ سنیچر کے روز کولکاتا اور اس سے ملحقہ ہوڑہ میں پرتشدد مظاہرے ہوئے۔ یہ احتجاج ریاستی حکومت کے زیرانتظام آر جی کار اسپتال میں ایک خاتون ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے واقعہ کو ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر کیا گیا۔ اس دوران متوفی ڈاکٹر کی والدہ کو سر میں چوٹ لگنے کے بعد اسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ ڈنڈا کے علاوہ، پولس نے بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال اور پارٹی کے ایک اور لیڈر کوستاوباگچی کے خلاف بھی کیس درج کیا ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ چار ایف آئی آر نیو مارکیٹ پولس اسٹیشن میں اور ایک کولکاتا پولس کے ہیر اسٹریٹ تھانے میں کچھ لیڈروں اور سیاسی پارٹی کے حامیوں کے خلاف درج کی گئی ہے۔ کولکاتا پولس کے اہلکار نے کہا کہ احتجاجی مارچ کے سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر ہیر اسٹریٹ پولس اسٹیشن میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مظاہرین ریلی کے لیے مقرر کردہ مقام آر آر ایونیو تک نہیں گئے اور پارک اسٹریٹ کی طرف مارچ کیا۔ ان کے خلاف عوامی راستے میں رکاوٹ ڈالنے اور سرکاری ملازم کے قانونی حکم کی نافرمانی کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

کولکاتا میں نبانہ مہم کے دوران پولس اہلکاروں پر زیادتی کے خلاف احتجاج کے دوران پولس خاندانوں کی ماؤں اور بہنوں نے پریس کلب میں اور گاندھی مجسمہ کے قریب ایک احتجاجی ریلی میں حصہ لیا۔

ٹیکس دہندہ کیلئے انکم ٹیکس کے ITR-3 فارم کے متعلق جاننا لازمی

کولکاتا، 12راگست: (عوامی نیوز سروس) ٹیکس دہندہ کے لیے انکم ٹیکس کے ITR-3 فارم کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ اگر کسی کے پاس کاروبار، پیشہ، مستقبل اور اختیارات (F&O)، غیرفہرست شدہ حصص جیسے ذرائع سے آمدنی ہے، تو اسے انکم ٹیکس ITR-3 کے بارے میں جاننا چاہیے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے ITR-3 فارم آن لائن داخل کرنے کی سہولت شروع کردی ہے۔ یہ 30 جولائی 2025 کو جاری کیا گیا تھا۔ محکمہ انکم ٹیکس نے بدھ کو آئی ٹی آر فارم-3 جاری کیا۔ یہ ان ٹیکس دہندگان کے لیے آسان بنائے گا جن کی آمدنی کا بنیادی ذریعہ کاروباری آمدنی اور شیئر ٹریڈنگ کی آمدنی (مستقبل اور اختیارات) اور غیرفہرست شدہ حصص میں سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع ہیں۔ ہندو غیر منقسم خاندان (HUL) یا کاروبار یا کسی بھی پیشے سے آمدنی حاصل کرنے والا کوئی فرد بھی ITR-3 کے ذریعے ریٹرن فائل کرسکتا ہے۔ مالی سال کے دوران کسی بھی وقت غیرفہرست شدہ ایکویٹی حصص میں سرمایہ کاری کرنے والی کمپنیوں کے ڈائریکٹر، دیگر ذرائع سے آمدنی یا تنخواہ، پنشن اور گھر کی جائیداد کے ساتھ، اس ITR فارم کا استعمال کرسکتے ہیں۔ ٹیکس دہندگان جنہوں نے غیر ملکی اثاثوں سے کیپٹل گین یا آمدنی حاصل کی ہے، کاروبار یا پیشے سے منافع یا آمدنی، جو فارم ITR-1 (سادہ)، ITR-2، یا ITR-4 (Easy) فائل کرنے کے اہل نہیں ہیں، وہ بھی ITR-3 استعمال کرسکتے ہیں۔ محکمہ انکم ٹیکس کے مطابق، فارم ITR-3 میں، ٹیکس دہندگان کو اب اس بات کی تصدیق کرنی ہوگی کہ آیا فارم IEA-10 تشخیصی سال 2024-25 (پچھلے مالی سال) میں داخل کیا گیا تھا یا نہیں، اس کے ساتھ یہ اعلان کرنا ہوگا کہ آیا وہ موجودہ ٹیکس سال کے لیے نئے ٹیکس نظام کو جاری رکھنا چاہتے ہیں یا اس سے باہر نکلنا چاہتے ہیں۔ کیپٹل گین ٹیکس کی شرح میں تبدیلی کی وجہ سے شیڈولڈ کیپٹل گینز اور دیگر متعلقہ سیکشنز پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اب، ٹیکس دہندگان کو 23 جولائی 2024 سے پہلے اور اس کے بعد کیپٹل گین لین دین کی الگ الگ رپورٹ کرنا ہوگی۔ حکومت نے 2024 کے بجٹ میں تمام مالیاتی اور غیر مالیاتی اثاثوں پر لانگ ٹرم کیپٹل گین (LTCG) ٹیکس کو 10 فیصد سے بڑھا کر 12.5 فیصد کردیا ہے۔ ایکویٹی جیسے فکسڈ اثاثوں پر شارٹ ٹرم کیپٹل گین (STCG) ٹیکس کو 15 فیصد سے بڑھا کر 20 فیصد کردیا گیا ہے۔

آر بی آئی کے علاقائی ڈائریکٹر کی موجودگی میں عوام تحفظات اور KYC کیمپ کا انعقاد کیا گیا

ہگلی:12 اگست (محمد شبیب عالم) حکومت ہند کی ہدایات پر تمام بینکوں کے ذریعہ 01-07-2025 سے 30-09-2025 تک کے وائی سی اور جن تحفظات اسکیموں کے لئے گرام پنچایت کی سطح پر سنترپتی کیمپ منعقد کیے جارہے ہیں۔ اس موقع پر مغربی بنگال کی 3345 گرام پنچایتوں میں گرام پنچایت کی سطح پر جن تحفظات، دوبارہ کے وائی سی، نامزدگی اور غیر فعال سچوریشن کیمپس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ آج یہ کیمپ مغربی بنگال کے ہگلی ضلع میں منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ میں آر بی آئی کے علاقائی ڈائریکٹر مسٹر سدھانشو پرساد، آر بی آئی کی جنرل منیجر مسز رشمی رانی، یوسی او بینک کے منیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او مسٹر اشونی کمار، ایس بی آئی کے چیف جنرل منیجر اور دیگر بینکوں کے ریاستی سربراہان موجود تھے۔ کیمپ کا مقصد لوگوں کو مالی تحفظ اور بینکنگ خدمات کے بارے میں آگاہ کرنا اور دوبارہ KYC کے عمل کو مکمل کرنے میں مدد کرنا تھا۔ اس موقع پر ریجنل ڈائریکٹر نے کہا" عوام تحفظ کیمپ کا مقصد لوگوں کو مالی تحفظ اور بینکنگ خدمات کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے صارفین کو آگاہ کیا کہ KYC عمل کو وقت پر کرنے سے مرکزی اور ریاستی حکومت سے جو بھی گرانٹ آتی ہے وہ وقت پر لوگوں کے کھاتے میں پہنچ سکتی ہے۔"

یوکو بینک کے منیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او مسٹر اشونی کمار نے صارفین سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ پی ایم جے ڈی وائی اکاؤنٹ کھولنے والے اکاؤنٹ ہولڈر کو فوری طور پر 10000 روپے کی اوور ڈرافٹ کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ pmjdy اکاؤنٹ میں کارڈ ہولڈر کو دو لاکھ روپے کے ایکسیڈنٹ انشورنس کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

اس میگا کیمپ میں pmjdy اسکیم کے تحت نئے سیونگ اکاؤنٹس کھولے گئے اور pmjjby اور pmsby اسکیموں میں اندراج کیا گیا۔ اس کے علاوہ صارفین کو Re-KYC، نامزدگی کی سہولت اور ڈیجیٹل فراڈ سے تحفظ کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ اس کیمپ میں یہ بھی بتایا گیا کہ آج کل صارفین یو پی آئی کا استعمال کرتے ہوئے محتاط رہیں اور کسی کے ساتھ او ٹی پی شیئر نہ کریں اور سائبر فراڈ سے بچیں۔ دھنیا کھالی، اس کا اہتمام ہری پال اور سنگور کی گرام پنچایت سطحوں پر کیا گیا تھا۔ صارفین کی ایک بڑی تعداد نے اس کیمپ میں شرکت کی اور اپنے دوبارہ KYC کا عمل مکمل کیا۔

☆

ضلع شمالی 24 پرگنہ دمدم بارکپور ہندی پروکیشٹ کیصدر امیت گپتا کی قیادت می ٹاٹا گیٹ کھر دہ ٹیٹا گڑھ ضلع دفتر میں ایک کارکنان کی میٹنگ ہوئی جس میں۔ بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں بنگلہ بولنیوالے لوگوں کے ساتھ خراب سلوک کے خلاف باتیں ہوئی۔ اس موقع پر موجود تھے امیت گپتا۔ کملیش ساؤ۔ شریس ساؤ۔ اشوک شرما۔ موہن شاؤ وغیرہ موجود تھے۔؟ ئندہ 17 اگست کو بارک پور اسٹیشن سے ایک جلوس نکلے گا تصویر ساجد پرویز

ریاست کی طرف سے معزز مبصر محترمہ وندنا یادو (آئی اے ایس)، ڈی ایم میڈم اور ایس ڈی او صاحب نے آج سیرام پور-اتر پارہ بلاک میں اے پی اے ایس اور ڈی ایس کیمپ کا دورہ کیا۔ (محمد شبیب عالم)

"ایک ہیں ہم وطن"

*****

اے وطن اے وطن ایک ہیں ہم وطن
تیری خاطر لٹادیں گے یہ جان و تن

لاکھ نفرت کی آندھی چلائے کوئی
لاکھ شمعِ محبت بجھائے کوئی
لاکھ فتنے زمیں پر اُگائے کوئی
لاکھ بنیاد تیری ہلائے کوئی
تجھ پہ آنچ آنے دیں گے نہ ہرگز چمن
اے وطن اے وطن ایک ہیں ہم وطن

بھائی بھائی محبت کریں گے سدا
نفرتوں سے بغاوت کریں گے سدا
آرزوئے شہادت کریں گے سدا
دشمنوں سے حفاظت کریں گے سدا
کھونے دیں گے نہ تیرا حسیں بانکپن
اے وطن اے وطن ایک ہیں ہم وطن

شانتی کا جو ہم گیت گانے لگے
دشمنِ ہند ہم کو ستانے لگے
ہم کو بزدل سمجھ کر ڈرانے لگے
تیغ تلوار ہم پر اُٹھانے لگے
تیری خاطر تو باندھیں گے سر سے کفن
اے وطن اے وطن ایک ہیں ہم وطن
تیری خاطر لٹا دیں گے یہ جان و تن

جنگ کی آرزو ہے تو راضی ہیں ہم
اب جو کہتے ہو باغی تو باغی ہیں ہم
امن کے شانتی کے تو بانی ہیں ہم
اپنے پُروج کی زندہ نشانی ہیں ہم
بڑھ کے چومیں گے منظر یہ دار و رسن
اے وطن اے وطن ایک ہیں ہم وطن

وقیع منظر، آسنسول 713302
رابطہ: 9332295160

پروفیسر ہیرالال چوپڑا کے فارسی کلام میں انسانیت کا تصور

بقلم ڈاکٹر محمد امین عامرؔ
(آخری قسط)

فارسی زبان میں علمی وادبی آثار

ڈاکٹر ہیرالال چوپڑا فارسی زبان وادب کے عظیم ترین ادباء اور مصنفین میں شمار ہوتے تھے۔ ان کے علمی وادبی آثار میں بھگوت گیتا اور رامائن کا فارسی ترجمہ ہے جو ان کی فارسی دانی پر دال ہے۔ وہ فارسی بہت اچھی جانتے تھے۔ اور ان کی فارسی نثر میں فصاحت وبلاغت کے علاوہ قدیم و جدید فارسی کا بھی امتزاج تھا۔ فارسی کے علاوہ انگریزی زبان میں بھی فارسی زبان وادب کے موضوعات پر ان کی نگارشات ''انڈو ایرانیکا'' کے صفحات پر ثبت ہیں۔ انہوں نے مولانا ابوالکلام آزاد، چندر بھان برہمن، شیخ بوعلی سینا وغیرہ پر بھی قلم اٹھائے اور اہل علم سے داد تحسین وصول کیے۔

انجمن ایران کلکتہ سے وابستگی

یہ امر بھی لائق تذکرہ ہے کہ فارسی زبان وادب سے دوستی نے انہیں فارسی کے معروف ومستند ادارہ ایران سوسائٹی کلکتہ تک پہنچایا۔ جہاں وہ ۱۹۴۹ء سے تاحیات انجمن مذکور سے وابستہ رہے۔ ایران سوسائٹی کے بانی ڈاکٹر محمد اسحاق سے ملاقات کرکے انہوں نے سوسائٹی کے لئے اپنی خدمات سپرد کیں اور تاعمر مجلّہ انڈو ایرانیکا کے ایڈیٹوریل بورڈ میں شامل رہ کر اپنے قیمتی اور علمی و ادبی مقالوں سے مجلّہ کو زینت بخشتے رہے۔ نیز انجمن مذکور کے معاون صدر کی حیثیت سے بھی انہوں نے بیش بہا سرگرمیاں جاری رکھیں جن سے انجمن کو بہت استحکام حاصل ہوا۔ سبھی اراکین انجمن فارسی زبان وادب کے لئے ان کی بیش بہا خدمات کو دل وجان سے سراہتے اور انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ یہاں تک کہ انجمن کی ہر تقریب میں ان کی شرکت کو لازم سمجھتے اور ان پر بہت فخر اور رشک کرتے تھے۔

چوپڑا کا سفر ایران: جس وقت ۱۹۵۸ء میں علی اصغر حکمت ہندستان میں سفیر ایران تھے وہ ہیرالال چوپڑا کی فارسی استعداد اور صلاحیت سے بہت متاثر ہوئے بالخصوص فارسی شعرگوئی میں چوپڑا کے کمالات اور ایرانیوں سے بے تکان فارسی زبان میں گفتگو نے علی اصغر حکمت کو بہت متحیر کردیا تھا۔ نتیجتاً علی اصغر حکمت کی سفارش پر اس وقت کی حکومت ایران نے ڈاکٹر ہیرالال چوپڑا کو برائے سفیر ایران اور تہران یونیورسٹی میں لکچر دینے کے لئے مدعو کیا۔ بالآخر ۱۹۵۸ء میں پروفیسر چوپڑا نے ایران کا سفر کیا۔ اور تہران یونیورسٹی میں بموضوع'' ہندوایران کے ثقافتی روابط'' پر فارسی زبان میں بہت ہی عالمانہ اور معلومات افزا مقالہ پیش کیا۔ مقالہ خوانی کے دوران وہ اپنی فارسی شعرگوئی سے بھی سامعین کو محظوظ کرتے جاتے۔ ایران میں وہ جہاں بھی گئے ہاتھوں ہاتھ لئے گئے۔ یہاں تک کہ فارسی کے اساتذہ، طلبا اور یونیورسٹی کے اسکالروں نے انہیں بہت قدر ومنزلت بخشی۔ تہران میں چند ماہ قیام کے دوران ہی انہوں نے شری مد ''بھگوت گیتا'' کے موضوع پر ڈاکٹریٹ کی ڈگری کے لئے فارسی زبان میں ایک تھیس Thesisi) نہایت دقت نظر اور تنقیدی حواشی کے ساتھ سپرد قلم کیا جس پر تہران یونیورسٹی نے انہیں فخر ومباحات کے ساتھ ڈاکٹریٹ کی ڈگری تفویض کی۔

۱۹۵۹ء میں ہندستان واپس آنے کے بعد کلکتہ یونیورسٹی کے شعبہ اسلامی تاریخ وتمدن سے وہ دوبارہ وابستہ ہوگئے۔ تقریباً ۲۵ سال تک شعبہ مذکور کو اپنی خدمات سپرد کرنے کے بعد وہ ملازمت سے سبکدوش ہوگئے۔ تہران یونیورسٹی سے فارسی ادب میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری کی حصولیابی کا ہی ثمرہ تھا کہ وہ کلکتہ یونیورسٹی کے عربی، فارسی اور اردو زبانوں میں مطالعات پر مبنی تشکیل شدہ بورڈ کے صدر منتخب کئے گئے اور چند سالوں تک اپنی بیش بہا خدمات سے بورڈ کو کافی تقویت پہنچائی اور عربی وفارسی واردو کی تعلیم میں چار چاند لگوادیئے۔

کلکتہ میں اپنی طویل اقامت کے دوران وہ بہت سارے علمی وادبی، تمدنی، ثقافتی اور سماجی انجمنوں مثلاً مہابودی، جین، آریہ سماج، آرزو مجلس، پارسی انجمن اور مغربی بنگال اردو اکاڈمی وغیرہ انجمنوں سے بھی وہ وابستہ رہے۔ اردو شعرگوئی کا بھی انہیں بڑا چسکا تھا اور وہ اکثر وبیشتر کلکتہ میں محفل شعرگوئی اور مشاعرے کا اہتمام کرتے اور اردو کے عظیم شعراء مثلاً جوش ملیح آبادی، فراق گورکھپوری، جگن ناتھ آزاد اور ساغر نظامی وغیرہ کے کلام سے بہت محظوظ ہوتے۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ پروفیسر ہیرالال چوپڑا اپنی زندگی میں فارسی زبان وادب میں بے پناہ صلاحیت اور قابل قدر علمی وادبی سرگرمیوں کی بدولت بہت سارے انعامات اور ایوارڈ سے نوازے گئے جو دانشمندوں کے درمیان ان کی قدر ومنزلت کے باعث بنے۔ ایک طرف اس وقت کی حکومت ایران نے ہندوایران کی تہذیب وتمدن کے فروغ اور دونوں ممالک کے مابین روابط کے استحکام کی خاطر پروفیسر چوپڑا کے تمام مقالات کو جو فارسی اور انگریزی زبان میں لکھے گئے تھے اور جو ہند وایران کے علمی وادبی مجلوں میں شائع ہوچکے تھے انہیں علمی وادبی ایوارڈ اور میڈل (Medal) کی حصولیابی کا ذریعہ قرار دیا اور دوسری بار ۱۹۶۴ء میں پروفیسر چوپڑہ کی گرانمایا خدمات کو جو ہندوایران کے درمیان روابط واستحکام کا ذریعہ بنے ان کے عوض میں ایرانی حکومت نے انہیں گولڈ میڈل سے نوازا اور ۱۹۸۴ء میں حکومت ہند نے بھی فارسی زبان وادب میں ان کی بے بہا خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں صدارتی ایوارڈ سے نوازا جو تاحیات جاری رہا۔ اس کے علاوہ ۱۹۸۹ء میں انہیں بین الاقوامی غالب ایوارڈ حاصل ہوا نیز دیگر علمی، ادبی اور دیگر انجمنوں کی طرف سے وہ مختلف انعامات اور قدر ومنزلت سے بھی نوازے جاتے رہے۔

فارسی شعر گوئی: بقول علی اصغر حکمت جو ہندستان میں ایران کے سفیر تھے چوپڑا کی فارسی شعرگوئی اور ایرانیوں سے فارسی میں ان کی بے تکان گفتگو کے وقت وہ دانتوں تلے انگلیاں دبالیتے تھے پروفیسر چوپڑا اردو کے علاوہ فارسی شعر وسخن کے گیسو بھی سنوارا کرتے تھے۔ انہوں نے ہر موقع سے فارسی میں شعرگوئی کرکے سامعین کا دل جیت لیا۔

بانئ ایران سوسائٹی ڈاکٹر محمد اسحاق کی جانب سے آموں کا تحفہ پیش کرنے پر وفیسر چوپڑا نے اس خلوص محبت کا جواب ۱۸ اشعر پر مشتمل ایک طویل فارسی قصیدہ لکھ کر دیا۔ چند شعر سماعت فرمائیں۔

آمده بر آسمان خیلی سحاب — فطرتاً می نوش شد ہر شیخ و شاب
خوش نصیبی بندۂ مشتاق را — یادم آمد ڈاکٹر اسحاق را
تحفہ تازه انبہ ارسال کرد — بیشتر زین پرسش احوال کرد
شکر نعمت می کنم من برخورم — من نمی دانم کہ بر را در خورم
ای امیر ابن امیر ابن امیر — ہدیۂ این شعر خشک ازمن پذیر

یعنی آج کس قدر خوشگوار موسم ہے، ہر بوڑھا جوان فطرتاً می نوشی سے لطف اندوز ہورہا ہے۔ یہ بندہ کس قدر خوش نصیب ہے کہ ڈاکٹر اسحاق کی یاد اسے آرہی ہے۔ آم کا تازہ تحفہ کیا ارسال کیا کہ اس سے زیادہ انہوں نے میرے احوال پرسی کی۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ نعمت مجھے میسر ہوئی اور اسے کھا کر لذت حاصل کر رہا ہوں۔ اے فارسی زبان وادب کے میر کارواں اس تحفہ آم کے عوض مجھ سے چند خشک اشعار کے ہدیہ قبول فرما۔

ڈاکٹر علی اصغر حکمت جب مملکت ایران کی جانب سے سفیر ہند مقرر کئے گئے تو ۱۴ر ستمبر ۱۹۵۷ء کو ایران سوسائٹی کلکتہ میں انہیں ایک شاندار استقبالیہ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر جو وجد آور اور فرحت وانبساط سے معمور اشعار پروفیسر چوپڑا نے پیش کئے وہ لائق سماعت ہے۔ وہ کہتے ہیں:

حبّذه امروز چه مهمان ذیشان آمده
باغبانِ گلستان بزم ایران آمده
دکتر حکمت سفیر خطه ایران به هند
آسمان علم را خورشید تابان آمده
ارتباط ہندوایران پختہ تر گردید ازو
روز وشب اوخود بہ ایں معروف کوشان آمده
ہندو و ترسا دگبرو مسلم و اہل جهود
جمع در بزمش اجزای پریشان آمده
نورہند و روغن ایران اگر باہم شدی
رہرو علم و ادب را شمع تابان آمده
بزم ایران بزم حکمت است بی وہم و گمان
حبذه او سرپرست بزم ایران آمده
این مناجاتم برآید از لب من دم به دم
این دعایم بردر درگاهِ یزدان آمده
ہندوایران تا ابد نزدیک تر بایکدگر
از نگاه‌ز اہتمام بزم ایران آمده

یعنی آج کیا خوشی کا موقع ہے کہ بزم ایران میں مہمان ذیشان اور فارسی زبان وادب کے گلستان کا باغبان رونق افروز ہے ڈاکٹر علی اصغر حکمت کا ہندستان میں سفیر ایران کی آمد گویا علم وادب کے آسمان کا خورشید تاباں زمین پر جلوہ گر ہوگیا ہے۔ ان کی روز وشب محنت اور کوشش کا ثمرہ ہے کہ ہندوایران کے روابط مضبوط سے مضبوط تر ہوگئے ہیں۔ ہندو، مسلمان، عیسائی اور یہودی وغیرہ کے افراد سبھی اس بزم میں شریک ہیں گویا اجزائے پریشان یہاں جمع ہیں اور سکون وراحت محسوس کررہے ہیں۔ ہندستان کا نور اور ایران کا روغن اگر باہم مل جائیں تو گویا علم وادب کے رہنما کو ایک منور شمع ہاتھ آگئی۔ بلاشبہ یہ بزم ایران ''بزم حکمت'' ہے اور خوشی کی بات ہے کہ ایران سوسائٹی میں ان کی تشریف آوری سرپرست ایران سوسائٹی کی حیثیت سے ہوئی ہے۔ بارگاہ خداوندی میں میری یہ دعا ہے کہ ہندوایران سدا ایک دوسرے سے قربت بنائے رکھیں۔

یہ ۲۰ر شعر پر مشتمل علی اصغر حکمت کی شان میں ایک طویل قصیدہ ہے جس میں سے منتخب اشعار ہی پیش کرنے پر اکتفا کیا گیا۔ ایک بار ایران سوسائٹی میں پانچ علم دوست افراد پر مشتمل ایک ایرانی وفد آیا اس موقع سے ۲۲ر شعر پر مشتمل پروفیسر چوپڑا نے ایک خیر مقدمی قصیدہ وفد کی شان میں پرھا۔ ان میں سے فقط چند شعر توجہ طلب ہیں:

بیابار دگر خوشبختیٔ ہندوستان بنی
کہ بر سطح زمینش عزه و شان آسمان بنی
بہ در کر دنداز ہندوستان رنج وغم و کلفت
همه ہندوستانی هابہ شادی شادمان بینی
روابط داشتہ بودیم مابا فارسی گویان
زبان فارسی حالِ دل ماترجمان بنی
زبان فارسی محبوب ہر دو ہندو ومسلم
پی اش اسلامیانینی فدائیش هندوان بنی
دل مانغمہ ی شادی سراید خیرمقدم را
کہ پنج ایرانیان حالابہ بزم در میان بنی
علمبردار تہذیب وطن ایں میهمانانند
بہ ہند ایران دارد ربط دیرینہ عیان بنی

یعنی یہ دوسری بار ہندستان کی خوش بختی کا مشاہدہ ہے کہ اس کی سطح زمین پر آسمان جیسی عزت و شان ہے۔ ہر رنج وکلفت اور غم شب ہندستان سے دور ہوگیا اور ہم بھی ہندستانی کس قدر خوشی میں مست ہیں۔ زہے نصیب کہ فارسی زبان کے افراد سے ہمارے روابط ہیں کہ جس کی بدولت ہم اپنے دل کی ترجمانی اُن سے کررہے ہیں۔ کیا ہی خوشی کا موقع ہے طوطیان ہند کے لئے قند پارسی حاضر ہے کہ جس پر خسرو، غالب اور اقبال بھی لوٹ پوٹ ہورہے تھے فارسی زبان ہندو اور مسلمان دونوں کی محبوب زبان ہے اور جس پر دونوں ہی فدا ہیں۔ اس خوشی کی بزم میں، ایرانی وفد کا خیر مقدمی نغموں سے میں استقبال کررہا ہوں جو ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں۔ یہ ہمارے مہمان، تہذیب وطن کے علمبردار ہیں اور جو ہندوایران کے دیرینہ روابط کو ہمیشہ پائیدار دیکھنا چاہتے ہیں۔ پروفیسر ہیرالال چوپڑا ایک سیکولر مائنڈیڈ انسان تھے۔ وہ پوری انسانی برادری کو ایک آدم کی اولاد اور خدا کا کنبہ سمجھتے تھے۔ وہ نفرت وعداوت اور بغض وکینہ وغیرہ سے بہت بیزار تھے۔ بلا امتیاز مذہب وملت اور مسلک ومشرب ہر انسان کو دوست رکھتے اور قومی یکجہتی اور اتحاد واخوت کے علمبردار تھے۔ ان سے متعلق ذیل کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیں جن سے ان کی انسان دوستی اور ہر کسی سے الفت ومحبت کا اظہار ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔

از اخوت یک شوند ابنائے دھر — غمگسار انسان بہ انسان آمده
اینہمہ خلقی کہ شد خلق عیال اللہ ہست — ہیچ کس را مانمی دانیم ہست از ما جدا
همہ عالم یک عیال اللہ، محبت دین ماست — مارامی آید کہ تبلیغی کنیم این دین ما
نوع انسان با محبت بستہ می باشد بہم — مہروالفت حبّ انسان ست واللہ دین ما
شد اخوت ہرطرف ایمان دھر — ہم بغل ہندو مسلمان آمده

ان اشعار کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے تمام انسان باہم بھائی بھائی ہیں اور ایک دوسرے سے غمگساری کا جذبہ رکھتے ہیں۔ تمام مخلوق خواہ وہ کسی بھی مذہب وملت کے ہوں سب اللہ کا کنبہ ہے ہم کسی کو بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں کرسکتے اور جب سبھی مخلوق اللہ کا کنبہ ٹھہری تو سب سے الفت ومحبت یہی ہمارا دین دھرم ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اسی کی تبلیغ انسانوں کے مابین کرتے رہیں پوری انسانیت باہمی محبت کے رشتے میں جڑی ہوئی ہے اور ہر کسی سے محبت والفت ہی انسانی شیوہ ہے۔ یہی باہمی بھائی چارگی اور یکجہتی ہی ایمان ہے کہ سبھی ہندو مسلمان باہم مل جل کررہیں۔

فوق الذکر تمام فارسی اشعار بہت خوبصورت الفاظ اور مطالب ومعانی سے مرصع ہیں۔ زبان و بیان میں قدرت اور تاثیر نمایاں ہیں اور روانی اور زور بیان کا تو کوئی جواب نہیں سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ چوپڑا کے کلام میں انسان دوستی کا ایک پیغام ہے اور ہر کسی سے الفت ومحبت کرنے کی تعلیم دی گئی ہے جو آج کے اس نفرت انگیز ماحول میں بہت اہمیت اور ضرورت کے حامل ہیں۔ یہی صالح اور تعمیری ادب ہے جس سے ایک بہترین سماج وجود میں آتا ہے جو نفرت وعداوت سے پاک اور ہر طرح کے سماجی امتیازات سے بالاتر ہو۔ بلاشبہ پروفیسر ہیرالال چوپڑا فارسی کے ایک کامیاب اور باصلاحیت سخنور تھے جن کے اشعار سے ہر کوئی لطف اندوز ہوتا اور ان پر تعریف وتوصیف کے ڈونگرے برساتا۔ صد حیف فارسی زبان وادب کا یہ دلدادہ شاعر، ادیب، اسکالر اور انسانیت کا علمبردار ۲۱ر جنوری ۱۹۹۴ء کو اپنے اہل وعیال اور سارے احباب واقارب اور علم دوست حضرات کو ہمیشہ کے لئے داغ مفارقت دے گیا۔

ماخذ:-

۱- مجلّہ انڈو ایرانیکا، جلد ۹، شمارہ-۱، کلکتہ ۱۹۵۶ء
۲- مجلّہ انڈو ایرانیکا، جلد-۳۲، شمارہ-۳-۴، کلکتہ ۱۹۷۹ء
۳- مجلّہ انڈو ایرانیکا، جلد ۴۸، شمارہ-۱-۴، کلکتہ ۱۹۹۵ء

☆ ☆ ☆

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بے دخلی مہم کے دوران

جہاں جولائی میں کئی بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو بے دخل کردیا گیا تھا۔

اس سے پہلے، سرما نے دعویٰ کیا تھا کہ 2016 سے لے کر اب تک 1.39 لاکھ بیگھہ جنگلات اور سرکاری اراضی کو قبضہ کرنے والوں سے واگزار کرایا گیا ہے۔ ڈرائیو کو جون 2025 میں واپس لایا گیا تھا۔

بقیہ: غیر قانونی اسرائیلی

بے گھر ہونے اور حملوں کا باعث بنیں گی۔ البیدر کے جنرل سپروائزر حسن ملیحات نے انادولو کو بتایا کہ نقل مکانی کے منصوبے میں 30 خاندانوں کو نشانہ بنایا گیا جن میں سے ہر ایک میں درجنوں افراد تھے۔ اتوار کی شام، اسرائیلی فوج نے عین ایوب کو ایک بند فوجی علاقہ قرار دیا اور غیر ملکی کارکنوں سمیت غیر ملکیوں کے داخلے پر پابندی لگادی۔

وزارت صحت کے مطابق، اکتوبر 2023 میں غزہ کی پٹی پر اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کے آغاز کے بعد سے، مغربی کنارے میں اسرائیلی فورسز اور غیر قانونی آبادکاروں کے ہاتھوں کم از کم 1,013 فلسطینی ہلاک اور 7,000 سے زیادہ زخمی ہوچکے ہیں۔ گزشتہ جولائی میں ایک مشاورتی رائے میں، بین الاقوامی عدالت انصاف نے فلسطینی سرزمین پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیا اور مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں تمام بستیوں کو خالی کرنے کا مطالبہ کیا۔

بقیہ: فتح پور مقبرہ تنازع

اراکین اسمبلی نے ویل میں بیٹھ کر احتجاج کیا اور شور و غل مچایا۔ ویڈیو بنا رہی ایس پی کی رکن اسمبلی پلوی پٹیل کو اسمبلی اسپیکر ستیش مہانہ نے ہدایت کی کہ وہ ویڈیوز ڈیلیٹ کریں ورنہ سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے پر سخت کارروائی ہوگی۔ اسی دوران، ہندوستانی خلائی مسافر اور گروپ کیپٹن شبھانشو شکلہ کے ایکسیوم-4 مشن کی کامیابی پر حکومت کی جانب سے تعریفی قرارداد پاس کی گئی جسے تمام ارکان نے سراہا۔ قانون وانتظامیہ کے متعلق سوالات پر وزیر سروش کھنہ نے بتایا کہ مختلف مقدمات میں کم از کم 22 روز اور زیادہ سے زیادہ 134 روز کے اندر سزا دی گئی ہے، جو کسی بھی حکومت میں ایک بہت جلد انصاف کا عمل سمجھا جاتا ہے۔ صوبے بھر میں 12 فورینسک لیبارٹریز فعال ہیں اور تین مزید زیر قیام ہیں۔ ایس پی کے رکن اسمبلی عمران فہیم نے جل شکتی کے وزیر سے سوال کیا جس پر وزیر سوتنتر دیو سنگھ نے کہا کہ اگر ان کے علاقے میں پانی کی فراہمی نہیں ہورہی تو قسم کھا کر بتائیں۔ ٹھیکیدار کمپنی نے 90 فیصد کام مکمل کرنے کا دعویٰ کیا ہے اور کام میں کوتاہی پائی گئی تو سخت کارروائی ہوگی۔ فتح پور میں یہ تنازعہ ایک قدیم مقبرہ کے ارد گرد شدت اختیار کرچکا ہے جسے ہندو تنظیمیں توڑ پھوڑ اور پوجا کے لیے پہنچیں۔ پولیس انتظامیہ نے سیکورٹی کے لیے بیریکیڈنگ کی تھی مگر بھیڑ کے سامنے یہ ناکافی ثابت ہوئی۔ زعفرانی پرچم نصب کرنے اور مزاروں کی توڑ پھوڑ کی ویڈیوز منظر عام پر آئیں۔ مسلم فریقین نے پرچم ہٹانے کا مطالبہ کیا اور پولیس نے حالات کو قابو میں کرلیا۔ انتظامیہ اور اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ چکے ہیں اور حالات پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔ بعض ہندو رہنماؤں کا دعویٰ ہے کہ اس جگہ پہلے شیو مندر تھا اور اب وہ وہاں پوجا کے لیے اجازت چاہتے ہیں۔ اس تنازعے نے علاقے میں فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھادی ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

4 فلسطینیوں کو شہید کیا۔ فلسطینی ریڈ کراس نے بتایا کہ غزہ شہر کے جنوبی علاقے میں اسرائیلی حملے میں مزید 3 شہری شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔ دوسری جانب امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے اسرائیل کو امریکی فوجی امداد روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ برنی سینڈرز نے واشنگٹن پر زور دیا ہے کہ وہ نیتن یاہو کی حکومت پر جنگی جرائم کے مرتکب ہونے کا الزام کے تحت اسے فوجی امداد روک دے۔ ورمونٹ کے سینیٹر نے یہ تبصرہ CNN کو انٹرویو دیتے ہوئے کیا جس کے دوران ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ اسرائیل کے یہودی ریاست کے تصور پر یقین رکھتے ہیں۔

سینڈرز نے جواب دیا کہ وہ ایسا کرتے ہیں لیکن واضح ہے کہ نیتن یاہو کے اقدامات نے عالمی خیر سگالی کو ختم کردیا ہے۔

بقیہ: پوپ غزہ کا دورہ

کے دروازے مکمل طور پر کھولنے کی ضرورت ہے تاکہ ان معصوم بچوں کو بچایا جاسکے۔ وقت ختم ہورہا ہے۔ براہ کرم آپ وہاں جائیں۔ احترام ومحبت کے ساتھ، میڈونا۔ "انہوں نے کہا:" سیاست تبدیلی نہیں لاسکتی۔ صرف شعور لاسکتا ہے۔ اسی لیے میں ایک خدا کے بندے سے رجوع کررہی ہوں۔"

اپنے بیٹے روکو کی سالگرہ کے موقع پر، میڈونا نے کہا: "ایک ماں کے طور پر، میں سمجھتی ہوں کہ میرے بیٹے کو بہترین تحفہ یہ ہوسکتا ہے کہ میں سب سے درخواست کروں کہ وہ غزہ میں جنگ کے درمیان پھنسے ہوئے ان معصوم بچوں کو بچانے کے لیے جو کچھ کرسکتے ہیں کریں۔ میں کسی پر الزام نہیں لگارہی، نہ ہی کسی طرفداری کررہی ہوں۔ سبھی تکلیف میں ہیں۔"

انہوں نے مزید کہا:" میں صرف یہ کوشش کررہی ہوں کہ ان بچوں کو بھوک سے مرنے سے بچایا جاسکے۔" انہوں نے اپنے پیروکاروں سے اپیل کی کہ وہ World Central Kitchen جیسے انسانی ہمدردی کے اداروں کو عطیات دیں۔

اسرائیل نے محصور غزہ میں اپنی بربریت کے دوران 61,500 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔

فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق، تقریباً 11,000 فلسطینیوں کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے، جو تباہ شدہ گھروں کے نیچے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اصل ہلاکتوں کی تعداد غزہ کے حکام کی رپورٹ کردہ تعداد سے کہیں زیادہ ہے، اور یہ تقریباً 200,000 تک ہوسکتی ہے۔

اس نسل کشی کے دوران، اسرائیل نے محصور علاقے کو تقریباً مکمل طور پر کھنڈر میں تبدیل کردیا ہے اور اس کی پوری آبادی کو عملاً بے گھر کردیا ہے۔

گزشتہ نومبر میں، بین الاقوامی فوجداری عدالت نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے خلاف غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات میں وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔

اسرائیل کو محصور علاقے میں فلسطینیوں کے خلاف جنگ کے لیے بین الاقوامی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔

بقیہ: ووٹ چوروں کو

پارلیمنٹ میں احتجاج۔"

لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر الیکشن کمیشن کے ساتھ ملی بھگت سے ووٹ چوری کرنے کا الزام لگایا ہے، جس پر پیر کو انڈیا الائنس کے 300 سے زیادہ ممبران پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ سے الیکشن آفس تک مارچ کیا۔ اس دوران سینکڑوں ارکان پارلیمنٹ کو حراست میں لے لیا گیا۔

منگل کو انڈیا الائنس کی مختلف پارٹیوں کے ممبران پارلیمنٹ کے ساتھ ساتھ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، پرینکا گاندھی واڈرا، ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو، آر جے ڈی کے منوج جھا نے پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں شمولیت اختیار کی۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ "ہم آئین کی حفاظت کررہے ہیں۔ ایک شخص ایک ووٹ آئین کی بنیاد ہے۔ ایک شخص ایک ووٹ کو نافذ کرنا الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے لیکن اس نے اپنا کام نہیں کیا۔ ہم آئین کی حفاظت کررہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ ایک کیس 124 سالہ منٹا دیوی کا ہے۔ ایسے کئی کیس سامنے آنے والے ہیں۔"

کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ "ہم ووٹ چوری کے خلاف احتجاج کررہے ہیں۔ راہل گاندھی جی نے کہا ہے کہ ووٹر لسٹ میں تمام نام اور پتے فرضی ہیں۔"

وزیر اعلیٰ کا اررریہ کے بجلی صارفین سے راست مکالمہ

ضلع کے لوگوں نے 125 یونٹ بجلی معاف کرنے پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا

اررریہ (اے این بی) ریاستی حکومت نے گھریلو بجلی صارفین کو ماہانہ 125 یونٹس تک مفت بجلی فراہم کرنے کا تاریخی اعلان کیا، جس کے بعد 01 اگست 2025 سے جولائی مہینے کی بجلی کی کھپت کی بنیاد پر 125 یونٹس تک عوام کو مکمل سبسڈی پر بجلی مل رہی ہے۔ صارفین کو اسکیم کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کرنے کے لئے ایک جامع عوامی بیداری مہم بھی چلائی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں، عزت مآب وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے گزشتہ کل م (12 اگست 2025) برقی (بجلی) صارفین کے پروگرام کے ذریعے ریاست کے تمام صارفین سمیت اررریہ ضلع ہیڈکوارٹر سمیت تمام نو بلاکوں میں سے اررریہ صدر، رانی گنج، فاربس گنج، نرپت گنج، بھرگاما، جوکی ہاٹ، سکٹ، پلاسی اور کرسا کانٹا کے بجلی صارفین سے براہ راست بات چیت کیں۔ اس مکالمہ پروگرام کا مقصد یہ ہے کہ صارفین اس سکیم کے مختلف پہلوؤں کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں۔ اررریہ ضلع میں پروگرام کے کامیاب آپریشن کے لئے، بجلی کی فراہمی کی ہر شاخ میں 4-4 مکالمہ سائٹس قائم کی گئیں۔ 62 مقامات پر چیف منسٹر الیکٹرسٹی کنزیومر ڈائیلاگ پروگرام کا بھی انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع اررریہ کے تحت بلاک ہیڈ کوارٹر بھرگاما، رانی گنج، جوکیہاٹ، پلاسی، سکٹی، نرپت گنج، کرسا کانٹا کے کیمپس شامل تھے۔ یہ پروگرام ضلع ہیڈکوارٹر کے اررریہ بلاک احاطے میں واقع ڈی آر سی سی عمارت میں منعقد کیا گیا تھا۔ تمام سائٹس پر بجلی کے صارفین نے ڈائیلاگ پروگرام میں پورے جوش وخروش کے ساتھ شرکت کیں اور وزیر اعلیٰ کی بات چیت براہ راست سنی۔ تمام سائٹس پر موجود مرد وخواتین صارفین نے ماہانہ 125 یونٹ مفت بجلی دینے پر وزیر اعلیٰ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ اررریہ ضلع ہیڈکوارٹر کے سائٹ پر ضلع مجسٹریٹ اررریہ مسٹر انیل کمار، پولس سپرنٹنڈنٹ اررریہ مسٹر انجنی کمار، ضلع پنچایت راج آفیسر اررریہ مسٹر منیش کمار، سب ڈویژنل آفیسر صدر مسٹر روی پرکاش، معزز میونسپل کونسل صدر مسٹر وجے مشرا، معزز 20 نکاتی نائب صدر مسٹر آدتیہ ناتھ جھا، اررریہ مین الیکٹریکل انجینئر مسٹر آدتیہ ناتھ جھا وغیرہ موجود تھے۔ ضلع ہیڈکوارٹر میں واقع DRCC میں پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ ڈائیلاگ پروگرام کے دوران، ضلع مجسٹریٹ اور پولس سپرنٹنڈنٹ نے مشترکہ طور پر مختلف صارفین کو اپنے زیرو بلوں کو ان کے حوالے کیا۔ اسی طرح معزز رکن اسمبلی مسٹر اچمیت رشی دیو نے رانی گنج کے پروگرام میں شرکت کی، جب کہ معزز ممبر اسمبلی مسٹر جے پرکاش یادو نے نرپت گنج میں منعقدہ ڈائیلاگ پروگرام میں شرکت کی۔ اررریہ کے ایگزیکٹو انجینئر مسٹر گورو کمار نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ اررریہ ضلع کے تحت کل) 4,50,000 چار لاکھ پچاس ہزار (گھریلو صارفین ہیں، جو ہر ماہ 125 یونٹ مفت بجلی کا فائدہ گزشتہ ماہ جولائی سے حاصل کر رہے ہیں اور آئندہ بھی ایک سو پچیس یونٹس کا فائدہ حاصل کرتے رہیں گے۔

نالندہ کے کسان کالج سوہ سرائے میں وائس چانسلر کا شاندار استقبالیہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے کسان کالج، سوہ سرائے (نالندہ) میں منگل کے روز ایک شاندار استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں عزت مآب وائس چانسلر پروفیسر اپیندر پرساد سنگھ کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت کالج کے پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) دیپانشو کمار نے کی۔ تقریب میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ، عملہ، طلباء اور مقامی معززین نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ اسٹیج سے مقررین نے وائس چانسلر کی علمی شراکت اور متاثر کن شخصیت کی تعریف کی اور ان کی رہنمائی میں کالج کے علمی و تحقیقی کام میں ترقی کی امید ظاہر کی۔ وائس چانسلر سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ معیاری تعلیم، تحقیقی کام اور طلبہ کی فلاح و بہبود ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے اساتذہ اور طلباء سے تعلیمی نظم وضبط، جدت طرازی اور اجتماعی کوشش کی اپیل کی۔ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج یہ فخر کی بات ہے کہ میں اسی نالندہ ضلع کا رہائشی ہوں اور ساتھ ہی ساتھ کسان کالج کا طالب علم بھی رہا ہوں اور پرنسپل کی حیثیت سے بھی اس کالج میں مجھے انچارج کے طور پر کام کرنے کا موقع ملا ہے اور یہ خوش قسمتی کی بات ہے کہ آج میں اس کالج میں بطور وائس چانسلر موجود ہوں۔ ہم تمام اساتذہ سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے فرائض پر پوری طرح عمل کریں تاکہ آپ بڑے سے بڑے کام آسانی سے سرانجام دے سکیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاٹلی پترا یونیورسٹی میں جو بھی بے ضابطگیاں ہیں، انہیں پوری طرح جلد ہی دور کیا جائے گا مجھے یہ بھی احساس ہے کہ کچھ بے ضابطگیاں ہیں۔ صحافیوں کی جانب سے جب ان سے امتحان کے نتائج کے بارے میں پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ کہیں نہ کہیں طالب علموں کی بھی غلطی ہے جس کی سبب انہیں نتائج میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر یونیورسٹی کو ایسے مسائل درپیش ہیں تو انہیں ہر ممکن طریقے سے دور کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں ان کی اہلیہ مینا سنگھ، پروفیسر راجیو رنجن، ڈی ایس ڈبلیو، پاٹلی پترا یونیورسٹی، پٹنہ کے پروفیسر کرشنندن پرساد، کالج انسپکٹر پروفیسر دشرتھ پرساد یادو، پروفیسر انوپ کمار سنگھ، شعبہ جغرافیہ کے سربراہ اور متھرا پرساد، انوج پرساد سنگھ، محمد رحمان، شیوسنکر پریادرشی برسر وغیرہ پروگرام میں موجود تھے۔ پروگرام کے آخر میں شکریہ کلمات کے ساتھ کامیابی کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کے حصول میں لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا: اختر الایمان

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سیمانچل کے چاروں اضلاع پورنیہ، کشن گنج، کٹیہار اور اررریہ میں رہائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں لوگوں کو زونل دفاتر سے کوئی مدد نہیں مل رہی ہے اور ان اضلاع کے ہزاروں لوگوں کی جانب سے رہائشی سرٹیفکیٹ کے لیے زونل دفاتر میں داخل کی گئی درخواستوں کو کچرے کی ٹوکری میں پھینکا جا رہا ہے اس سلسلے میں پورنیہ ضلع کے امور اسمبلی حلقہ کے ایم آئی ایم رکن اسمبلی اور بہار ریاستی ریاستی صدر اختر الایمان نے سیمانچل کے چاروں اضلاع کے ضلعی عہدیداروں سے درخواست کی ہے کہ وہ لوگوں کو رہائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں مدد فراہم کریں تاکہ لوگ ووٹر لسٹ میں اپنا نام درج کروا سکیں میڈیا کے ساتھ یہ معلومات شیئر کرتے ہوئے رکن اسمبلی اختر الایمان نے بتایا کہ ووٹر ریویژن کام کے تحت جاری ووٹر ڈرافٹ میں سیمانچل خطہ کے چاروں اضلاع کے ہزاروں لاکھوں ووٹروں کے نام حذف کر دیئے گئے ہیں اور اس میں نام شامل کرنے کے لیے رہائشی سرٹیفکیٹ ضروری دستاویز کے طور پر ضروری ہے انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں لوگوں نے اپنے متعلقہ زونل دفاتر میں رہائشی سرٹیفکیٹ کے لیے درخواستیں جمع کرائی ہیں لیکن یہ انتہائی تشویشناک بات ہے کہ لوگوں کی مذکورہ درخواستوں کے پیش نظر زونل دفاتر کی جانب سے رہائشی سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیے جا رہے ہیں ایم آئی ایم بہار کے ریاستی صدر اختر الایمان نے کہا کہ زونل دفاتر میں اقامتی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا عمل جو شروع کیا گیا ہے سازشی انداز میں اس قدر سست رفتاری سے کیا جا رہا ہے کہ چھ ماہ کی مدت میں بھی لوگوں کو رہائشی سرٹیفکیٹ نہیں مل سکے گا امور رکن اسمبلی اختر الایمان نے پریس میڈیا کو بتایا کہ انہوں نے پورنیہ کے ضلع افسر سے کیمپوں کا انعقاد کر کے عوام کے لیے بنائے گئے رہائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی درخواست کی ہے لیکن انہوں نے الزام لگایا کہ کیمپوں کا انعقاد کسی اعلیٰ سطح کے دباؤ میں نہیں کیا جا رہا ہے ایم آئی ایم رکن اسمبلی کم ریاستی صدر اختر الایمان نے کہا کہ انتظامیہ سیمانچل خطے میں بنگلہ دیشی دراندازوں کے شبہ میں عوام کو رہائشی سرٹیفکیٹ جاری کرنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہے۔ امور اسمبلی حلقہ کے ایم آئی ایم رکن کم ریاستی صدر محترم جناب اختر الایمان نے مزید کہا کہ وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ سیمانچل خطے کے چار اضلاع میں داخل ہونے والے بنگلہ دیشیوں کو باہر نکال دیا جائے لیکن تمام مقامی ہندوستانی باشندوں کو رہائشی سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے انہوں نے کہا کہ ان کی پارٹی کے بینر تلے لوگوں نے اقامتی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا مطالبہ کرنے کے لیے مختلف زونز اور سب ڈویژن ہیڈکوارٹرس میں دھرنا (احتجاج) پروگرام شروع کیا ہے۔

بیوی کے قتل کے ملزم شوہر کی مشتبہ حالت میں موت

بہارشریف (اے این بی) بہار میں جہاں شراب پر پابندی ہے وہاں آج بھی شراب پینے یا بیچنے سے انکار پر قتل ہو رہے ہیں۔ نالندہ ضلع کے اسلام پور تھانہ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں پیر کو شرابی شوہر نے سوتے میں بیوی کو کدال سے کاٹ کر بے دردی سے قتل کر دیا اور گھر سے فرار ہوگیا، لیکن منگل کے روز قتل کرنے کے بعد فرار ہونے والے شوہر کی لاش مشکوک حالت میں ملی۔ واقعہ اسلام پور تھانہ علاقہ کے گلزار باغ بڑائی گاؤں کا ہے۔ متوفی کی شناخت سنجے مانجھی کی 55 سالہ بیوی گیرانی دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ گاؤں والوں کو واقعہ کا علم اس وقت ہوا جب مقتول کے بیٹے نے صبح گھر جا کر دیکھا کہ ماں کا گلا کدال سے کاٹا گیا ہے اور باپ گھر سے فرار ہے۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل ہسپتال بہارشریف بھجوا دیا ہے اور فرانزک کی مدد سے شواہد اکٹھے کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ متوفی کے بیٹے دھنتیرس کمار نے واقعہ کے بارے میں بتایا کہ وہ گاؤں کے اسکول میں اپنے دوستوں کے ساتھ سو رہا تھا۔ صبح اٹھ کر گھر گیا تو دیکھا کہ اس کی ماں کی لاش خون میں لت پت پڑی تھی۔ گردن جسم سے جدا کر دی گئی۔ خون سے لتھڑی ہوئی ایک کدال بھی قریب ہی پڑی تھی۔ جس کے بعد پولیس کو واقعے کی اطلاع دی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ورثاء کے حوالے کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔ گھر میں ماں اور باپ اکیلے رہتے تھے اور باپ شرابی تھا جس کی سبب ماں اور باپ کے درمیان اکثر تنازع ہوتا رہتا تھا۔ واقعہ کے بارے میں اسلام پور تھانہ انچارج انیل پانڈے نے کہا کہ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ دوسری طرف بیوی کے قاتل شوہر کی منگل کے روز صبح اسلام پور تھانہ علاقہ کے گلزار باغ گاؤں کے بابا اینٹ بھٹہ کے قریب بی بی کے قاتل کا لاش مشکوک حالت ملا۔ بس کی پہچان گلزار باغ کے رہنے والے سنجے مانجھی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ پیر کے روز سنجے مانجھی نے اپنی بیوی کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا تھا اور فرار ہو گیا تھا، اس کے بعد اس نے خود بھی خودکشی کر لیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اسلام پور تھانہ کی پولیس نے واقعہ کی معاونت کرتے ہوئے لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا، پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کے بعد پولیس لاش ورثاء کے حوالے کر مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ فیحال پولیس باریکی بینی سے سبھی پہلوؤں پر تفتیش میں مصروف ہے۔

سائبر فراڈ گروہ کے 2 افراد پورنیہ سائبر پولس کے ہاتھوں گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پرتیمب پورٹل سے اطلاع ملی تھی کہ چھوٹو کمار نامی شخص پورنیہ میں سائبر فراڈ کا ارتکاب کر رہا ہے اور پورنیہ ضلع میں سرگرم ہے جس کے نام پر این سی آر پی پر کئی شکایتیں درج ہیں سائبر پولیس اسٹیشن نے فوری طور پر پولیس سپرنٹنڈنٹ کو مطلع کیا اور ان کے حکم کے مطابق ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور سائبر تھانے میں تعینات تمام پولیس افسران اور اہلکاروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مشتبہ سائبر مجرم کی تصدیق کریں اور شواہد کے ساتھ اسے گرفتار کریں تکنیکی تجزیہ این سی آر پی پورٹل کی شکایت کے مشاہدے اور انٹیلی جنس اکٹھے کرنے سے پتہ چلا کہ مذکورہ سائبر مجرم اپنے گھر سے سائبر فراڈ کرتا ہے اور اس کا مقام سودین چوک سہانک خزانچی پولیس اسٹیشن کے تحت ہے فوری طور پر سائبر پولیس اسٹیشن کی ٹیم نے سودین چوک پر چھاپہ مار کر اسسٹنٹ کیشیئر پپن کمار ولد مہیندر داس ساکن سودن چوک کو 10000 روپے کے ساتھ گرفتار کرلیا 450,5/- نقد رقم، کئی بینکوں کے اے ٹی ایم، پاس بک اور سکینر گرفتار ملزم پپن کمار کی فراہم کردہ اطلاع پر پرتیمب پورٹل پر دکھائے گئے ملزم چھوٹو کمار کو شنکر چوک سے گرفتار کیا گیا اس کے بعد، سب انسپکٹر سنتوش کمار جھا کی تحریری درخواست پر، سائبر پولیس اسٹیشن کیس نمبر 25/62، مورخہ 25.08.11، دفعہ 318/(2)318/2)317/(2)303/112(4 اور IT(D) IP66 Act-2000 درج کیا گیا تھا۔ مزید قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

نالندہ سول سرجن کے سامنے ہیلتھ ورکرز کا احتجاجی مظاہرہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع صدر ہسپتال میں ہیلتھ ورکرز نے احتجاج کے ذریعے سول سرجن نالندہ کو 10 نکاتی مطالبہ نامہ سونپا گیا۔ اس موقع پر اسوی ایشن کے ضلعی صدر محمد ندیم نے کہا کہ بہار میڈیکل اینڈ پبلک ہیلتھ ایمپلائز ایسوسی ایشن کے فیصلے کے مطابق آج منگل کے روز پورے بہار کے تمام سول سرجنوں کے ذریعے ہم 10 نکاتی مطالبہ نامہ ایڈیشنل چیف سکریٹری محکمہ صحت بہار پٹنہ کے نوٹس میں لانا چاہتے ہیں اس امید کے ساتھ کہ جناب کی طرف سے مناسب کارروائی کی جائے گی۔ اسوی ایشن کے ضلع منتر کم ریاستی صدر سنجے کمار نے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسوی ایشن کا مطالبہ ہے کہ ضلعی سطح کی کیڈر سے جو ریاستی سطح کا کیڈر بنایا گیا ہے اس کو واپس لیا جائے، ریاستی کیڈر کے ملازمین کو قواعد کے مطابق پروموشن کا فائدہ دیا جائے، تمام کیڈر کے ملازمین کو باقاعدہ پروموشن دیا جائے، تمام کیڈر کے ملازمین کو وقت کی بنیاد پر صاف ستھرا سرٹیفکیٹ دینا ضروری ہے۔ ACP-MACP، ریٹائرمنٹ کے فوائد کو مکمل طور پر عمل درآمد کیا جائے، سول سرجن کو ریاستی سطح کے کیڈر میں سروس کنفرمیشن کے لیے ضلعی سطح پر اختیار دیا جائے، NHM ملازمین کی جانب سے کام کے بائیکاٹ کی مدت کو تنخواہ سمیت کمائی گئی چھٹی میں ایڈجسٹ کیا جائے؛ این ایچ ایم سمیت بہار حکومت میں 10 سال سے زیادہ کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین کی خدمات بغیر امتحان کے مستقل کی جائیں۔ محکمہ صحت میں ارمیلا سمیت آؤٹ سورسنگ ایجنسیوں کے ذریعے کام کرنے والے ڈیٹا انٹری آپریٹرز اور دیگر افراد کو باعزت تنخواہ اور موروثی مراعات دی جائیں۔ اس موقع پر مظاہرے میں شامل راجیش کمار سنگھ، اروند کمار، رتیش کمار، جیوتسنا کماری، نیلم کماری، شیلجا ورما، انوپما کماری، رنکو کماری، سنیتا کماری، بے بی کماری، کوشلندر مہتا، امریندر کمار، رنجن کمار، اننت کمار، منوج کمار، منیش کمار سمیت سینکڑوں ملازمین نے حصہ لیا۔

نالندہ: الیکشن کمیشن آف انڈیا کے خصوصی مبصر کی صدارت میں میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) 12 اگست 2025 کو نظم الحودا، خصوصی مبصر، الیکشن کمیشن آف انڈیا کی صدارت میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ خصوصی انٹینسیو ریویژن پروگرام 2025 سے متعلق بات چیت کی گئی۔ ہدایات دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ کسی بھی اہل کا نام BLO/Voter کے درمیان نہیں چھوڑا جائے گا، BLA اس کے لیے خود کو چھوڑے گا۔ پنچایت سطح کے بوتھوں پر کیمپ لگانا اور کام کی انجام دہی کو یقینی بنانا۔ تمام سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کی جانب سے تجاویز کا اظہار کیا گیا جس کا مقصد خصوصی نظر ثانی کے کام کو شفاف طریقے سے مکمل کرنا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے اپنے خطاب میں کہا کہ خصوصی نظر ثانی کا کام شفاف طریقے سے کیا جا رہا ہے۔ کسی بھی ووٹر کو چھوڑا نہ جائے، دعوے/اعتراضات کے لیے درخواستیں یکم ستمبر 2025 تک وصول کی جائیں گی۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر، پولیس سپرنٹنڈنٹ، تمام الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، ڈپٹی الیکشن افسران سمیت تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں جیسے بھارتیہ جنتا پارٹی، جنتا دل یونائٹڈ، لوگ جن شکتی پارٹی (رام بلاس)، عام آدمی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ، انڈین نیشنل کانگریس پارٹی، جنتا پارٹی، انڈین نیشنل جنتا پارٹی، جنتا پارٹی، راشٹریہ لوک سمتا پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ لینینسٹ، بھارتیہ جنتا پارٹی موجود تھے۔

سڑک حادثے میں خاتون سمیت 2 کی موت

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے مشرق اور ایسوا پور تھانہ علاقوں میں سڑک حادثے میں ایک خاتون سمیت دو لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ مشرق تھانہ علاقہ میں چالیس آر ڈی نہر کے قریب ایک اسکوٹر اور موٹر سائیکل کے درمیان ہوئے تصادم میں گوپال گنج ضلع کے بیکنٹھ پور تھانہ علاقہ کے کرمشیلا گاؤں باشندہ متھلیش پرساد کی بیوی گیانتی دیوی (45) کی موت ہوگئی، جب کہ ان کی بیٹی سومی کماری زخمی ہوگئی۔ وہیں دوسرے واقعے میں عیسوا پور تھانہ علاقہ کے تحت سٹیٹ ہائی وے نمبر 90 پر حادثہ پیش آیا۔ حادثہ میں تریا تھانہ علاقہ کے نارائن پور گاؤں باشندہ آنجہانی بھیکھاری رائے کے بیٹے نند کشور رائے (57) سڑک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے، جس کی اطلاع ملنے پر اہل خانہ اسے علاج کے لیے قریبی صحت مرکز لے گئے۔ صحت مرکز میں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی دونوں تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال چھپرہ بھیج دیا ہے۔ دونوں تھانوں کی پولیس الگ الگ ایف آئی آر درج کر کے ان معاملات کی تفتیش کر رہی ہے۔

سیتامڑھی: باغیچے میں درخت سے لٹکی خاتون اور بچی کی لاش برآمد

سیتامڑھی (اے این بی) سیتامڑھی ضلع کے باجپٹی تھانہ علاقے میں منگل کی صبح ایک باغیچے میں ایک خاتون اور ایک بچی کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر پٹ دورا گاؤں میں واقع باغیچے میں آم کے درخت سے لٹکی ایک خاتون اور ایک بچی کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ متوفیوں کی شناخت نہیں ہو سکی۔ ذرائع نے بتایا کہ تحقیقات کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

پولیس اور بدمعاش کے درمیان مڈبھیڑ میں بدمعاش کو لگی گولی، پولیس بھی زخمی

نوادہ (اے این بی) نوادہ ضلع میں ہسوا تھانہ کے تحت مانجھوے پہاڑی کے قریب پولیس اور ایک بدمعاش کے درمیان مڈبھیڑ میں ایک بدمعاش کو گولی لگی اور پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے ہیں۔ ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھینو دھیمان نے آج یہاں بتایا کہ 25 جولائی کو ہسوا میں ایک دکان میں لوٹ کی واردات ہوئی تھی۔ اس واقعے میں چھ لوگوں کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ اس معاملے میں کئی بدمعاشوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں گیا ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک بدمعاش نکھل کمار کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار بدمعاش نے دوران تفتیش بتایا کہ ان لوگوں نے مانجھوے پہاڑی کے قریب اسلحہ چھپائے تھے۔ گرفتار بدمعاش کی اطلاع پر پولیس مانجھوے پہاڑی کے قریب گئی لیکن بدمعاش نے صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اچانک چھپا کر رکھے ہوئے اسلحہ سے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی۔ اس کی طرف سے کل تین راؤنڈ فائرنگ کی گئی۔ پولیس نے بھی جوابی فائرنگ کی جس کی وجہ سے بدمعاش نکھل کو دائیں ٹانگ میں گولی لگی۔ واقعے میں پولیس ٹیم کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

3 سو سیلاب متاثرین میں امدادی سامان کی تقسیم

سونپور (اے این بی) ودھان سبھا حلقہ کے سبل پور دیارہ کے چائی ٹولہ پنچایت میں سیلاب سے متاثرہ خاندانوں میں راحت اشیاء تقسیم کیا گیا۔ بی جے پی کے ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن راکیش کمار سنگھ نے تقریباً تین سو خاندانوں کو چوڑہ، گڑ، بسکٹ اور دیگر خشک اشیاء خوردنی فراہم کیں۔ تقسیم پروگرام میں اٹل شرما، انوپم کمار، چندن، پون شرما، چندن مشرا، ابھیشیک سریواستو، برجو پاسوان، انوپم کمار، گوتم، پیوش شرما، دھیرج کمار، وکاس کمار، بٹو کمار، سنی کمار، شمبھو مہتو، چندرما رائے سمیت کئی لوگ ان کے ساتھ موجود تھے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہمیں اس عوامی خدمت کی تحریک ایم پی راجیو پرتاپ روڈی سے ملی ہے۔ جو ہمیشہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مستقبل میں بھی مدد جاری رہے گی۔ انہوں نے مقامی ایم ایل اے کے بارے میں کہا کہ انہیں سونپور کے لوگوں کی کوئی فکر نہیں ہے۔ لوگ سیلاب سے پریشان ہیں لیکن وہ ابھی تک انہیں دیکھنے نہیں آئے۔ اس بار عوام انہیں بھی سبق سکھائے گی۔ اس بار سونپور میں ضرور تبدیلی آئے گی۔ عوام نے اپنا ذہن بنا لیا ہے۔ معلوم ہو کہ اس موقع پر گاؤں والوں نے سیلاب سے ہونے والے کٹاؤ کے بارے میں بتایا اور کہا کہ کٹاؤ سے کئی گھر متاثر ہوئے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے فوری طور پر محکمہ آبی وسائل کے ایگزیکٹو انجینئر رام بابو پرساد سے بات کی اور ان سے فوری طور پر کام شروع کرنے کی درخواست کی۔ اس پر انہوں نے کہا کہ جلد امدادی کام شروع کر دیا جائے گا۔

ہمکر شیام ساہتیہ سنسکرت سمان سے سرفراز

چھپرہ (اے این بی) بلاک کے گلیما پور کے آبائی باشندہ مصنف اور شاعر ہمکر شیام کو ہندی زبان اور ادب کے میدان میں ان کی شاندار خدمات کے لیے ساہتیہ سنسکرت سمان سے نوازا گیا۔ جھارکھنڈ ہندی ساہتیہ سنسکرت منچ کے یوم تاسیس و تلسی جینتی کے موقع پر YBN یونیورسٹی نمکم، جھارکھنڈ کے آڈیٹوریم میں منعقد پروقار تقریب میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ستیہ دیو پودار، چیئرمین رام جی یادو اور ساہتیہ سنسکرتی منچ کے سرپرست و نئے سرائیکیو نے انہیں ایک سرٹیفکیٹ، شال اور پودا سے نوازا۔ اس موقع پر مسٹر شیام نے کہا کہ وہ یہ اعزاز حاصل کرتے ہوئے خوشی کے ساتھ فخر بھی محسوس کر رہے ہیں۔ تخلیق کے سفر میں عزت حاصل کرنا ایک عمل انگیز کا کام کرتا ہے۔ مسٹر شیام فی الحال رانچی میں رہتے ہیں۔ کینسر جیسے موذی مرض سے لڑتے ہوئے وہ مسلسل تخلیقی کاموں میں سرگرم ہیں۔ وہ صحافت سے بھی وابستہ ہیں۔ ان کا غزلوں کا مجموعہ دل بنجارہ اور شعری مجموعہ یوودرت ہوں میں مقبول ہیں۔ انہوں نے کئی کتابوں کی تدوین بھی کی ہے۔ جس میں زندگی※لاک ڈاؤن شامل ہے۔ شعری مجموعہ زندگی کی بارہ کھڑی جلد ہی شائع ہونے والا ہے۔ اس سے پہلے بھی وہ کئی ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں۔ ان میں قابل ذکر ہیں شابدی سمان، سرجن شیکھر سمن، ہندی رتن سمان، اٹل کادیہ رتن سمان، شبد رشی سمان، بہار ہندی ساہتیہ سمیلن سے دوہا شری سمان۔ اس موقع پر ویر کنور سنگھ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر آچاریہ دھرمیندر، سابق آچاریہ ڈاکٹر نند جی دوبے وغیرہ موجود تھے۔

آزادی کے امرت مہوتسو کے تحت ہر گھر ترنگا کو لیکر سائیکل ریلی کا اہتمام کیا گیا

ٹھاکرگنج (اے این بی) منگل کے روز 19 ویں واہنی سششترا سیما بال ہیڈکوارٹر ٹھاکرگنج نے ہر گھر ترنگا ابھیان کے تحت سوارن جیت شرما، کمانڈینٹ کی رہنمائی پر آزادی کے امرت مہوتسو کے تحت ہر گھر ترنگا کو لیکر سائیکل ریلی کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کا آغاز سورن جیت شرما، کمانڈنٹ 19 ویں واہنی ٹھاکرگنج نے ہر گھر ترنگا پروگرام کے تحت کیا تھا۔ ترنگا سائیکل ریلی 19 ویں کور سششترا سیما بال، ٹھاکرگنج ہیڈکوارٹر سے لودھا باڑی گاؤں میں کیا گیا تھا، جس نے تقریباً 3.3 کلومیٹر تک حب الوطنی کا نعرے کے ساتھ نکالا گیا۔ اس ترنگا سائیکل ریلی ہر گھر ترنگا اقدام کا مقصد ہر شہری کے اندر حب الوطنی کا گہرا احساس پیدا کرنا اور ہمارے قومی پرچم کی اہمیت کے بارے میں بہتر تفہیم پیدا کرنا ہے۔ اس پروگرام کے موقع پر، مسٹر سوارنجیت شرما، کمانڈنٹ، 19 ویں کور سششترا سیما بال، ٹھاکرگنج، راجیو شرما، نائب کمانڈنٹ، وکاس کمار پانڈے، نائب کمانڈنٹ، انسپکٹر ایڈمنسٹریشن اور تمام اہلکار موجود تھے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ ، ۱۳ راگست ۲۰۲۵ء

اسرائیل اور یوروپین ممالک میں نیتن یاہو کے خلاف پرزور احتجاج

اسرائیل سمیت پورے یورپ میں اس وقت دو انٹرنیشنل کریمنل بنجامن نیتن یاہو اور ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف لوگوں کا غم وغصہ ابل پڑا ہے جب آج غزہ میں 100 واں کمسن بچہ بھوک اور پیاس سے تڑپ تڑپ کر مر گیا اور اس کی ماں کی آنکھیں خشک رہیں کیونکہ جسم میں جان تو تھی لیکن آنکھیں بے جان ہو چکی تھیں جب دوسری عورتوں نے اس کی گود سے مرے ہوئے بچے کو الگ کیا اور اسے سپرد خاک کیا، وہ ماں اس وقت تک قبر میں بنے گڈھے کو ٹکٹکی باندھے کھڑی دیکھتی رہی جس گڈے میں اس کے اکلوتے لخت جگر کو مٹی تلے دبا دیا گیا۔ شوہر اسرائیلی بمباری میں پہلے ہی ہلاک ہو چکا تھا اور خاندان کے دوسرے لوگ بھی شہید یا زخمی ہوئے تھے اور وہ زندہ بھی ہیں یا معبود حقیقی سے جا ملے۔ یہ کوئی نہیں جانتا۔ جمعہ کے روز یوروپین ممالک میں احتجاجی جلوس نکالے گئے جس میں قاتل انسانیت نیتن یاہو کو کیفر کردار تک پہنچانے کا مطالبہ کیا گیا۔ حتیٰ کہ اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب، ہائفہ وغیرہ میں ہزاروں کی تعداد میں احتجاجیوں نے جلوس نکالا جس میں تقریباً 224 احتجاجیوں کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا۔ ان یوروپین ممالک کے شہریوں نے فلک شگاف نعروں کے ساتھ نیتن یاہو مردہ باد کے نعرے لگائے، کئی جگہوں پر ان کے قد آدم پتلے کو نذر آتش کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ اس کرائم منسٹر کے خلاف انٹرنیشنل عدالت میں کیس چلایا جائے۔ 10 اگست کو اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ میں ان جگہوں پر تاک کر بم پھینکے جہاں مختلف امدادی کارکنوں کے ذریعہ منی ٹرک میں روٹی اور خشک میوے تھے، اسرائیلی بمباری میں قطار میں کھڑے 65 فلسطینی بشمول 31 کمسن بچے شہید ہوئے وہیں 7 اکتوبر 2023 سے فلسطینیوں کے مرنے کی تعداد بڑھ کر 72 ہزار ہو گئی جب غزہ میں نسل کشی آخری مرحلے میں ہے اور ٹرمپ نے نیتن یاہو کو ہدایت کر دی ہے کہ جتنی جلد ممکن ہو سکے غزہ کو مکمل طور پر خالی کرا لیا جائے۔ جہاں ٹرمپ اور نیتن یاہو ایک پکنک اسپاٹ بنانا چاہتے ہیں تاکہ دنیا بھر کے عیاش لوگ وہاں عیش وعشرت کی زندگی گزار سکیں اور پتہ چلا کہ ان حالات کو معلوم کرکے سعودی عرب اور دوسرے عرب ممالک نے تشویش ظاہر کی ہے۔ سوموار 11 اگست کو لندن میں جو احتجاجی جلوس نکلا وہ بیحد متاثر کن تھا۔ چونکہ عرب ممالک میں احتجاجی جلوس نکالنے کی ممانعت ہے اس لئے وہاں کے لوگوں کو اس کا احساس بھی نہیں ہے کہ ان کے شہر کے بغل میں غزہ میں 72 ہزار بھائیوں کو شہید کر دیا گیا ہے بلکہ وہ لوگ تو اس پر فخر کرتے ہیں کہ وہاں برج خلیفہ جیسے بلند مینار بنے ہیں جو دنیا کا سب سے بڑا کاروباری ہب ہے لیکن اس کے برعکس لندن میں عیسائیوں نے ایک پرہجوم احتجاجی جلوس نکالا اور پرائم منسٹر کے آفس تک مارچ کیا اور مطالبہ کیا کہ فی الفور اسرائیل پر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ غزہ میں جنگ بند کر دے اور وہاں کے لوگوں کو بھوکوں نہ مارے۔ اسی اثناء امریکہ کے ایک بہت بڑے اخبار نے صفحہ اول میں ایک فلسطینی بچے کی تصویر شائع کی ہے جو بھوک اور پیاس کی تاب نہ لا کر کھنڈروں کے درمیان دم توڑ رہا ہے اور اس خبار میں شائع اس تصویر کو قاتل اعظم نیتن یاہو کے تلوے سے لگی اور سر پر بجھی ہے اور اس نے اپنے باپ ٹرمپ سے شکایت کی کہ آپ کے ملک کا ایک اخبار ایسی جرات کر رہا ہے لہٰذا اس پر ہتک عزت کا دعویٰ دائر کرکے 500 کروڑ ڈالر کا جرمانہ عائد کرے۔ لیکن ٹرمپ صرف اپنی حرکتوں سے خود کو مجذوب بنائے رکھتے ہیں لیکن درحقیقت وہ بیحد کائیاں ہیں اور انہیں احساس ہے کہ اگر انہوں نے ملکوں کو ڈرانے دھمکانے کے ساتھ پریس کو بھی دھمکانے کی کوشش کی تو وہ پریس والے اس کی عزت اتار کر رکھ دیں گے اور اس کی ایسی حیثیت بنا دیں گے جو انتہائی قابل نفرت ہو۔ لہٰذا ٹرمپ اپنے لے پالک نیتن یاہو کے اس مطالبہ کو ادھر ادھر کی باتوں میں ٹال گئے ہیں کیونکہ ٹرمپ روس، چین اور ترقی پذیر ملکوں کو دھمکا سکتے ہیں لیکن پریس سے دشمنی ان کی فخر درعونت کا قلع قمع کرکے رکھ دے گی۔ اس لئے وہ ابھی خاموش ہیں۔ (خ الف ف)

ٹرمپ کے اعلان سے عالمی مارکیٹ میں ہلچل

سونا کی قیمت میں 1400 روپے سے زیادہ کی گراوٹ

عالمی اور گھریلو سونے کی قیمتوں میں مسلسل جاری تیزی کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایک اعلان نے اچانک بریک لگا دی۔ ٹرمپ نے واضح کیا کہ سونے پر کوئی ٹیرف عائد نہیں کیا جائے گا۔ اس بیان کے بعد عالمی سطح پر گولڈ فیوچرز کی قیمتوں میں زبردست گراوٹ آئی، جس کا اثر ہندوستانی مارکیٹ پر بھی دیکھنے کو ملا۔

ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر پیر کے روز کاروبار کے دوران سونے کی قیمتوں میں اچانک تیز کمی دیکھی گئی۔ 999 خالصیت والا 10 گرام سونا 1409 روپے یا 1.38 فیصد گر کر 1,00,389 روپے پر بند ہوا، جبکہ دن کے دوران یہ 1,01,199 روپے تک پہنچا تھا۔ ایم سی ایکس پر سونے کا اب تک کا سب سے زیادہ لیول 1,02,250 روپے فی 10 گرام ہے، جس کے مقابلے میں موجودہ قیمت 1861 روپے کم ہے۔

منگل کو وایاڈا کاروبار کے آغاز پر بھی سونے کی قیمتیں کمزور آغاز کے ساتھ کھلیں، جس سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں کچھ کمی آئی۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں ٹرمپ کے اعلان کے فوراً بعد گولڈ فیوچرز 2.48 فیصد گر کر 3,404.70 امریکی ڈالر فی اونس پر بند ہوئے۔ یہ گراوٹ عالمی سرمایہ کاروں کے لیے ایک بڑے رجحان کی نشاندہی کر رہی ہے کہ پالیسی بیانات کس حد تک مارکیٹ پر اثر ڈال سکتے ہیں۔

گھریلو مارکیٹ میں بھی قیمتوں پر اس کا اثر واضح طور پر دیکھنے کو ملا۔ انڈین بلین جوی؟؟؟؟ز ایسوسی ایشن (IBJA) کے مطابق، پیر کو 24 کیرٹ سونے کا بھاؤ 1,00,201 روپے فی 10 گرام تھا، مگر دن کے اختتام پر یہ کم ہو کر 99,957 روپے رہ گیا، یعنی 244 روپے کی گراوٹ۔

دیگر کیرٹ کے حساب سے بھی کمی ریکارڈ کی گئی۔ 22 کیرٹ سونے کی قیمت گھٹ کر 97,560 روپے فی 10 گرام پر آ گئی، جبکہ 20 کیرٹ سونا کم ہو کر 88,960 روپے فی 10 گرام رہ گیا۔ ماہرین کے مطابق عالمی سطح پر ڈالر کی مضبوطی، سرمایہ کاروں کی نفع بکنگ اور امریکی پالیسی میں شفاف اعلانات نے سونے کی قیمتوں کو نیچے دھکیلنے میں اہم کردار ادا کیا۔

کاروباری تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اگر عالمی سطح پر یہی رجحان جاری رہا تو آنے والے دنوں میں سونے کی قیمتیں مزید دباؤ میں آ سکتی ہیں۔ تاہم، کچھ ماہرین کا یہ بھی ماننا ہے کہ طویل مدتی رجحان میں سونا اب بھی سرمایہ کاروں کے لیے ایک محفوظ پناہ گاہ رہے گا، خاص طور پر جغرافیائی تناؤ یا مالیاتی غیر یقینی کے حالات میں۔

☆☆☆

’سمجھا جانا ہی سب سے بڑا سکون ہے‘

نامور سنگھ کی ذاتی یادوں کا ایک سچا بیان

نامور سنگھ

میں ہائی اسکول میں، نویں جماعت کا طالب علم تھا، جب سخت بیمار پڑا۔ یہ غالباً 1944 کی بات ہے۔ کچھ ہی دنوں بعد والد بھی بیمار ہو گئے، انہیں ہرنیا کی شکایت تھی۔ گاو؟ں میں جیسا علاج ہوتا ہے، ویسا ہی چل رہا تھا۔ انہی دنوں ان کا تبادلہ بھی ہو گیا، حالات خراب ہو گئے۔ خاندان نے طے کیا کہ میری شادی کر دی جائے۔ میں تعلیم جاری رکھنا چاہتا تھا اور چونکہ شہر کی فضا سے متاثر ہو چکا تھا، میں نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا، ”میں شادی نہیں کروں گا۔“

والد کو یہ فکر تھی کہ اگر وہ مر گئے تو میری شادی نہ ہو پائے گی۔ اسی بے چینی میں انہوں نے میری شادی طے کر دی۔ میں گھر سے بھاگ نکلا مگر پکڑ کر واپس لایا گیا۔ ہائی اسکول کے امتحان ختم ہوتے ہی میری شادی کر دی گئی۔ یہ شادی بہار کے بارڈر پر واقع درگاوتی ندی کے کنارے بسا گاو؟ں نچکھیا میں انجام پائی۔ میری شادی ہو رہی تھی اور میں رو رہا تھا۔

کئی سال تک اس شادی کو دل سے قبول نہ کر سکا۔ یہ ایک الگ کہانی ہے۔ 1945 میں شادی ہوئی، 1948 میں پہلا بیٹا پیدا ہوا اور بیس سال بعد 1968 میں ایک بیٹی ہوئی۔ والد نے میری مرضی کے خلاف شادی کرائی لیکن اس کا خمیازہ میری بیوی کو بھگتنا پڑا، یہ کبھی مناسب نہیں تھا۔ میں جانتا تھا اور آج بھی مانتا ہوں، مگر جانے کیوں دل میں ایک ایسی گرہ تھی کہ میں اپنی بیوی کو شوہر کا پیار نہ دے سکا۔ وجہ جو بھی ہو، میں تجزیہ نہیں کرتا لیکن یہ دکھ ہمیشہ رہے گا کہ اتنا کچھ پڑھنے، لکھنے اور سمجھنے کے باوجود، میں اپنی بیوی کو خوشی نہ دے سکا۔

میں روایتی خاندان کا فرد تو نہ بن سکا لیکن ایک اور طرح کا خاندان مجھے سہارا دیتا رہا، دوستوں کا خاندان۔ دہلی ایک اجنبی شہر ہے، خاص طور پر پورب کے (مشرقی) لوگوں کے لیے۔ میں 1965 میں دہلی آیا اور کرایے کے مکان میں رہنے لگا۔ کچھ پرانے رشتے قائم تھے، کچھ نئے بنے۔ ان میں ایک تھا راجندر اور منّو کا خاندان۔ میں ماڈل ٹاؤن میں رہتا تھا، وہ شکتی نگر میں۔ ان کے یہاں اپنائیت ملتی تھی۔

میں دو خاص شخصیات کا ذکر ضرور کرنا چاہوں گا۔ ایک ہیں میرے پرانے ہم جماعت مارکنڈے سنگھ، جو اعظم گڑھ سے تعلق رکھتے ہیں۔ دہلی میں آئی پی ایس افسر رہے۔ ان سے میرا تعلق بہت قریبی تھا۔ وہ مال روڈ کے سامنے رہتے تھے۔ ان کا گھر میرے لیے بھی جیسے اپنا گھر تھا۔ میں شام کو اکثر وہیں جاتا، چھٹی کے دن دو دو بار بھی۔ آج بھی ہمارے تعلقات ویسے ہی قائم ہیں۔ وہ علم دوست اور مارکسی فکر کے مطالعے میں گہری دلچسپی رکھتے تھے۔ بعد میں انہوں نے تنتر کی طرف توجہ دی۔

ایک دوسرا گھر ڈاکٹر نرملا جین کا تھا۔ وہ دہلی یونیورسٹی میں پڑھاتی تھیں اور ادب سے وابستہ تھیں۔ ان سے تعارف میرے دوست بھارت بھوشن اور بندو جی کے ذریعے ہوا۔ وہ بہت معاملہ فہم اور عملی مزاج کی خاتون تھیں۔ زندگی میں جب بھی کوئی عملی مسئلہ آیا، نرملا جی مددگار ثابت ہوئیں۔

ایسے اور بھی کئی خاندان تھے، جیسے دیوی شنکر اوستھی، اجیت کمار اور وشوناتھ ترپاٹھی کے گھرانے۔ ان سب نے مجھے خاندان کی طرح اپنایا۔ اگر دہلی میں یہ رشتے نہ بنتے، تو میں بھی ان آوارہ مزاج لوگوں کی صف میں شامل ہو جاتا، جیسے اکثر لوگ دہلی آ کر ہو جاتے ہیں۔

ان میں سب سے نمایاں خاندان تھا شیلا سندھو اور ان کے شوہر ہر دیو سندھو کا۔ وہ کمیونسٹ پارٹی سے وابستہ تھے۔ ان سے تعلق پہلے مصنف–پبلشر کے طور پر قائم ہوا، مگر جلد ہی وہ رشتہ خاندانی بن گیا۔ شیلا جی ایک روشن خیال، پڑھی لکھی، ادب نواز خاتون تھیں۔ ان کے گھر شام کی محفلیں لگتی تھیں، جن میں راجندر، منّو، نرملا جی، بھارت جی، کرشنا سوبتی جیسے ادیب شریک ہوتے۔

جب میرا اپینڈکس کا آپریشن ہوا، تو شیلا جی نے مجھے اپنے گھر لا کر تیمارداری کی۔ میں یہ احسان کبھی نہیں بھول سکتا۔ شاید موقع نہ ملا اس کا ذکر کرنے کا، مگر آج جب میں زندگی کے آخری موڑ پر ہوں، تو چاہتا ہوں کہ سب احسانوں کا شکریہ ادا کروں۔

ایک سنسکرت کا شلوک یاد آتا ہے، جس کا ترجمہ ہے: ”نہ کچھ کیے ہوئے بھی، صرف سکھ پہنچا کر، کوئی شخص دکھ کو کم کر دے — وہی سب سے قیمتی ہوتا ہے۔“

ایسے دوست زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہوتے ہیں۔ ہمارے جتنے بھی دوست تھے، ان سے کبھی کبھی جھگڑے بھی ہوتے رہتے تھے، غلط فہمیاں بھی ہو جاتی تھیں۔ راجندر یادو کو تو میری بیٹی ’دشمن‘ کے لقب سے جانتی تھی! لیکن یہ ویسا ہی دشمن تھا، جیسے اشک نے کہا تھا، ’منٹو میرا دشمن‘۔ البتہ راجندر، منٹو نہیں ہیں — اور ظاہر ہے اشک ہونا بھی میرے لیے کوئی قابلِ رشک بات نہیں۔ خیر، یہ سب چلتا رہتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ میں خود کو خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ جیسے اچھے بھائی مجھے ملے، ویسے ہی سچے دوست بھی۔

اسی موقع پر میں دو ایسے دوستوں کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو ادب کے میدان سے نہیں تھے، مگر وہ مجھے مجھ سے بھی زیادہ جانتے اور سمجھتے ہیں۔ ایک ہیں ایڈووکیٹ ناگیندر پرساد سنگھ، بنارس کے رہنے والے۔ یہ میرے پانچویں جماعت کے ہم جماعت تھے۔ وہ اکیلے شخص ہیں جو مجھے ڈانٹ سکتے ہیں اور میں خاموشی سے سن لیتا ہوں۔ وہ میری سخت سے سخت تنقید کر سکتے ہیں، کیونکہ وہ میرے مداح نہیں ہیں۔ وہ مجھے ’تم‘ کہہ کر مخاطب کرتے ہیں، بلکہ صرف ’نامور‘ کہہ کر بلاتے ہیں، ’سنگھ‘ کبھی نہیں کہتے۔ ایسے ہی دوسرے شخص ہیں مارکنڈے سنگھ، ہم انہیں بھی صرف مارکنڈے کہتے ہیں۔ وہ سابق لیفٹیننٹ گورنر رہ چکے ہیں۔ وکیل صاحب (ناگیندر پرساد) سے میں مہینوں نہیں مل پاتا، وہ بنارس میں ہوتے ہیں، میں دہلی میں لیکن جب کبھی ملاقات ہوتی ہے تو یوں لگتا ہے جیسے کل ہی شام کو ملے ہوں۔

رَنگ، روشنی اور شبیہ کے ماسٹر کلاس تھے رتن تھیام

رتن تھیام ایسے انسان تھے جن کے لیے ہی شاید ’شاندار‘ لفظ بنایا گیا ہوگا۔ انھوں نے اظہارِ رائے کے لیے تھیٹر کا انتخاب کیا، لیکن ان کے تھیٹر میں بہت سارے ایسے عناصر تھے، جن کے بارے میں اس طرح سے پہلے کبھی سوچا نہیں گیا تھا۔ ان کے بیشتر ڈرامے منی پوری زبان میں ہوتے، جس میں منی پور رقص اور موسیقی خاص طور سے تھے۔ جس طرح کے سیٹ اور روشنی تھیام صاحب استعمال کرتے تھے، وہ اپنے ا?پ میں ماسٹر کلاس تھی، ہر تھیٹر اہلکار کے لیے۔

وہ زبان کے پرے جا کر ایک احساس ناظرین تک پہنچانے کا جادو پیدا کر سکتے تھے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ کھانٹی ہندوستانی تھیٹر بنانے والے وہ ا?خری عظیم ڈرامہ نگار تھے۔ ان کے ڈرامے دنیا میں کہیں بھی دکھائے جا سکتے تھے، اور ہر جگہ لوگ ان کے کام سے مسحور ہی ہوتے۔ تھیام کے ہاتھوں میں ا?نے کے بعد ہر اسٹوری ایک بڑا، گہرا اور سوچ کے پرے لے جانے والا ہو جاتا۔ ان کا منی پور ان کے ساتھ چلتا، لیکن ساتھ میں پوری دنیا بھی۔ وہ سنسکرت اور دوسرے ہندوستانی ڈراموں کو منی پوری میں کرتے اور اس کے بعد بنیادی اسکرپٹ کے ساتھ ایمانداری کے باوجود وہ ڈرامہ تھیام کی اپنی دانشوری کا نمونہ بن جاتا۔ نکھر کر، بڑا ہو کر اپنے اثرات مرتب کرتا۔

تھیام کی ماں ایک سنگیت پریمی اور والد مذہبی شخص تھے۔ اس لیے بچپن میں ہی کلاسیکی موسیقی، لوک گیت، کہانیوں اور مذہبی تقاریب نے ان کے اندر ڈرامائیت اور روحانیت کی بنیاد ڈال دی۔ وہاں کی روایات، راس لیلا، تھانگ تا (مارشل ا?رٹ) اور لوک کتھاو?ں کو ا?گے چل کر رتن تھیام نے اپنے تھیٹر کا موضوع اور مواصلات کا ذریعہ بنایا۔ انھوں نے 1971 میں نیشنل اسکول ا?ف ڈراما (این ایس ڈی) میں داخلہ لیا، جہاں تھیٹر کی تکنیک کے ساتھ ساتھ ہندوستانی ومغربی ڈرامے کی سمجھ بھی حاصل کی۔ این ایس ڈی سے ہدایت کاری کی تربیت حاصل کی۔ اس بات پر ان کا خصوصی زور رہا کہ تھیٹر صرف اداکاری کا مظاہرہ ہی نہیں، بلکہ ایک ’فلاسفرڈ سپلن‘ کی بھی شکل ہے۔ انھوں نے اپنی سمجھ کو اس شکل میں بھی تیار کیا کہ ڈرامے روح کا سفر اور سماج کی از سر نو تعمیر کا ذریعہ بھی ہیں۔ این ایس ڈی کے بعد منی پور لوٹے اور 1976 میں وہاں ’کورس ریپرٹری‘ قائم کی۔ اس ریپرٹری کا مقصد صرف ڈرامہ کی پیشکش کرنا ہی نہیں، بلکہ ایک مکمل تھیٹر کلچر تیار کرنا تھا۔

ادارہ کا نام ’کورس‘ یعنی اجتماعی شعور پر مبنی ہے۔ تھیام نے اس ریپرٹری کو ایک ا?شرم کی طرح تیار کیا، جہاں فن کار رہتے ہیں، ریہرسل کرتے ہیں، زندگی جیتے ہیں اور ڈرامہ کو اجتماعی محنت کی شکل میں اختیار کرتے ہیں۔ بعد میں رتن تھیام نیشنل ڈراما اسکول کے ڈائریکٹر بھی رہے، لیکن ان کی ریپرٹری اسی طرح چلتی رہی۔

ان کی پہلی قابلِ ذکر پیشکش ہے ’چنگ تھما کھونگ‘ جو منی پور کی سیاسی حالت، نسلی تشدد اور سماجی تقسیم پر مبنی تھی۔ اسٹیج پر موسیقی اور خاموشی کا گہرا تجربہ، ڈیلاگ کی روانی، لباس میں روایتی رنگوں کا استعمال پیشکش کی خوبی تھی۔ تھیام کے ڈرامے اس منظرنامہ پر مبنی چمتکار کی طرح لگاتار 50 سالوں سے زیادہ تک لوگوں کو جوش سے بھرتے رہے۔

دھرموِیر بھارتی کا ڈرامہ ’اندھا یگ‘ ان کی قومی سطح کی پہلی ہدایت کاری تھی۔ اس میں انھوں نے مہابھارت میں اسکرپٹ کو ہم عصر جنگوں اور اقتدار کی جدوجہد سے جوڑا۔ اس پیشکش نے انھیں ہندوستانی تھیٹر میں ایک نظریاتی انقلاب کی شکل میں قائم کیا۔ یہ ستیہ دیو دوبے کے ’اندھا یگ‘ سے الگ ہے اور ابراہیم الکاجی سے بھی۔ بعد کے ہدایت کاروں سے بھی۔ بیانیہ، کلامیہ اور اثرات میں بھی۔

کیونکہ منی پور زبان کم لوگ جانتے ہیں، اس بات کا بھی تھیام نے شبیہ بنانے میں، دلچسپی لانے اور ناظرین کے تصورات بڑھانے میں استعمال کیا۔ ان کے ٹوٹل تھیٹر کے نظریہ میں احساس سے زیادہ عدم احساس ہے، لفظ سے زیادہ ا?وازیں ہیں، اندھیری خاموشی کو پنکچو ییٹ کرتی روشنیوں کی چھری ہے، اور سب کچھ ملا کر ہر بار جادو جیسا کچھ۔ بنتا ہوا، غائب ہوتا ہوا اور پھر سے بنتا ہوا۔

تھیام کے ڈرامے صرف دیکھنے کے لیے نہیں تھے۔ وہ گہرے نفسیاتی، روحانی تجربات کے لیے تھے، جسے عظیم کردار اپنی ادنیٰ انسانیت میں الجھاتے ہیں اور کئی بار اس کا برعکس بھی کرتے ہیں۔ وہ ناظرین کے شعور میں کہیں گہرے اتر جاتے تھے۔ ہم میں سے جنھوں نے بھی ان کے ڈرامے دیکھے ہیں، ڈرامہ کے بہت وقت بعد تک وہ شبیہیں، وہ اثرات کہیں اٹکے رہ جاتے ہیں۔

ان کے اہم ڈراموں میں ’اُتر پریہ درشی‘ (اقتدار اور سکون وصبر کی جدوجہد)، ’جب میں مرنا شروع کرتا ہوں‘ (خود احتسابی اور وقت کی سیاست)، ’چکرویوہ‘، ’ریتوسنہار‘ (ا?ج کی دنیا کی انارکی اور تشدد کے درمیان ہمدردی وسمجھ کی تلاش)، ’لینگشونی‘ (ڈرامہ ’اینٹی گنی‘ کا کنورزن)، ’کرن بھارام‘، ’ہے نُنگشیبی پرتھوی‘ اور ’نھنگلون ماپن تمپاک اما‘ کا نام لیا جاتا ہے۔ ان کے ڈراموں میں، ہم بھاس اور کالی داس کے کلاسیکی نظر، بریخت اور ا?رتو کا تجربہ اور منی پور کی لوک روایت کو ایک دھاگے میں بندھا ہوا پاتے ہیں۔ یہ ربط ان کے ڈراموں میں جتنا ہندوستانی ہیں، اتنا عالمی بھی۔ سب کچھ منی پوری میں۔ ان کی مشہور پیشکش ’اِن ہلزوَن ویلی‘ میں ا?پ ان کی ڈرامائیت اور منی پور کے ثقافتی درد کی زندہ تصویر دیکھ سکتے ہیں۔

1948 میں منی پور کے کاکچنگ میں پیدا رتن تھیام کا گزشتہ بدھ (6 اگست 2025) کی صبح امپھال میں مقامی اسپتال میں طویل علالت کے بعد انتقال ہو گیا۔ وہ 77 سال کے تھے۔ جیسا کہ میں نے شروع میں لکھا، وہ بے حد شاندار انسان تھے۔ خاص طور سے تھیٹر والوں کے لیے ایک بڑے برگد کی طرح، جس کے بارے میں ہم بات تو کریں گے، لیکن اس کے سایہ میں جا کر بیٹھ نہیں پائیں گے۔

جمعیت اقوام (League of Nations) کے قیام سے لے کر اقوام متحدہ (United Nations) کے قیام تک!

ریاض فردوسی

بیسویں صدی کے آغاز میں جدید دنیا نے پہلی خوفناک اور تباہ کن جنگ عظیم دیکھی جو 1914ء سے 1918ء تک چار سال تک جاری رہی۔ اس جنگ میں مہلک جنگی ہتھیاروں کا استعمال کیا گیا جس سے لاکھوں لوگ مارے گئے اور اتنی ہی تعداد میں لوگ زخمی اور معذور ہوے، اتنے بڑے پیمانے پر موت اور تباہی نے جنگجوں قوموں کو حقیقی معنوں میں بیدار کیا اور انہیں احساس دلایا کہ مستقبل میں جنگ سے پرہیز کیا جائے۔ بین الاقوامی مسائل اور تنازعات جو جنگ کو اکسانے والے محرکات اور عوامل ہوتے ہیں انہیں امن اور بات چیت کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے، ایک ایسا بین الاقوامی ادارہ ہونا چاہیے جو بیٹھ کر اقوام کے درمیان اختلافی مسائل اور تنازعات کا پرامن حل کرے اور دنیا میں امن اور خوشحالی کے لیے کوشش کرے۔ اسی خیال کو ذہن میں رکھتے ہوئے جمعیت اقوام (League of Nations) کو وجود میں لایا گیا۔ اگر چہ جمعیت اقوام کا قیام عمل میں لایا گیا لیکن یہ اپنے مقاصد اور عزائم کو پورا نہیں کر سکی جن کے لیے یہ قائم کی گئی تھی۔ یہ بین الاقوامی تنازعات اور مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہی اور اس لیے یہ دنیا میں امن قائم نہیں کر سکی۔ جمعیت اقوام کے قیام کے صرف دو دہائیوں بعد سنہ 1939 میں ایک اور عظیم جنگ کا آغاز ہو گیا جسے دوسری جنگ عظیم (Great War II) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جمعیت اقوام کی سب سے نمایاں کمزوری یہ تھی کہ جب دو چھوٹے ملکوں کے درمیان تنازعہ کھڑا ہو جاتا تھا تو اس نے معاشی پابندیوں اور فوجی کارروائی کی دھمکی اور تنبیہ کے ساتھ تنازعہ کو فوری طور پر حل کر دیتا تھا لیکن جب دو مضبوط ملکیں کسی علاقائی تنازعہ پر جھگڑ پڑتی ہیں یا کسی ملک نے کسی دوسرے ملک کی زمین کے ٹکڑے پر قبضہ کر لیتا تو جمعیت اقوام اتنی فعال نہیں ہو تی جتنی کمزور ملکوں کے معاملے میں تھی۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنی اور جاپان جیسے ملک کی علاقائی توسیع اور الحاق کا لالچ ختم نہیں ہوا۔ چین کا شمال مشرقی صوبہ منچوریا (Manchuria) تیل، لکڑی اور ربڑ کے ساتھ ساتھ معدنی وسائل سے مالا مال تھا، دوسری طرف جاپان کے پاس اپنی صنعت چلانے کے لیے خام مال اور قدرتی وسائل کی کمی تھی۔ اس لیے جاپان چین کے قدرتی وسائل پر قبضہ کرنا چاہتا تھا۔ علاوہ ازیں وہ چین میں کیمونزم (communism) کے فروغ کو بھی روکنا چاہتا تھا۔ اس لیے جاپان نے سنہ 1931 میں منچوریا پر حملہ کیا۔ چین جو اس وقت ایک کمزور ملک تھا اس بار جمعیت اقوام سے مدد کی اپیل کی۔ اس کے بعد جمعیت اقوام نے 1932 میں لٹن کمیشن (Lytton Commission) کا تقرر کیا جس نے تجویز پیش کی کہ جاپان کو منچوریا سے دستبردار ہونا چاہیے اور منچوریا کی چینی خودمختاری کو تسلیم کرنا چاہیے۔ جاپان نے اس تجویز کو مسترد کر دیا اور 1933ء میں جمعیت سے علیحدگی اختیار کر لی۔ جمعیت اقوام کو نظر انداز کرتے ہوئے جاپان نے 1935ء میں بیجنگ سمیت چین کے ایک بڑے حصے کو فتح کر لیا۔ جمعیت اقوام نے جاپان کی جارحیت اور پرتشدد رویوں پر تنقید تو کی لیکن جاپان کی مسلح توسیع پسندی کو روکنے کے لیے کچھ نہیں کیا۔ دوسرے یورپی ممالک کی طرح اٹلی کی بھی افریقہ میں کالونیاں (colonies) تھیں۔ افریقہ کے مشرق میں اٹلی کی کالونیاں صومالیہ (Somalia) اور اریٹیریا (Eritrea) تھیں لیکن وہ قدرتی وسائل سے اتنے لبریز نہیں تھے جتنے دوسرے تھے۔ چنانچہ اٹلی نے حبشہ (جدید ایتھوپیا) پر قبضہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اٹلی نے سنہ 1935 میں حبشہ (Abyssinia) پر حملہ کیا۔ جب حبشہ نے جمعیت اقوام سے مدد کی اپیل کی تو جمعیت نے اٹلی کی مذمت کی اور اس پر اقتصادی پابندیاں عائد کر دیں لیکن اس کے باوجود اٹلی نے حبشہ کو فتح کر لیا۔ اس کے بعد تمام چھوٹی ریاستوں کا جمعیت سے اعتماد اٹھ گیا۔ 1935 کے بعد جمعیت اقوام کو کبھی سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔ جب جارح ریاستوں جیسے جاپان، اٹلی اور جرمنی نے چھوٹے ممالک پر حملہ کیا تو جمعیت ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کے لیے تیار نہیں تھی اس طرح جمعیت اقوام ایک ناکام بین الاقوامی ادارہ بن کر رہ گیا۔ جمعیت اقوام کے دو اہم ممالک برطانیہ اور فرانس تھے لیکن وہ بھی پہلی جنگ عظیم میں کمزور ہو چکے تھے اور وہ جاپان اٹلی اور جرمنی جیسی یورپی بڑی طاقتوں کے خلاف کوئی فوجی کارروائی کرنے سے خوفزدہ تھے۔ چنانچہ برطانیہ اور فرانس نے خوشامد کی پالیسی (policy of appeasement) اپنائی۔ جرمنی کے ہٹلر کو جمعیت اقوام کی واضح کمزوری دکھائی دی اور اس نے ورسائی کے معاہدے (Treat of Versailles) کی خلاف ورزی کی جسے ہٹلر نے جرمنی کے لیے غیر عادلانہ اور غیر منصفانہ سمجھتا تھا۔ اس کے بعد ہٹلر کے مقاصد اور عزائم بلند ہو گئے۔ اس نے دوسری جنگ عظیم کے دوران اپنے کھوئے ہوئے تمام علاقوں کو واپس لینے کا فیصلہ کیا۔ اس نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ تمام جرمن لوگوں کو جرمن Reich یا سلطنت میں بسایا جایے۔ اس لیے ہٹلر نے ان تمام علاقوں کو فتح کرنے کا منصوبہ کیا جہاں جہاں جرمن آبادی تھی۔ ایک بڑی جرمن آبادی کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے جرمنی کا موجودہ سائز کافی نہیں تھا اور اس لیے اس نے اس مقصد کے لیے مزید علاقوں کو فتح کرنے کا عزم کیا۔ اب ہٹلر نے اپنے مقاصد اور عزائم کو عملی جامہ پہنانے کے لیے جارحیت کی پالیسی پر عمل کیا۔ مارچ 1936 جرمن فوج نے دریائے رائن کے کنارے واقع رائن لینڈ (Rhineland) پر قبضہ کر لیا اور فرانس نے کسی قسم کی مزاحمت نہیں کی۔ ہٹلر چیکوسلواکیہ (Czechoslovakia) کے سوڈیٹن لینڈ (Sudetenland) پر قبضہ کرنا چاہتا تھا، جو زیادہ تر جرمنوں کی آبادی والا تھا۔ ستمبر 1938 میں میونخ معاہدہ (Munich pact) ہوا جس میں برطانیہ، فرانس اور اٹلی نے سوڈیٹن لینڈ کو جرمنی کے حوالے کرنے پر اتفاق کیا۔ برطانیہ اور فرانس نے چیک حکومت پر زور دیا کہ وہ میونخ معاہدے کی تجاویز کو قبول کرے۔ انکار کی صورت میں اسے برطانیہ اور فرانس سے کوئی مدد نہیں ملے گی۔ چیک کو میونخ معاہدے کی شرائط کو تسلیم کرنا پڑا۔ اس نے دکھایا کہ کس طرح جمعیت اقوام کے برطانیہ اور فرانس کے ارکان نے ہٹلر کی خواہشات کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ ہٹلر کی پیاس نہ بجھی۔ سنہ 1939 میں جرمن نازی فوجیوں نے چیک سرزمین کے بڑے حصے بشمول بوہیمیا (Bohemia) اور موراویا (Moravia) پر قبضہ کر لیا۔ برطانیہ اور فرانس نے جرمنی کی جارحیت اور توسیعی کارروائیوں کے خلاف کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا۔ 1939 میں ہٹلر نے حملہ کر کے جرمن آبادی والے لتھوانیا (Lithuania) پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد ہٹلر نے پولینڈ کو الحاق کے لیے نظریں جمائیں۔ ہٹلر پولش کوریڈور (Polish Corridor) اور بندرگاہی شہر ڈانزنگ (Danzig) بھی چاہتا تھا تاکہ سرزمین جرمنی کو مشرقی پرشیا (Prussia) سے ملایا جا سکے۔ Danzig پہلے سے ہی ایک بین الاقوامی آزاد شہر تھا۔ جرمنی کی جارحیت روکنے کے بجائے برطانیہ نے پولینڈ پر دباؤ ڈالا کہ ڈینزگ کو جرمنی کے حوالے کر دے لیکن پولینڈ نے انکار کر دیا۔ اسی دوران جرمنی نے روس کے ساتھ ایک غیر جارحیت کے معاہدے (non aggression pact) پر دستخط کیے اور دونوں ممالک نے پولینڈ کو اپنے درمیان تقسیم کرنے پر اتفاق کیا۔ ستمبر 1939 کے پہلے دن جرمنی نے پولینڈ پر حملہ کیا اور روس نے بھی مشرق سے پولینڈ پر حملہ کر دیا۔ پولینڈ جرمنی اور روس کے درمیان تقسیم ہو گیا مغربی پولینڈ جرمنی نے لے لیا اور مشرقی پولینڈ روس نے لے لیا۔ اس کے بعد جرمنی نے یکے بعد دیگرے کئی ممالک پر قبضہ کر لیا۔ اپریل 1940 میں جرمنی نے Baltic sea کے ساحلی ممالک ڈنمارک اور ناروے پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا، اگلے مہینے ہالینڈ اور بیلجیم دونوں نے جرمن فوجیوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ اس کے بعد مئی سے جون 1940 تک جرمنی نے شمالی اور جنوبی فرانس دونوں پر حملہ کر کے قبضہ کر لیا۔ فرانس نے باضابطہ طور پر 22 جون کو جرمنی کے سامنے ہتھیار ڈال دیا۔ جمعیت اقوام مکمل طور پر ناکام ہو چکا تھا۔ فرانس کی کامیاب فتح کے بعد سنہ 1940 میں جرمنی برطانیہ کے ساتھ جنگ میں مصروف ہو گیا لیکن جرمنی کو برطانیہ کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد سنہ 1941 میں جرمنی نے روس کے خلاف آپریشن باربا روسا (Operation Barbarossa) شروع کیا۔ جرمنی نے روس کے ساتھ عدم جارحیت کا معاہدہ توڑ کر روس پر حملے شروع کر دیئے۔ جرمنی کی یہ بہت بڑی غلطی تھی۔ یہ حملے تین سمتوں کے طرف تھا۔ شمال میں یہ لینن گراڈ کی طرف تھا جسے اب سینٹ پیٹرز برگ کہا جاتا ہے، وسط میں ماسکو کی طرف تھا اور جنوب میں یوکرین کی طرف تھا۔ یہ حملہ روس سے کیمونزم کو ختم کرنے اور مزید روسی علاقوں کو جرمنی سے جوڑنے کے لیے کیا گیا تھا۔ لیکن روس کے موسمی حالات اور انتہائی سرد موسم نے جرمن فوجیوں کو آگے بڑھنے اور لڑنے سے روک دیا۔ ہٹلر کو مہم ختم کرنا پڑا۔ دوسری عالمی جنگ میں امریکہ نے حصہ نہیں لیا لیکن وہ اتحادی ممالک یعنی برطانیہ، فرانس اور چین کو پیسے دے کر اور خوراک، تیل اور جنگی سامان فراہم کر کے مدد کر رہا تھا۔ امریکہ نے جاپان کے خلاف جدید جنگی ساز و سامان کے ساتھ چین کی مدد کی۔ امریکہ جنوب مشرقی ایشیا (South East Asia) میں جاپان کی توسیع کو روکنا چاہتا تھا اور اس لیے اس نے جاپان کو تیل کی سپلائی پر پابندی لگا دی۔ اس کے رد عمل میں 7 دسمبر 1941 کو جاپان نے پرل ہاربر (Pearl Harbour) پر حملہ کر کے امریکی بحری جہازوں، جنگی جہازوں، ہوائی جہازوں کو تباہ کیا اور امریکیوں کو ہلاک کر دیا۔ اس واقعے کے بعد امریکہ نے دوسری عالمی جنگ میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ اس واقعہ سے پہلے امریکہ ایک غیر جانبدار قوم کے طور پر کام کر رہا تھا۔ مئی 1942 تک جنوب مشرقی ایشیا کے تقریباً تمام بحرالکاہل جزائر کو جاپان اپنے کنٹرول میں لے چکا تھا۔ جاپان نے سنگاپور، ملائیشیا میانمار انڈونیشیا، فلپائن اور دیگر جزیروں پر قبضہ کر لیا۔ اس طرح جاپان تیل کی سپلائی پر امریکی پابندی کی تلافی کے لیے جنوب مشرقی ایشیا کے قیمتی تیل کے وسائل پر کنٹرول حاصل کر لیا۔ جاپان کو شکست دینے کے لیے امریکہ نے جزیرہ ہاپنگ کی پالیسی (Policy of island Hopping) اپنائی۔ اس کے ذریعے امریکہ نے ایک جزیرے پر قبضہ کر کے وہاں فوجی اڈہ قائم کیا اور اسے دوسرے جزیرے پر قبضہ کرنے کے لیے لانچنگ پوائنٹ کے طور پر استعمال کیا۔ اس پالیسی سے امریکہ کے لیے اچھے نتائج برآمد ہوئے اور اس نے کامیابی کے ساتھ بحرالکاہل کے جزائر جاپان کے ہاتھوں سے چھڑا لیے۔ اس طرح امریکا ان بحرالکاہل جزائر کی آزادی کا سبب بنا۔ 1944ء میں اتحادی افواج زیادہ تر برطانوی اور امریکیوں نے پورے فرانس کو جرمنی سے آزاد کرایا۔ اس کے بعد بیلجیئم کو جرمنی سے آزاد کرا دیا گیا۔ جنوری 1945ء میں جرمنی کو مشرق میں روس اور مغرب میں برطانیہ اور امریکہ کی مشترکہ افواج کے ہاتھوں شکست ہوئی۔ ہٹلر نے 30 اپریل 1945ء کو خودکشی کی اور اس کے بعد جرمنی نے 7 مئی 1945ء کو ہتھیار ڈال دیے۔ جرمنی کے زوال کے بعد 6 اگست کو امریکہ نے جاپان کے ہیروشیما پر بمباری کی اور تین دن بعد 9 اگست کو ناگاساکی پر بمباری کی۔ ان واقعات کے بعد جاپان امریکہ کے سامنے ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گیا اور اسی کے ساتھ دوسری جنگ عظیم ختم ہوئی۔ دوسری عالمی جنگ کے بہت سے نتائج برآمد ہوئے۔ اس کے نتائج میں سے ایک اقوام متحدہ کی تنظیم کا قیام ہے۔ یہ باضابطہ طور پر 24 اکتوبر 1945ء کو وجود میں آیا۔ UNO کے مقاصد ہیں: (1) بین الاقوامی امن و سلامتی کو برقرار رکھنا۔ (2) اقوام کے درمیان مساوات اور خودارادیت کے اصول کی بنیاد پر دوستانہ تعلقات استوار کرنا۔ (3) دنیا کے لوگوں کے لیے انسانی حقوق اور آزادی کو فروغ دینا۔ اقوام متحدہ کا سب سے اہم اور موثر ادارہ سلامتی کونسل ہے۔ اس کے پانچ مستقل ارکان ہیں یعنی برطانیہ، فرانس، روس، چین اور امریکہ۔ ہر مستقل رکن کے پاس کسی فیصلے کو ویٹو کرنے کا اختیار ہے، یعنی کسی قرارداد کو مسترد کرنے کا اختیار۔ سلامتی کونسل کے اختیارات: یہ بین الاقوامی تنازعات کو حل کرتی ہے اور دنیا میں بین الاقوامی امن و سلامتی کو برقرار رکھتی ہے۔ یہ کسی جارح پر اقتصادی پابندیاں عائد کر سکتی ہے اور ضرورت پڑنے پر جارح کے خلاف فوجی کارروائی کر سکتی ہے۔ اقوام متحدہ کا قیام اس لیے ہوا کہ جمعیت اقوام غیر فعال اور غیر موثر ہو چکی تھی، یہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں ناکام رہی تھی، لیکن اقوام متحدہ کے قیام کے بعد اقوام متحدہ نے بھی اپنے مقاصد کے حصول کے لیے زیادہ ترقی نہیں کی۔ یہ جنگوں کو ختم کرنے میں مکمل طور پر کامیاب نہیں ہو سکا ہے۔ چھوٹے پیمانے پر 1945 کے بعد سے پوری دنیا میں بہت سی جنگیں لڑی جا چکی ہیں۔ مستقل ارکان سمیت بہت سے ممالک کے پاس جوہری بم ہیں۔ اقوام متحدہ جوہری ریاستوں کو جوہری ہتھیاروں کو بنانے سے نہیں روک سکی ہے۔ اقوام متحدہ کچھ ممالک کو ایٹمی بم بنانے کی اجازت دیتا ہے اور دوسروں کو ایسا کرنے سے روکتا ہے۔ یہ سراسر ناانصافی ہے۔ غیر مقاتلین کے خلاف مہلک ہتھیاروں کے استعمال پر پابندی ہونی چاہیے۔ اقوام متحدہ عشروں پرانے اسرائیل فلسطین تنازعہ کو حل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ وہ اسرائیل کو فلسطین کے مقبوضہ علاقوں کو فلسطینیوں کے حوالے کرنے پر مجبور نہیں کر سکا۔ حالیہ دنوں میں اقوام متحدہ اسرائیلی افواج کے ہاتھوں فلسطینیوں کے قتل عام کو نہیں روک سکی۔ عالمی عدالت انصاف جو کہ اقوام متحدہ کا ایک ادارہ ہے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو جنگی مجرم قرار دینے میں ناکام رہی ہے۔ اقوام متحدہ روس کو یوکرین پر حملہ کرنے سے روکنے میں ناکام رہا ہے۔ مختصر یہ کہ اقوام متحدہ کم و بیش جمعیت اقوام جیسا ادارہ بن چکا ہے۔

رابطہ:9968012976

☆☆☆☆☆

جیسی کرنی ویسی بھرنی نہ مانے تو کر کے دیکھ!!

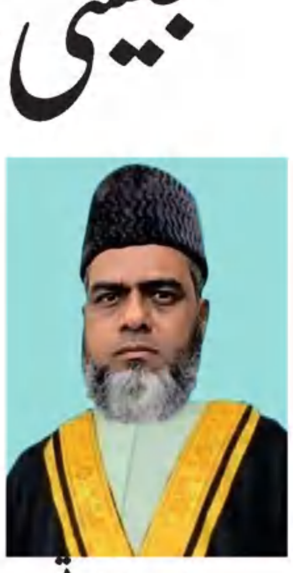

جاوید بھارتی

اکثر ضعیف العمر لوگوں کے ذریعے یہ سنا گیا ہے کہ بھلائی کر بھلا ہوگا، برائی کر برا ہوگا تو کسی نے کہا ہے کہ جیسی کرنی ویسی بھرنی نہ مانے تو کر کے دیکھ، جنت بھی ہے دوزخ بھی ہے نہ مانے تو مر کے دیکھ،، بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ کسی کے لئے گڈھا نہ کھود ورنہ تیرے لئے بھی گڈھا تیار ہوگا اور عام طور پر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ناحق کسی کے لئے گڈھا تیار کرنے والا خود ایک دن اسی گڈھے میں گرتا ہے کیونکہ یہ دنیا انتقام کی ہے یہاں انتقامی کارروائیاں ہوتی ہیں سماجی، معاشی، سیاسی، اقتصادی ہر اعتبار سے دیکھا جاتا ہے۔ دنیا میں جینے کے لئے بھی حوصلہ چاہئے اور کچھ کہنے کی صورت میں جواب کو برداشت کرنے کی طاقت بھی ہونا چاہئے اسی لئے کہا گیا ہے کہ جانکاری نہ ہونے کی صورت میں کسی سے سوال کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہماری معلومات میں اضافہ ہوجائے اور آزمائش کی صورت میں سوال کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سامنے والے کا امتحان ہوجائے اور اس کی معلومات کا اظہار ہوجائے،، لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ خود اپنی معلومات کے لئے سوال کرنا بہت اچھی بات ہے لیکن آزمانے کے لئے سوال ہے تو پھر سوال کرنے والے کو خود جواب معلوم ہونا چاہئے ورنہ پھر ممتحن کو کسی کا امتحان لینے کا کوئی حق نہیں ہے۔ گداگری کا پیشہ اختیار کرنے والے بھی اکثر صدا لگاتے ہیں کہ کر بھلا تو ہو بھلا،، اے اللہ کے بندے تو دے اللہ کے نام پر اللہ تیرا بھلا کرے گا، تیرے بال بچے خوشحال ہوں گے، اللہ تجھے خوب دولت سے مالا مال کرے گا۔ ایک سائل جب کسی کے دروازے پر یہ صدائیں لگاتا ہے تو مکان مالک کے ذہن میں کبھی کبھی یہ بات ضرور آتی ہو گی کہ میرے لئے دولت کی فراوانی کے لئے دعا کرنے والا خود اپنے لئے کیوں نہیں کرتا لیکن مکان مالک اپنی زبان سے یہ بات نہیں کہتا ہے کہ کیونکہ اسے اندر سے احساس ہوتا ہے کہ میرا یہ جملہ کہیں مجھے تکبر کے زمرے میں شامل نہ کرا دے،، دوسری طرف سائل کے ذہن میں بھی یہ بات ضرور آتی ہوگی کہ مجھے اس دروازے سے یا مکان سے پانچ دس روپے ہی تو ملیں گے اور میں لمبی لمبی دعائیں دے رہا ہوں کہیں مکان مالک کہہ نہ دے کہ او اللہ کے بندے یہ دعائیں تو اپنے لئے کیوں نہیں کرتا کیا تجھے مال و دولت کی ضرورت نہیں ہے مگر ہاں ایک سائل جب یہ سوچ لے گا تو پھر صدا

ایک سائل جب کسی کے دروازے پر یہ صدائیں لگاتا ہے تو مکان مالک کے ذہن میں کبھی کبھی یہ بات ضرور آتی ہو گی کہ میرے لئے دولت کی فراوانی کے لئے دعا کرنے والا خود اپنے لئے کیوں نہیں کرتا لیکن مکان مالک اپنی زبان سے یہ بات نہیں کہتا ہے کہ کیونکہ اسے اندر سے احساس ہوتا ہے۔

لگا ہی نہیں پائے گا اس طرح بغیر کسی لاگت کے اسے جو آمدنی ہوتی ہے اس آمدنی سے وہ محروم ہوجائے گا اسی لئے اس طرح کی بات ذہن میں آنے کے بعد بھی وہ نظر انداز کرتا ہے اور گداگری کے پیشے پر قائم رہتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی کتابوں میں کہانیاں پڑھی گئی ہیں کہ ایک عورت نے بلی پال رکھی تھی لیکن اسے بھر پیٹ کھانا نہیں دیتی تھی اور دھوپ میں اسے باندھ کر رکھتی تھی جبکہ بظاہر وہ نماز روزے کی پابند تھی لیکن جب اس کا آخری وقت آیا تو اسے بیحد تکلیف اٹھانی پڑی اور سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری عورت بظاہر بدچلن تھی لوگ بھی اسے نفرت و حقارت سے دیکھا کرتے تھے لیکن ایک دن اس نے دیکھا کہ راستے میں ایک جگہ کتا پیاسا ہے اور پیاس کی وجہ سے تڑپ رہا ہے اس عورت کو ترس آ گیا اس نے ڈول کا انتظام کیا اور اس ڈول میں اپنا دوپٹہ تک استعمال کیا اور کنویں سے پانی نکالا اور کتے کو پلایا وہ پانی پینے کے بعد کچھ دیر تک اس عورت کے پاس ہی کھڑا رہا تو اس عورت نے کہا جاؤ تو وہ کتا چلا گیا اس کا جب آخری وقت آیا تو یوں آیا کہ بیٹھے بیٹھے طبیعت کچھ ناساز ہوئی اور وہ بستر پر لیٹی اور لیٹتے روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی اور اس عورت کا انتقال ہو گیا تجہیز و تکفین کے بعد بہت سے لوگوں نے خواب دیکھا کہ وہ قبر میں بڑے آرام سے ہے اس کی قبر میں بڑی روشنی ہے،، یہ رہا بھلائی کرنے کا انجام جو کہ سبق آموز ہے۔ زید گھر سے باہر نکلتا ہے تو بکر اس کا گریبان پکڑ کر کہتا ہے کہ تو انتہائی گھٹیا انسان ہے مجھے تجھ سے نفرت ایک تو تیرے کپڑے بوسیدہ، پاؤں میں جوتے بھی نہیں یہ کہتے ہوئے اسے تھپڑ بھی مارا اور دھکا بھی دیا اب زید آنکھوں میں آنسو لئے مسجد پہنچتا ہے وضو بنا کر مسجد کے اندر داخل ہوتا ہے تو دیکھتا ہے کہ بکر پہلی صف میں بیٹھا ہوا وظیفہ پڑھ رہا ہے۔ بکر دوسرے صف میں بیٹھ کر دعائیں کرنے لگا کہ اے اللہ آج ایک شخص نے دولت کے گھمنڈ میں مجھے تھپڑ مارا میں تیرے دربار میں آیا تو وہ پہلی صف میں موجود ہے،، کیا تو دل دکھانے والے کو پسند کرتا ہے، کیا تو دل توڑنے والے کو پسند کرتا ہے؟ غیب سے صدا آئی کی نہیں میں کسی کا دل دکھانے والے کو پسند نہیں کرتا جو حقوق اللہ ہیں اسکی ادائیگی میں کوتاہی کو میں معاف کروں نہ کروں یہ میری مرضی لیکن جو حقوق العباد ہیں اس کی ادائیگی میں کوتاہی کو میں اس وقت تک معاف نہیں کر سکتا جب تک میرا بندہ خود معاف نہ کرے۔ جماعت کا وقت ہو گیا مؤذن نے اقامت کہی اور امام نے تکبیر تحریمہ کے ساتھ نیت باندھی زید نے بھی نیت باندھی نماز مکمل ہوئی تو زید و بکر دونوں مسجد کے باہر نکلے تو بکر نے کہا کہ میں نے جو تیرے ساتھ معاملہ کیا ہے مجھے اس پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے بتا اب تو کیا کرے گا زید نے کہا کہ مجھے کچھ نہیں کرنا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ سے میری بات ہوئی ہے میں نے یہ معاملہ اسی کے سپرد کر دیا ہے اور وہی انصاف کرے گا۔ دروازے پر دستک ہوتی ہے جب دروازہ کھولا تو سامنے پولیس آفیسر کو کھڑا پایا آفیسر نے سوال کیا کہ تم نے شکایت کی تھی تو دروازہ کھولنے والے نے کہا ہاں میں نے شکایت کی تھی لے جائیے اس بڈھے کو جیل کی کوٹھری میں بند کر دیجئے آفیسر نے پوچھا کون ہے یہ تو جواب ملا کہ میرا باپ ہے آفیسر حیرت میں پڑ گیا کہ ایک بیٹا باپ کی شکایت کر رہا ہے اور جیل میں بند کرنے کی بات کر رہا ہے ادھر باپ ہے کہ ایک کونے میں بیٹھ کر گہری سوچ میں ڈوبا ہوا ہے، چہرے اور پیشانی پر پسینہ بھی ہے اور لکیریں بھی ابھری ہوئی ہیں۔ آفیسر اس ضعیف العمر کے پاس جا کر سوال کرتا ہے کہ چچا کیا بات ہے باپ جواب دیتا ہے کہ کوئی بات نہیں آپ مجھے لے چلو جیل میں بند کر دو،، پولیس آفیسر پوچھتا ہے کہ آپ کس سوچ میں ڈوبے ہوئے ہیں مجھے بتائیے تو آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے باپ کہتا ہے کہ ڈاکٹروں کے پاس گیا، حکیموں کے پاس گیا، سادھو سنتوں کے پاس گیا، پیروں اور فقیروں کے پاس گیا، جھاڑ پھونک کرنے والوں کی چوکھٹ پر گیا، مولوی مولانا سے دعا کروایا، راتوں میں جاگ جاگ کر گڑ گڑایا اور اللہ سے فریاد کیا کہ مجھے بیٹا دیدے تب جا کر مجھے ایک بیٹا ملا۔ میں نے اسے گود میں لے کر کھلایا، سینے سے لگایا، انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا، پال پوس کر بڑا کیا، پڑھایا لکھایا اور آج میرا بیٹا اس قابل ہو گیا کہ میری شکایت کر رہا ہے اور مجھے جیل میں بند کرانے کی بات کر رہا ہے بس یہی سر جھکائے سوچ رہا ہوں اتنا سنتے ہی پولیس آفیسر کھڑا ہو جاتا ہے اور بیٹے کو زوردار طمانچہ مارتے ہوئے کہتا ہے کہ تجھے شرم نہیں آتی ہے کہ اپنے باپ کی تو شکایت کر رہا ہے،، ارے تجھے نہیں معلوم کہ باپ اگر غلطی بھی کرے تو بیٹے کو شکایت کرنے کا حق نہیں، باپ ڈانٹے پھٹکارے تو بھی باپ سے اونچی آواز میں بات کرنے کا بھی حق نہیں،، آج تو جو کچھ ہے اپنے باپ کی وجہ سے ہے ان کے ساتھ تو جیسا سلوک کرے گا ویسا ہی کل تیرا بیٹا بھی تیرے ساتھ کرے گا،، باپ کے ساتھ اچھا سلوک کر وہ تجھے دعائیں دیں گے اور ایک بیٹے کے لئے باپ کی دعا ہر پیر فقیر کی دعا سے بڑھ کر ہے۔

javedbharti508@gmail.com

☆☆☆

علم و حلم کا پیکر: ڈاکٹر ظفر کمالی

محمد مرجان علی

(چوتھی قسط)

ری سرچ اسکالر، جے پرکاش یونی ورسٹی، چھپرا

ظفر کمالی صاحب طلبہ کی نہ صرف ادبی و علمی خبر گیری کرتے ہیں بل کہ ان کے مالی حالات کا بھی بہت باریکی سے خیال رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کس شاگرد کے مالی وسائل ٹھیک ہیں اور کون تنگ دستی کا شکار ہے۔ اگر کبھی کسی کام کے سلسلے میں جیسے فوٹو کاپی کرانی ہو، کسی فائل کی زیراکس نکالنی ہو یا کوئی اور چھوٹا موٹا خرچ آجائے تو وہ پہلے اپنی جیب سے پیسے نکال کر دیتے ہیں اور بعد میں کام کا ذکر کرتے ہیں۔ کبھی بھی وہ طالب علم کو شرمندگی کا احساس نہیں ہونے دیتے۔ ان کے اس انداز سے شاگرد خود کو محفوظ محسوس کرتے ہیں۔ پچھلے برس کا واقعہ ہے جب برادر تسلیم عارف کی بہ طورِ اسسٹنٹ پروفیسر کی تقرری ہوئی تھی، اس خوشی میں استادِ محترم پروفیسر صفدر امام قادری نے ایک سے می نار اور اعزازیہ پروگرام رکھا تھا۔ انھوں نے اس موقع سے ان تمام اساتذہ کو اعزاز دیا، جنھیں اس موقعے سے ملازمت ملی تھی۔ تسلیم بھائی اس خوشی کے موقعے پر اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ پٹنہ تشریف لائے تھے اور ان کی خواہش تھی کہ ایسے موقعے سے جب ظفر کمالی بھی اس پروگرام میں شرکت فرما رہے ہیں تو استادِ محترم صفدر امام قادری سر، ظفر کمالی سر کے ساتھ استادِ محترم کے خاص شاگردوں کی دعوت کریں۔ استادِ محترم صفدر امام قادری نے ان کی اس تجویز کو بہ خوشی قبول فرما لیا اور پروگرام کی شب پٹنہ کے 'برکاس' ہوٹل میں ایک پُرتکلف دعوت کا پلان بنا۔ دعوت اور پروگرام میں آنے سے پہلے تسلیم بھائی نے ہم سے مشورہ کیا کہ ظفر کمالی صاحب کو کیسے بلایا جائے؟ ان کے آنے جانے کا انتظام کیسے ہو؟ کیا وہ دعوت میں آئیں گے؛ یہ سب سوال ان کے ذہن میں تھے۔ بعد میں جب صفدر سر نے ظفر کمالی صاحب سے دعوت میں شرکت کی بات کی تو ظفر صاحب نے بڑی محبت اور سنجیدگی سے کہا: ''ہم دعوت میں ضرور آئیں گے لیکن تسلیم پر خرچ کا بوجھ نہیں پڑنا چاہیے۔ اس کی ابھی تنخواہ شروع نہیں ہوئی ہے تو وہ چاہے نوکری پر لگ گیا ہو لیکن اصل میں ابھی بھی بے روزگار ہے۔ دعوت سادہ ہونی چاہیے، کھانے میں فضول خرچی نہ ہو اور قیمتی چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔ ہم تو اس کی خوشی میں شامل ہو رہے ہیں، نہ کہ کھانے کے لیے۔'' صفدر سر نے مسکراتے ہوئے فرمایا: ''تو پھر ہم لوگ کھچڑی کھا لیں گے!'' اس پر ظفر صاحب نے برجستہ انھیں جواب دیا: ''ہاں، کھچڑی بھی بہت اچھی ہے، بس سادہ کھانا ہونا چاہیے، دل کی خوشی کافی ہے۔'' یہ ظفر کمالی سر کی جانب سے کوئی رسمی بات نہیں تھی بل کہ جب دعوت کے دن پروگرام کے بعد ہم لوگ 'برکاس' ہوٹل پہنچے تو صفدر سر نے اپنے مخصوص انداز میں دستر خوان پر بہت ہی پُرتکلف کھانا آرڈر کیا۔ ظفر کمالی صاحب نے جیسا کہا تھا، اسی طرح بہت سادگی سے اُنھوں نے کم ہی کھانے کی کوشش کی۔ وہ بار بار اس بات کا خیال رکھ رہے تھے کہ تسلیم بھائی کو کسی خرچ کا بوجھ نہ پڑے۔ یہ تو کہیے کہ صفدر سر اور ہم طلبہ نے اس موقعے پر دستر خوان کی لاج رکھ لی ورنہ ظفر کمالی صاحب نے تو مختصر میں ہی خود کو خوش رکھا۔ سچ بات یہ ہے کہ جب کوئی بشاشتِ قلب اور خوشی سے دعوت کھلانے کی کوشش کرے تو اس وقت اس کی خوشی کی خاطر تھوڑا زیادہ بھی کھانا تناول فرمایا جا سکتا ہے۔ تسلیم بھائی کی مالی حالت بھلے اس وقت تھوڑی اچھی نہیں تھی لیکن ان کو اپنے اساتذہ کو اپنی ملازمت کی خوشی میں دعوت کھلانے سے جو روحانی سکون مل رہا تھا، ان کے چہرے کی چمک کو دیکھ کر اس کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔ ظفر کمالی صاحب ذی علم حضرات سے خاص شغف رکھتے ہیں۔ ان کے شاگردوں میں وقت ضائع کرنے والے طلبہ نظر نہیں آتے اور نہ ہی ان کے قریبی حلقے میں ایسے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ وہ ہر وقت ادب اور علمی کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص محض وقت گزاری کے لیے اُنھیں فون کر دے تو وہ مختصر بات کر کے جلدی فون رکھ دیتے ہیں اور آیندہ اُس کا فون اٹھانے میں بھی احتیاط برتتے ہیں۔ صفدر سر اور ظفر کمالی سر کی دوستی اب تقریباً نصف صدی مکمل کرنے والی ہے۔ میں نے کئی مواقع پر اِن دونوں شخصیات کو ساتھ سفر کرتے دیکھا ہے۔ ظفر کمالی صاحب پٹنہ آتے رہے ہیں اور صفدر سر بھی اُن کے گھر سیوان جایا کرتے ہیں لیکن میں نے کبھی اِن دونوں بزرگوں کو ادب سے ہٹ کر کوئی غیر سنجیدہ بات کرتے نہیں سنا۔ کبھی کسی نئی کتاب کی اشاعت پر گھنٹوں گفت و شنید کا سلسلہ دراز ہوتا ہے تو کبھی کسی مضمون یا کلاسیکی ادب پر سنجیدگی سے تبادلۂ خیال جاری رہتا ہے۔ ادبی اختلافات یا معاصر تحریروں میں جو بگاڑ پیدا ہو رہا ہے، اس پر بھی گفتگو ہوتی ہے تو اس میں بھی تنقید برائے اصلاح کا جذبہ ہوتا ہے، نہ کہ تنقید برائے تنقیص۔ اُن کے درمیان بات چیت ہمیشہ علم و ادب تک محدود رہتی ہے، ذاتی مخالفت یا انا کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ ظفر کمالی صاحب جب بھی صفدر سر کے یہاں آتے ہیں تو سر انھیں اپنی خاص نشست پر بٹھاتے ہیں۔ اسی طرح جب صفدر سر ظفر کمالی صاحب کے دولت کدے پر تشریف لے جاتے ہیں تو وہ بھی اپنی جگہ خالی کر کے انھیں اُس پر بٹھاتے ہیں۔ دونوں ایک دوسرے کی تعظیم اور حفظِ مراتب کا جس طرح خیال رکھتے ہیں، وہ ہم لوگوں کو بھی بہت کچھ سکھاتا ہے۔ ان دونوں بزرگوں کے درمیان اکثر طویل گفتگو ہوتی ہے۔ اگر چہ ملاقاتیں کبھی کبھار ہی ہوتی ہیں مگر جب بھی ملاقات ہوتی ہے تو چھ سے آٹھ گھنٹے کی طویل نشست ہوجاتی ہے۔ فون پر بھی اُن کی بات چیت غیر معمولی حد تک طوالت اختیار کر جاتی ہے۔ ایسا تو آج کے زمانے کے عشاق حضرات بھی اپنی محبوبہ سے اتنی طویل گفتگو نہیں کرتے ہوں گے جتنی یہ دونوں بزرگ کر جاتے ہیں۔ ڈیڑھ گھنٹے، پون گھنٹے یا کم از کم ایک گھنٹے کی گفتگو تو عام بات ہے۔ اکثر یہ وقت اس سے بھی زیادہ ہی ہوتا ہے۔ ان نشستوں میں متعدد موضوعات پر گفتگو ہوتی ہے۔ شاگردوں کا تذکرہ بھی ہوتا ہے۔ کسی نے کوئی اچھی تحریر لکھی ہو تو اس کی ستائش کی جاتی ہے اور اگر کوئی شاگرد کم زوری کا مظاہرہ کر رہا ہو یا لکھنے پڑھنے سے گریز کر رہا ہو تو اس پر سنجیدگی سے دونوں تبادلۂ خیال کرتے ہیں۔ اسی سلسلے سے ایک بات یاد آ رہی ہے جب استادِ محترم صفدر امام قادری پر ظفر کمالی صاحب دو طویل جلدوں میں کتاب تیار کر رہے تھے تو ملک بھر میں پھیلے ان کے شاگردوں نے اس کتاب کے سلسلے سے مالی امداد کا ارادہ کیا۔ صفدر سر کو اس بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا تھا لیکن اس پلان کی ظفر کمالی صاحب کو اس بات کی خبر تھی اور وہ ان معاملات پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے۔ اس سلسلے سے تسلیم بھائی اور منی بھوشن کمار اور دیگر شاگردانِ قادریہ کوشش میں لگے تھے۔ حیرت کا مقام یہ تھا کہ جن شاگردوں نے صرف اور صفدر سر کی مہربانی اور شاگردی کی وجہ سے ملازمت پائی یا اس لائق ہوئے کہ اپنے گھر بار کو بہ حسن و خوبی چلا سکیں، ایسے شاگرد جنھوں نے صفدر سر کے اَن گنت احسانات سے فائدہ اٹھا کر زندگی میں کچھ کیا، انھوں نے اس سعادت کے موقعے کو حاصل کرنے کے بجائے اس سے راہِ فرار اختیار کرنے کے کیا کیا سوانگ نہ رچائے اور کیا کیا باتیں نہ کیں، کیا کیا ڈرامے نہ کیے۔ شاگردوں کے تعاون سے سوا لاکھ سے کچھ زیادہ رقم جمع ہونے پر ظفر کمالی صاحب نے استادِ محترم کو ساری روداد فون پر سنائی اور ان سے فرمایا کہ'' آپ کے شاگردوں کے کرتب دیکھ کر لگتا ہے کہ 'صفدر امام قادری کے شاگردوں کی استادیاں' عنوان سے ایک مضمون رقم کر دوں۔'' فون پر بات کرتے ہوئے ہم عصروں اور ادبی دنیا کے حالات پر بھی بات چیت ہوتی ہے۔ ایک مرتبہ جب صفدر سر ظفر کمالی صاحب کے دولت کدے پر جاتے ہوئے مجھے بھی ساتھ لے گئے تو انھوں نے ہمیں کچھ نادر و نایاب مخطوطات دکھائے جن پر وہ خود کام کر رہے تھے۔ ظفر کمالی صاحب کی خوبی یہ ہے کہ وہ ہر فرد کی صلاحیت کو پہچانتے ہیں اور جس شخص کو جس کام کا اہل سمجھتے ہیں، اس کے سپرد وہی کام کرتے ہیں۔ بعض حضرات ظفر کمالی صاحب کے بارے میں یہ رائے رکھتے ہیں کہ وہ گُم نام رہنا پسند کرتے ہیں۔ استادِ محترم صفدر سر نے ان کے ساہتیہ اکادمی انعام کے سلسلے سے جو مضمون لکھا، اس کا عنوان ہی انھوں نے 'گوشہ گیری کو انعام' رکھا۔ یہ سچ ہے کہ وہ زیادہ تر تنہائی میں وقت گزارتے ہیں، لوگوں سے زیادہ میل جول نہیں رکھتے اور خاموشی سے ادب کی خدمت کرتے ہیں لیکن جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بس ایک کمرے میں بند ہو کر دنیا سے الگ تھلگ ہو گئے ہیں، وہ دراصل ظفر کمالی صاحب کی شخصیت کو پوری طرح سے جاننے سے محروم ہیں۔ یہ کہنا بالکل درست نہیں کہ وہ دنیا سے کٹے ہوئے انسان ہیں۔ ہم نے خود کئی بار اُن کے گھر جا کر یہ محسوس کیا ہے کہ وہ کتنے اَپ ٹو ڈیٹ اور زمانے کے حالات سے باخبر انسان ہیں۔ ان کی ایسی شاعری سے ان کے ذہن میں موجود ہم عصر مسائل اور حالات کے کرب کو صاف طور پر محسوس کیا جا سکتا ہے۔ ظفر کمالی صاحب کی خاموشی کو اگر کوئی گُم نامی سمجھتا ہے تو یہ اُس کی نادانی ہے۔ وہ ظاہری طور پر اس شور شرابے سے دور ہیں لیکن فکری سطح پر بہت بیدار ہیں۔ وہ دنیا کے حالات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ جو لوگ دہلی، لکھنؤ یا بڑے بڑے شہروں میں بیٹھ کر خود کو ادب اور وقت کا رہ نما سمجھتے ہیں، انھیں شاید اندازہ بھی نہیں ہو کہ شہرِ سیوان میں ایک ایسا شخص بھی موجود ہے جو ان سب سے زیادہ باخبر اور ذی علم ہے۔ کارل مارکس کے بارے میں سُنا ہے کہ وہ ایک کتب خانے کے کمرے میں بیٹھ کر پوری دنیا میں انقلاب لانے کا خواب دیکھا کرتا تھا، ظفر کمالی صاحب بھی اسی قبیل کے لوگوں میں نظر آتے ہیں۔

☆☆☆

دھرالی میں بارش سے حالات بدتر، بھاگیرتھی کا پانی خطرے سے اوپر، ریسکیو آپریشن معطل

12 اگست: اتر پردیش کے کئی علاقوں سمیت اتراکھنڈ کے اترکاشی ضلع میں منگل کو بھی موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری رہا، جس نے پہلے سے متاثرہ دھرالی اور ہرسل علاقوں میں حالات مزید خراب کر دیے۔ پیر کی رات سے لگاتار بارش کے باعث بھاگیرتھی ندی کا پانی خطرے کے نشان سے اوپر چلا گیا۔ انتظامیہ نے رات گئے اعلانات کے ذریعے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل ہو جائیں۔ منگل کی صبح تک دھرالی میں ریسکیو آپریشن دوبارہ شروع نہیں ہو سکا۔ محکمہ موسمیات نے ریاست کے کئی اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ وادی ہرسل میں ایک گھنٹے تک جاری رہنے والی موسلا دھار بارش نے کھیر گنگا کا پانی بھی بڑھا دیا، جس سے متاثرہ دیہات کے لوگ خوفزدہ ہو کر قریبی پہاڑیوں پر چلے گئے۔ اس دوران زمین کھسکنے کا خطرہ بھی بڑھ گیا ہے۔ دھرالی سانحے کو ایک ہفتہ گزر چکا ہے لیکن لاپتہ افراد کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق اب تک 42 افراد کے لاپتا ہونے کی تصدیق ہوئی ہے، جبکہ ملبے سے ایک لاش برآمد کی گئی ہے۔ مقامی باشندے اور عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ آفت کے وقت سو سے زائد افراد موجود تھے جو ملبے میں دب گئے۔ ابتدا میں انتظامیہ نے 15 لاپتہ افراد کی فہرست جاری کی تھی لیکن اب یہ تعداد تقریباً تین گنا ہو چکی ہے۔ لاپتہ افراد میں فوج کے 9 جوان، دھرالی گاؤں کے 8، قریبی گاؤں کے 5، ٹہری ضلع کا ایک شخص، بہار کے 13 اور اتر پردیش کے 6 باشندے شامل ہیں۔

اس کے علاوہ نیپالی نژاد 29 مزدوروں کے لاپتہ ہونے کی بھی اطلاع ملی ہے۔ ان میں سے 5 سے رابطہ ہو سکا ہے لیکن باقی 24 کے بارے میں ٹھیکیدار کوئی اطلاع نہیں دے سکے۔ مسلسل بارش سے ملبے والی جگہ پر پانی بھر گیا ہے، جس کی وجہ سے ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، آئی ٹی بی پی اور فوج کے جوانوں کو بار بار ریسکیو روکنا پڑ رہا ہے۔ بھاگیرتھی ندی کے خطرناک بہاؤ کے باعث ایس ڈی آر ایف نے الرٹ جاری کرتے ہوئے لوگوں کو محفوظ اور بلند مقامات پر جانے کا مشورہ دیا ہے۔ احتیاطی تدبیر کے طور پر ہرسل بازار کو خالی کرایا جا رہا ہے۔ بارش اور لینڈ سلائیڈ سے کئی سڑکیں تباہ ہو جانے کے باعث متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان پہنچانے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔

برلا نے جسٹس ورما کے مواخذے پر تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے منگل کو الہ آباد ہائی کورٹ کے جج یشونت ورما کے خلاف مواخذے کی تجویز پر تین رکنی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا، جس میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ایک ایک جج شامل ہیں۔

لوک سبھا میں مواخذے کی تحریک کے بارے میں ایوان کو جانکاری دیتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ اس کمیٹی میں سپریم کورٹ کے جج اروند کمار، مدراس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس منیندر موہن شریواستو اور کرناٹک ہائی کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ بی وی اچاریہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی جلد از جلد اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ کمیٹی سے تحقیقاتی رپورٹ آنے تک یہ تجویز زیر التوا رہے گی۔

کمیٹی کے ارکان کے ناموں کا اعلان کرنے سے پہلے انہوں نے کہا کہ جسٹس ورما کے خلاف آئین کے آرٹیکل 124 (4) کے تحت انہیں ہائی کورٹ کے جج کے عہدے سے ہٹانے کی تجویز ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے جج ورما کو ان کی نامناسب فعل کی وجہ سے ہٹانے کی تجویز موصول ہوئی تھی۔ جسٹس ورما کے خلاف دہلی ہائی کورٹ میں ان کی مدت ملازمت سے متعلق شکایت سنگین نوعیت کی پائی گئی۔ ایسے میں اس کے خلاف کارروائی کی ضرورت ہے۔ جسٹس ورما کے معاملے میں کارروائی کی تجویز پیش کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ اس کیس سے متعلق حقائق جو بدعنوانی کی نشاندہی کرتے ہیں، آئین ہند کے آرٹیکل 124 کے ساتھ ساتھ آرٹیکل 217 اور آرٹیکل 218 کے تحت کارروائی اور عمل کے مستحق ہیں اور پارلیمنٹ کو اس موضوع پر ایک آواز میں بات کرنی چاہئے اور ملک کے ہر شہری کو یہ واضح پیغام دینا چاہئے کہ وہ بدعنوانی کے خاتمے کے لئے عوامی زندگی میں اپنا عزم ظاہر کرے۔

مینوفیکچرنگ سیکٹر کے اسٹارٹ اپس کی مدد کے لیے صنعت کا محکمہ زیپٹو کے ساتھ مل کر کرے گا کام

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) صنعت و تجارت کی وزارت کے صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی آئی ٹی) نے اپنے 'زیپٹو نووا' انوویشن چیلنج کے ذریعے مینوفیکچرنگ سیکٹر میں ابتدائی مرحلے کے اسٹارٹ اپس کی حمایت اور فروغ کے لیے زیپٹو پرائیویٹ لمیٹڈ کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ اس شراکت داری کا مقصد چھ ماہ پر مرکوز پروگرام کے ذریعے اسٹارٹ اپس کو تلاش کرنا اور ان کی رہنمائی کرنا ہے۔ یہ ہارڈ ویئر، آئی او ٹی، پیکیجنگ اور پائیدار مینوفیکچرنگ میں ٹیکنالوجیز تیار کرنے والے اسٹارٹ اپس کی مدد کرے گا، جس سے وہ زیپٹو کی ڈیلیوری اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کا استعمال کرتے ہوئے پروٹو ٹائپ سے مارکیٹ کے لیے تیار حل تک ترقی کر سکیں گے۔ یہ شراکت داری ماہرین کی قیادت والی ورکشاپس اور اسٹارٹ اپ انڈیا کی مدد سے رہنمائی اور صلاحیت سازی کے ذریعے تعاون فراہم کرے گی، جس میں خواتین کی قیادت والے اور ٹائر II اور III اسٹارٹ اپس پر توجہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ، زیپٹو 100 سے زیادہ ہندوستانی اسٹارٹ اپس کو اپنی سپلائی چین میں ضم کرے گا، انہیں مصنوعات کی نمائش، مارکیٹ تک رسائی حاصل کرنے اور اپنی موجودگی کو بڑھانے کے لیے ایک پلیٹ فارم پیش کرے گا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈی پی آئی آئی ٹی کے جوائنٹ سکریٹری سنجیو نے کہا کہ یونیکورنز کی حمایت اسٹارٹ اپس کی ترقی کے لیے سب سے زیادہ اثر انگیز طریقوں میں سے ایک ہے، جس سے وہ کامیاب منصوبوں کے سفر سے سیکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ صرف ایک موقع نہیں ہے بلکہ ایکو سسٹم میں تعاون کرنے کے لیے یونیکورنز کی ذمہ داری بھی ہے۔ ترقی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مارکیٹ تک رسائی اسٹارٹ اپس کی کامیابی کے لیے ایک اہم معاون ہے۔ اس مفاہمت نامے پر ڈی پی آئی آئی ٹی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سمیت جارنگل اور زیپٹو کے شریک بانی کیولیہ وہرا نے دستخط کیے۔ زیپٹو کے شریک بانی کیولیہ وہرا نے کہا کہ ڈی پی آئی آئی ٹی کے ساتھ شراکت داری زیپٹو نووا پروگرام کے ذریعے مینوفیکچرنگ کے مستقبل کی تعمیر میں اسٹارٹ اپس کی مدد کرے گی۔ یہ مفاہمت نامہ ڈی پی آئی آئی ٹی کی شراکت داری کو فروغ دینے کی کوششوں کا حصہ ہے جو تیزی سے اختراع، جامع اقتصادی ترقی اور خود کفیل ہندوستان کو قابل بناتا ہے

سپریم کورٹ نے صحافی سدھارتھ وردراجن کو دی عبوری راحت

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو صحافی سدھارتھ وردراجن کو 'آپریشن سندور' سے متعلق خبروں کی بنیاد پر آسام پولیس کی جانب سے درج کیے گئے ایک معاملے میں عبوری راحت دی اور ان کے خلاف کسی بھی قسم کی تعزیری کارروائی پر روک لگا دی۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے اس معاملے میں مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے یہ عبوری حکم فاؤنڈیشن فار انڈیپنڈنٹ جرنلزم اور وردراجن کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن پر دیا۔ پٹیشن میں غداری کے قانون کی تعزیری دفعہ بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 152 کی آئینی حیثیت کو چیلنج کیا گیا ہے۔

بنچ نے ان کے وکیل کے دلائل سننے کے بعد راحت دی اور مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ عدالت نے اس معاملے کو ریٹائرڈ میجر جنرل ایس جی وومبٹکرے کی ایک دیگر درخواست کے ساتھ منسلک کیا، جس میں بی این ایس کی دفعہ 152 کے جواز کو چیلنج کیا گیا ہے۔

سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بنچ کے سامنے دلیل دی کہ میڈیا کے لوگوں کو الگ زمرے کے طور پر نہیں سمجھا جا سکتا۔

بنچ نے یہ بھی کہا کہ جب جرم کسی نیوز میڈیم کے ذریعہ شائع شدہ مضامین سے متعلق ہو تو حراست میں پوچھ گچھ ضروری نہیں ہو سکتی ہے کیونکہ یہ ایسے معاملات ہیں جن میں حراستی پوچھ گچھ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

درخواست گزار کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ نتیا رام کرشنن نے دلیل دی کہ نیا التزام غیر واضح اور وسیع ہے اور اس سے میڈیا کے رپورٹنگ کے حق پر منفی اثر پڑنے کا امکان ہے۔

عدالت نے یکم اگست کو بغاوت سے متعلق تعزیرات ہند کی دفعہ 152 (آئی پی سی کی دفعہ 124 اے کی جگہ لینے والے التزام) کے آئینی جواز کی جانچ کرنے پر 8 اگست کو اتفاق کیا تھا۔

چاندنی چوک میں نکلی ترنگا یاترا

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) قومی پرچم کا احترام کرنے اور لوگوں تک حب الوطنی کے پیغام پہنچانے کے مقصد سے منگل کے روز چاندنی چوک میں رکن اسمبلی پروین کھنڈیلوال کی قیادت میں ترنگا یاترا نکالی گئی، جس میں بڑی تعداد میں تاجروں اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنوں نے شرکت کی۔ یہ یاترا تاریخی لال قلعہ کی فصیل کے نیچے سے فتح پوری تک نکالی گئی۔ اس ترنگا یاترا میں شرکت کرنے والے لوگوں میں حب الوطنی کا جوش اور ولولہ قابل دید تھا۔ چاروں طرف لہراتے ترنگوں کو دیکھ کر سارا ماحول حب الوطنی کے جذبے سے سرشار ہو گیا۔ سڑک کے دونوں طرف، عمارتوں کی چھتوں پر، دکانوں کے سامنے اور لوگوں کے ہاتھوں میں ترنگے لہرا رہے تھے۔ ہر طرف حب الوطنی کے نعرے گونج رہے تھے۔ یاترا میں نہ صرف کاروباری طبقے نے جوش و خروش سے شرکت کی بلکہ خواتین، نوجوانوں، کارکنوں اور مقامی باشندوں کی بڑی تعداد نے بھی اپنی موجودگی درج کروائی۔ سبھی کے چہروں پر ملک کے تئیں فخر اور اتحاد کی جھلک صاف دکھائی دے رہی تھی۔ سجے ہوئے بینڈ، ڈھول اور شہنائی کی دھنیں پورے راستے میں حب الوطنی کی لہر دوڑا رہی تھیں۔ جلوس چاندنی چوک کی تاریخی گلیوں سے گزرا اور راستے میں کئی مقامات پر مقامی کاروباری تنظیموں اور آر ڈبلیو اے نے پھول برسا کر ان کا شاندار استقبال کیا۔ اس موقع پر مسٹر کھنڈیلوال نے کہا کہ یہ یاترا محض ایک جلوس نہیں ہے، بلکہ ہمارے قومی پرچم کے تئیں گہرے احترام اور اٹوٹ وفاداری کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تقریب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں چلائی جا رہی 'بھارتیہ سمان، ہمارا سوابھیمان' مہم کو نئی توانائی اور رفتار فراہم کرنے کے لیے بھی ایک اہم اور فیصلہ کن قدم ہے۔

سزا کی مدت سے زیادہ جیل میں قید مجرموں کو رہا کریں: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے کہا کہ اگر کوئی مجرم سزا کی مقررہ مدت پوری کرنے کے بعد بھی جیل میں ہے اور کسی دوسرے معاملے میں مطلوب نہیں ہے تو اسے فوری طور پر رہا کیا جانا چاہئے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے 2002 کے نتیش کٹارا قتل کیس میں مجرم سکھدیو یادو عرف پہلوان کی رہائی کا حکم دیتے ہوئے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو یہ ہدایت دی ہے۔ عدالت نے کہا کہ یادو نے بغیر کسی معافی کے اس سال مارچ میں 20 سال کی سزا مکمل کر لی ہے۔ بنچ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ہوم سکریٹریوں کو یہ بھی پتہ کرنے کی ہدایت دی کہ کیا کوئی مجرم سزا کی مقررہ مدت سے زیادہ جیل میں ہے، اگر کوئی سزا یافتہ شخص کسی دوسرے کیس میں مطلوب نہیں ہے اور مقررہ مدت سے زیادہ جیل میں ہے، تو ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد اسے جلد رہا کیا جانا چاہیے۔ بنچ نے کہا کہ عدالت کے اس حکم کو نیشنل لیگل سروس اتھارٹی کے ممبر سکریٹری کو بھیجا جائے تاکہ ریاستوں کی ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹیز کو اس سے آگاہ کیا جا سکے۔

وزارت ریلوے ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل پروجیکٹ کو جلد مکمل کرے: پارلیمانی کمیٹی

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) ریلوے سے متعلق پارلیمانی کمیٹی نے وزارت ریلوے سے درخواست کی ہے کہ وہ ملک کے اہم ممبئی-احمد آباد ہائی اسپیڈ ریل (ایم اے ایچ ایس آر) کوریڈور منصوبے میں تیزی لائے۔ جاپان کی تکنیک اور مالی امداد سے تعمیر کیے جانے والے 508 کلومیٹر طویل منصوبے کو دسمبر 2015 میں منظوری دی گئی تھی۔ اسٹینڈنگ پارلیمانی کمیٹی (2024-25) نے پیر کے روز لوک سبھا میں اپنی رپورٹ پیش کی، رپورٹ میں مستقبل میں بلٹ ٹرین کے لیے معیار پر زور دیا گیا۔ کمیٹی نے کہا کہ پروجیکٹ کی شروعات کے وقت ایم اے ایچ ایس آر کا تخمینہ 1,08,000 کروڑ روپے لگایا گیا تھا اور جنوری 2025 تک اس پروجیکٹ پر 71,116 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ منصوبے کی فزیکل پروگریس 48.55 فیصد ہے، جبکہ بڑے تعمیراتی کام ابھی جاری ہیں۔ لوک سبھا کے رکن ڈاکٹر سی ایم رمیش کی سربراہی والی کمیٹی نے کہا کہ ایم اے ایچ ایس آر پروجیکٹ سے منسلک سول، الیکٹریکل، سگنلنگ اور ٹریک بچھانے کے کاموں کی پیچیدگی عمل آوری میں تاخیر کا سبب بن رہی ہے۔ مسٹر رمیش نے یہ بھی کہا کہ نیشنل ہائی اسپیڈ ریل کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ ایس آر سی ایل) کے ذریعہ لاگو کردہ پروجیکٹ کی تکمیل کے لئے مقرر کردہ ٹائم لائنز پر سختی سے عمل کیا جانا چاہئے۔ کمیٹی کے ارکان نے یہ بھی کہا کہ زمین کے حصول کا 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور تمام سول کنٹریکٹس دے دیے گئے ہیں۔ کمیٹی نے کہا کہ کئی اہم علاقوں میں تعمیراتی کام ابھی بھی جاری ہے، جن میں اونچے پل، ندی کے پل، سرنگیں اور اسٹیشن انفراسٹرکچر شامل ہیں۔ کمیٹی نے اس طرح کے بلٹ ٹرین منصوبے کے نفاذ میں شامل ٹیکنالوجی کی پیچیدگی پر روشنی ڈالی اور جاپانی شراکت داروں کے ساتھ مسلسل تعاون کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر شدکانسن ٹیکنالوجی کی منتقلی۔ کمیٹی کے ارکان نے تیز رفتار ریل آپریشنز کی طویل مدتی پائیداری کو برقرار رکھتے ہوئے میک ان انڈیا پہل کے تحت مقامی مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کی بھی سفارش کی۔

ہندوستان-سنگاپور گول میز کانفرنس کے تیسرے دور کا بدھ سے آغاز

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) ہندوستان اور سنگاپور کے مابین باہمی تعلقات کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے لیے گول میز کانفرنس کا انعقاد ہو رہا ہے، دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے وزارتی گول میز کانفرنس کا تیسرا دور بدھ کو دارالحکومت دہلی میں منعقد ہوگا۔ وزارت خارجہ نے منگل کو جاری ایک بیان میں کہا کہ مالیات اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتارمن، وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر، کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل اور ریلوے، اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو اس میٹنگ میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ سنگاپور کی نمائندگی نائب وزیر اعظم اور وزیر تجارت و صنعت گان کم یونگ، قومی سلامتی کے رابطہ کار اور وزیر داخلہ کے شنموگم، وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بال کرشنن، ڈیجیٹل ترقی اور اطلاعات کے وزیر جوزفین ٹیو، افرادی قوت کے وزیر ڈاکٹر ٹین سی لینگ اور قائم مقام وزیر ٹرانسپورٹ جیفری سیو کریں گے۔ یہ کانفرنس ہندوستان-سنگاپور تعاون کے لیے ایک نیا ایجنڈا طے کرنے کا ایک منفرد طریقہ کار ہے۔ اس کا افتتاحی اجلاس ستمبر 2022 دہلی میں ہوا تھا اور دوسری میٹنگ اگست 2024 سنگاپور میں ہوئی۔ ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ سربراہی اجلاس کے تیسرے دور میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید وسیع اور گہرا کرنے کے مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

کانگریس نے 'مت داتا ادھیکار یاترا' کے لیے ضلع کوآرڈینیٹرز مقرر کیے

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) کانگریس نے منگل کے روز ایک اہم قدم کے طور پر بہار میں 'مت داتا ادھیکار یاترا' کے لئے 25 ضلع کوآرڈینیٹر مقرر کئے ہیں۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے ان تقرریوں کو منظوری دے دی ہے اور عہدیداروں سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنا کام شروع کر دیں۔ انہوں نے بتایا کہ پارٹی کی جانب سے مقرر کردہ کوآرڈینیٹرز کی فہرست درج ذیل ہے: روہتاس میں اجے رائے اور رام کشن اوجھا، اورنگ آباد میں دھیرج گجر، گیا میں کملیشور پٹیل، نوادہ کے لیے دنیش گجر (رکن اسمبلی)، نالندہ کے لیے دنیش گجر (رکن اسمبلی)، شیخ پورہ میں سنجے کپور، جموئی میں کلدیپ اندورا، لکھی سرائے میں ستیہ نارائن پٹیل، مونگیر کے لیے نیلانشو چترویدی، بھاگلپور میں اشوک سنگھ (رکن پارلیمنٹ)، بھجن لال جاٹو کٹیہار، رام لال جٹ پورنیہ، ارریہ میں ندیم جاوید، وریندر راٹھور سپول، مدھوبنی میں ششپال سنگھ (ششپال سنگھ کیہر اوالا، رکن اسمبلی)، دربھنگہ میں انیل چودھری، مظفر پور میں کلدیپ وتس، سیتامڑھی میں اسلم شیخ، موتیہاری میں قاضی نظام الدین، مغربی چمپارن کے لیے تنوج پونیا (رکن پارلیمنٹ)، گوپال گنج میں پریاں ورت سنگھ، سیوان میں راجیش ٹھاکر، چھپرا میں سچن یادو (سارن)، آرا (بھوجپور) میں کمار جے منگل (رکن اسمبلی)، پٹنہ میں اویناش پانڈے، سنجے بنٹی پاٹل اور چیتن چوہان۔ منوج تیاگی (جوائنٹ سکریٹری) اور سشانت مشرا (جوائنٹ سکریٹری) کو یاترا کوآرڈینیٹر مقرر کیا گیا ہے۔

امریکی درآمداتی محصولات کا سب سے زیادہ نقصان ہیرے، قالین اور جھینگا کے برآمدکاروں کو: رپورٹ

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) مارکیٹ اسٹڈی اور کریڈٹ ریٹنگ کمپنی کریسل نے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر لگائے گئے اضافی درآمداتی محصولات کا سب سے زیادہ نقصان ہیرے، قالین، جھینگا اور گھروں کے لیے ٹیکسٹائل برآمد کرنے والے شعبوں کو ہوگا۔ کریسل نے منگل کو جاری کردہ اپنی رپورٹ میں بتایا کہ یکم اگست سے 25 فیصد اضافی درآمداتی محصولات اور 27 اگست سے نافذ ہونے والے محصولات کے بعد ہندوستان سے امریکہ کو برآمد کی جانے والی اشیاء کافی مہنگی ہو جائیں گی۔ سب سے زیادہ متاثر ہونے والے شعبوں میں ہیرے تراشنے کی صنعت، جھینگا، چادریں اور پردے، قالین وغیرہ کے برآمد کنندگان شامل ہیں۔ ان کے علاوہ تیار ملبوسات، کیمیکلز، زرعی کیمیکلز، سرمایہ جاتی اشیا اور شمسی پینل کی تیاری پر بھی اس کا برا اثر پڑے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کس شعبے پر کتنا اثر پڑے گا یہ اس بات پر منحصر ہے کہ اس کی امریکہ کو برآمدات کا حجم کتنا ہے اور وہ اضافی محصولات کا کتنا بوجھ گاہکوں پر ڈال سکتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مختلف ممالک پر ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے لگائے گئے محصولات سے عالمی تجارت کا ڈھانچہ مکمل طور پر بدل جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ مالی سال میں بھارت کی کل برآمدات کا تقریباً 20 فیصد امریکہ کو کیا گیا۔ ہیرے تراشنے کی صنعت کی آمدنی کا 25 فیصد، جھینگا برآمد کرنے والی کمپنیوں کی آمدنی کا 48 فیصد، چادروں اور پردوں کی آمدنی کا 60 فیصد اور قالینوں کی آمدنی کا 50 فیصد امریکہ کو کی گئی برآمدات سے حاصل ہوا۔ کریسل نے کہا ہے کہ آنے والے وقت میں دونوں ممالک کے درمیان کسی ممکنہ معاہدے پر نظر رکھنی ہوگی۔ ساتھ ہی اگر حکومت متاثرہ شعبوں کی مدد کے لیے آگے آتی ہے تو درآمداتی محصولات کے اثرات کسی حد تک کم ہو سکتے ہیں۔

قومی سکل سیل انیمیا کے خاتمے کا مشن صحت عامہ میں ایک نئے دور کا آغاز ہے: مودی

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ سکل سیل انیمیا کے خاتمے کا قومی مشن صحت عامہ میں جینیاتی عوارض سے نجات پانے اور مساوات اور احترام کو یقینی بنانے کے لیے ایک نئے دور کا آغاز کرتا ہے۔ مسٹر مودی نے یہ بات منگل کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا کے ایک مضمون کو شیئر کرتے ہوئے کہی جو کہ ہندوستان کو سال 2047 تک سکل سیل بیماری سے نجات دلانے کے ہدف سے متعلق تاریخی پہل ہے۔ درحقیقت مسٹر نڈا نے سکل سیل کی بیماری کے بارے میں اپنا مضمون سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے پی ایم او انڈیا کے ہینڈل سے اس کا جواب دیتے ہوئے ایک مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ "سکل سیل انیمیا کے خاتمے کے لیے ہندوستان کا قومی مشن صحت عامہ میں ایک نئے دور کا آغاز کر رہا ہے، جینیاتی امراض سے نمٹنے سے لے کر برابری اور احترام کو یقینی بنانے تک۔" مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا نے ایک مضمون لکھا۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 13 اگست کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:

1642۔ ڈچ ماہر فلکیات کرسچن ہیگنس نے مریخ کے قطب جنوبی کی چوٹی دریافت کی۔

1645۔ سویڈن اور ڈنمارک نے امن معاہدہ پر دستخط کیے۔

1784۔ ہندستان میں انتظامی اصلاحات کے لئے پٹس انڈیا بل برطانوی پارلیمنٹ میں پیش ہوا۔

1792۔ فرانس کے حکمراں لوئی 16 ویں کی گرفتاری کا نیشنل لبریشن نے فرمان جاری کیا۔

1814۔ برطانیہ اور ہالینڈ کے درمیان غلاموں کی تجارت کے خاتمے کا معاہدہ۔

1868۔ لاطینی امریکی ملک پیرو میں آئے خوفناک زلزلہ اور سنامی نے 25 ہزار افراد کی جان لی۔

1891۔ منی پور کے باشندہ عظیم مجاہدین آزاد ٹکیندر جیت سنگھ، انگیشن سینا اور جنرل تھنگل کو انگریزوں نے پھانسی دی۔

1892۔ امریکی اخبار افرو امریکن نے بالٹی مور سے اشاعت شروع کی۔

1898۔ جارج ڈیوی کی قیادت میں امریکی فوج نے فلپائن کے دارالحکومت منیلا پر قبضہ کر لیا۔

1902۔ انگلینڈ نے آسٹریلیا کو ایک وکٹ سے شکست دے کر اوول میں تاریخی فتح درج کی۔

1913۔ انگلینڈ کے ہیری بریرلی، شیفیلڈ نے اسٹین لیس اسٹیل کی ایجاد کی۔

1914۔ فرانس نے آسٹریا اور ہنگری کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

1918۔ امریکی سیکورٹی فورس میرین کور میں پہلی بار خواتین کو شامل کیا گیا۔

1936۔ مشہور ہندستانی خاتون مجاہد آزادی بھیکاجی کاما کا انتقال ہوا۔

1937۔ جاپان نے شنگھائی پر حملہ کیا۔

1951۔ ہندستان میں بنا پہلا جہاز 'ہندوستان ٹرینر 2' نے پہلی پرواز بھری۔

1954۔ پاکستان کا قومی ترانہ پہلی بار ریڈیو پر نشر کیا گیا۔

1956۔ نیشنل ہائی وے بل لوک سبھا میں منظور ہوا۔

1960۔ افریقہ فرانس کے قبضے سے آزاد ہوا۔

1961۔ مشرقی جرمنی میں برلن کی تعمیر کے کام کا آغاز ہوا۔

1964۔ برطانیہ میں آخری بار سزائے موت پر عملدرآمد کیا گیا۔

1970۔ لبنان کے دارالحکومت بیروت میں بم حملے میں 175 افراد ہلاک ہوئے۔

1977۔ خلائی شٹل کے پہلے گلائیڈ کا تجربہ کیا گیا۔

1978۔ لبنان جنگ کے دوران تقریباً 150 فلسطینیوں کی بیروت میں انتہا پسندانہ تنظیموں میں موت ہوئی۔

1993۔ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان واشنگٹن میں امن معاہدہ ہوا۔

1993۔ تھائی لینڈ میں ہوٹل منہدم ہو جانے سے 114 افراد ہلاک ہوئے۔

1994۔ امریکہ اور شمالی کوریا کے درمیان نیوکلیائی ہتھیاروں میں تخفیف کے تعلق سے ایک تاریخی معاہدہ ہوا۔

1999۔ بنگلہ دیش نے مصنفہ تسلیمہ نسرین کی کتاب 'امار میبیلا' (میرا بچپن) پر پابندی عائد کی۔

2000۔ روس کی فوج نے اوسیتیا کی جنگ کے دوران جارجیا کے گوری قصبے پر قبضہ کیا۔

2004۔ یونان کے ایتھنز میں 28 ویں اولمپک کھیلوں کا آغاز ہوا۔

2005۔ سری لنکا کے وزیر خارجہ لکشمن قادر گمر کے قتل کے بعد ایمرجنسی نافذ ہوئی۔

2008۔ بھارت نے ملٹی بیرل راکٹ لانچر (ایم بی آر ایل) پناک کا کامیاب تجربہ کیا۔

2008۔ ٹاٹا اسٹیل نے ویتنام کی دو کمپنیوں سے وہیں اسٹیل تیار کرنے کا معاہدہ کیا۔

2012۔ لندن میں 30 ویں اولمپک کھیل اختتام پذیر ہوئے۔

2015۔ عراق کے بغداد میں ہوئے ایک ٹرک بم دھماکے سے 76 افراد ہلاک اور 212 زخمی ہوئے۔

امریکی صدر نے چین پر بھاری ٹیرف کا نفاذ مزید 90 دن کیلئے مؤخر کردیا

واشنگٹن، 12 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین کی مصنوعات پر عائد بھاری امریکی محصولات کے دوبارہ نفاذ کو مزید 90 دن کے لیے مؤخر کردیا ہے۔

'سی این بی سی' کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس اہلکار نے بتایا کہ یہ محصولات منگل سے دوبارہ نافذ ہونے والے تھے، لیکن ٹرمپ نے اس سے چند گھنٹے پہلے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے، جس کے تحت آخری تاریخ کو نومبر کے وسط تک بڑھادیا گیا۔

یہ تاخیر جولائی کے آخر میں اسٹاک ہوم میں امریکی اور چینی تجارتی مذاکرات کاروں کے درمیان ہونے والے تازہ ترین مذاکرات کا متوقع نتیجہ تھی۔

اگر آخری تاریخ میں توسیع نہ کی جاتی تو امریکہ کی چین پر عائد محصولات دوبارہ اس سطح پر پہنچ جاتیں جو اپریل میں تھیں، جب دنیا کی سب سے بڑی تجارتی طاقتوں کے درمیان محصولات کی جنگ اپنے عروج پر تھی۔

اس وقت ڈونلڈ ٹرمپ نے چین کی درآمدات پر 145 فیصد کے یکساں محصولات لگا دیے تھے اور چین نے جوابی کارروائی میں امریکی مصنوعات پر 125 فیصد محصولات عائد کیے تھے۔

لیکن مئی میں جنیوا میں مذاکرات کاروں کی پہلی ملاقات کے بعد، دونوں فریقین نے زیادہ تر محصولات کو عارضی طور پر روکنے پر اتفاق کیا تھا، امریکہ نے اپنے محصولات کو کم کر کے 30 فیصد کر دیا اور چین نے اپنے محصولات کو کم کر کے 10 فیصد تک کر دیا۔

پیر کی توسیع اس بات کی تازہ ترین مثال ہے کہ کس طرح ڈونلڈ ٹرمپ کے بار بار بدلتے محصولات اکثر بغیر کسی پیشگی اطلاع کے تبدیل ہوتے رہے ہیں، جس نے کئی کاروباروں کے لیے امریکی تجارتی پالیسی کو غیر یقینی بنا دیا ہے۔

ٹرمپ ماضی میں مختلف ممالک یا مخصوص شعبوں پر بھاری محصولات کا اعلان کر چکے ہیں، لیکن چند دن یا ہفتوں بعد انہیں کم، تبدیل یا معطل کر دیا ہے۔

مثال کے طور پر اپریل کے اوائل میں نافذ کیے گئے 'باہمی محصولات' کو فوراً معطل کر دیا گیا تھا اور کئی بار مؤخر کیا گیا، یہاں تک کہ گزشتہ ہفتے یہ ایک بدلے ہوئے انداز میں نافذ ہوئے۔ اتوار کو ٹرمپ نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ چین 'جلدی سے' امریکی سویابین کی خریداری کو 4 گنا بڑھادے۔

ٹرمپ نے 'ٹروتھ سوشل' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ یہ بھی چین کے امریکہ کے ساتھ تجارتی خسارے کو نمایاں طور پر کم کرنے کا ایک طریقہ ہے۔

پیر کو شکاگو میں سویابین کی قیمتیں بڑھ گئیں، یہ فوری طور پر واضح نہیں ہوسکا کہ ٹرمپ کی پوسٹ کے جواب میں چین نے اپنی سویابین کی خریداری بڑھانے پر اتفاق کیا ہے یا نہیں۔

امریکی شہر پٹسبرگ کے قریب یو ایس اسٹیل کے پلانٹ میں دھماکے، 2 افراد ہلاک، 10 زخمی

واشنگٹن، 12 اگست (یو این آئی) امریکہ کے شہر پٹسبرگ کے قریب یو ایس اسٹیل کے ایک پلانٹ میں پیر کو ہونے والے متعدد دھماکوں میں 2 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہوگئے۔

غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق کمپنی اور مقامی حکام نے بتایا کہ یہ دھماکے کلیئرٹن کوک ورکس میں ہوئے، جو موناگاہیلا دریا کے کنارے قائم ایک بڑے صنعتی کمپلیکس کا حصہ ہے۔

دھماکے مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بجے سے کچھ پہلے ہوئے، فائر فائٹرز نے آگ اور گہرے دھوئیں پر قابو پانے کی کوشش کی جو پلانٹ سے بلند ہو رہا تھا، یہ پلانٹ یو ایس اسٹیل کی ملکیت ہے جو جاپانی کمپنی نیون اسٹیل کی ذیلی ادارہ ہے۔

ابتدا میں 2 افراد لاپتہ بتائے گئے تھے، دوپہر کی بریفنگ میں الیگینی کاؤنٹی پولیس کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ وکٹر جوزف نے بتایا کہ ایک شخص کو تلاش کر کے ہسپتال منتقل کر دیا گیا، یو ایس اسٹیل نے پیر کی شب 'رائٹرز' کو ای میل کردہ بیان میں کہا کہ دوسرا لاپتہ شخص طویل تلاش اور ریسکیو آپریشن کے بعد مردہ حالت میں ملا۔

دھماکے کی وجہ کے بارے میں تاحال کچھ نہیں بتایا گیا، وکٹر جوزف نے کہا کہ اس واقعے کی تفتیش وقت طلب تکنیکی عمل ہوگی۔

یو ایس اسٹیل کے صدر و سی ای او ڈیوڈ بَرِٹ نے ایک بیان میں کہا کہ کمپنی اس واقعے کی وجہ جاننے کے لیے مقامی حکام کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ پنسلوانیا کے گورنر جاش شپیرو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ پلانٹ میں متعدد دھماکے ہوئے ہیں اور ان کی انتظامیہ مقامی حکام سے رابطے میں ہے، انہوں نے لکھا کہ 'جائے وقوعہ اب بھی فعال ہے اور قریبی رہائشی مقامی حکام کی ہدایات پر عمل کریں'، یہ بیان اس وقت جاری کیا گیا جب ایک ملازم لاپتہ تھا۔

زخمیوں کی حالت کے بارے میں تفصیل سامنے نہیں آئی، تاہم میڈیا رپورٹس کے مطابق متعدد زخمیوں کو ہسپتال کے برن یونٹس میں داخل کرایا گیا۔

کلیئرٹن کے میئر رچ لاٹانزی نے کہا کہ یہ شہر کے لیے ایک خوفناک دن ہے، کلیئرٹن پٹسبرگ کے جنوب میں تقریباً 32 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور یہ شہر طویل عرصے سے امریکہ کا '[؟] اسٹیل سٹی [؟]' کہلاتا ہے۔ یو ایس اسٹیل اس علاقے میں 19 ویں صدی کے اواخر سے اسٹیل تیار کر رہا ہے، تاہم گزشتہ چند دہائیوں میں یہ صنعت زوال کا شکار ہوئی ہے اور متعدد پلانٹس بند یا ازسرِنو منظم کیے گئے ہیں۔ جون میں جاپان کی سب سے بڑی اسٹیل ساز کمپنی نیون اسٹیل نے یو ایس اسٹیل کو 14.9 ارب ڈالر میں خریدنے کا عمل مکمل کیا ہے، یہ معاہدہ 18 ماہ تک امریکی حکومت کی منظوری کے لیے جاری کوششوں کے بعد ممکن ہوا تھا اور اس پر قومی سلامتی کے خدشات کے باعث چھان بین کی گئی تھی۔ الیگینی کاؤنٹی کی ایگزیکٹو سارہ اناموراتو نے بریفنگ میں بتایا کہ ایئر کوالٹی مانیٹرز نے دھماکوں کے بعد سلفر ڈائی آکسائیڈ کی سطح میں خطرناک اضافہ ریکارڈ نہیں کیا، تاہم پلانٹ کے ایک میل کے دائرے میں رہنے والے افراد کو گھروں کے اندر رہنے، کھڑکیاں اور دروازے بند رکھنے، ایچ وی اے سی سسٹمز کو ریسرکولیٹ موڈ پر رکھنے اور باہر کی ہوا کھینچنے والی سرگرمیوں سے گریز کرنے کی ہدایت دی گئی۔ کلیئرٹن کوک ورکس امریکا کی سب سے بڑی کوک تیار کرنے والی فیکٹری ہے، جہاں تقریباً 1300 افراد کام کرتے ہیں، یہ پلانٹ 10 کوک اوون بیٹریوں پر مشتمل ہے، جو سالانہ تقریباً 4.3 ملین ٹن کوک تیار کرتی ہیں، کوک کو کوئلے کو انتہائی زیادہ درجہ حرارت پر گرم کر کے تیار کیا جاتا ہے اور یہ اسٹیل بنانے کے عمل میں بلاسٹ فرنسز میں استعمال ہوتی ہے۔

امریکہ میں جنرل اسٹور پر فائرنگ سے 3 افراد ہلاک، ملزم گرفتار

واشنگٹن، 12 اگست (یو این آئی) امریکہ میں ایک جنرل اسٹور پر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے جس میں 3 افراد کے ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں جبکہ ایک اہلکار سمیت 4 افراد زخمی ہوگئے۔ امریکی ریاست ٹیکساس میں ایک جنرل اسٹور پر فائرنگ سے 3 افراد ہلاک اور 4 کے زخمی ہوگئے پولیس نے دوری کارروائی کرتے ہوئے حملہ آور کو حراست میں لے لیا۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ریاست ٹیکساس کے شہر آسٹن میں فائرنگ سے 3 افراد ہلاک اور 4 زخمی ہوگئے، فائرنگ ایک مقامی جنرل اسٹور پر کی گئی، پولیس نے مبینہ حملہ آور کو گرفتار کرلیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد پولیس نے بتایا کہ 17 سالہ ملزم نے معمولی جھگڑے پر جنرل اسٹور پر فائرنگ کی تھی، واقعے کی مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

آسٹن پولیس حکام کا کہنا ہے کہ حملے کے بعد مشتبہ شخص نے ایک کار چھینی اور موقع سے فرار ہوگیا لیکن وہ کار حادثے کا شکار ہوگئی، اس کے بعد اس نے ایک اور گاڑی چرائی اور بالآخر جنوبی آسٹن میں پولیس نے اسے حراست میں لے لیا۔ امریکی ریاست کینٹکی کے شہر لیکسنٹن میں گزشتہ ماہ ایک چرچ میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا تھا جس میں 2 خواتین ہلاک اور ایک اہلکار سمیت 3 افراد زخمی ہوگئے تھے۔ پولیس کی جوابی فائرنگ سے حملہ آور بھی موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔

الاسکا میں امریکی روسی صدور کی طے شدہ ملاقات پوتن کی فتح قرار

واشنگٹن، 12 اگست (یو این آئی) الاسکا میں امریکی روسی صدور کی طے شدہ ملاقات پوتن کی فتح قرار دی جارہی ہے۔

غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان جمعہ کو ایک سربراہی اجلاس میں ملاقات ہوگی، امریکی ریاست الاسکا میں شیڈول ملاقات میں یوکرین جنگ کے خاتمے پر گفتگو ہوگی۔

امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ صدر پوتن سے ملاقات ابتدائی نوعیت کی ہوگی، جس میں روسی صدر کو جنگ ختم کرنے پر آمادہ کرنے اور یوکرین کے علاقوں کی واپسی کے تبادلے کی کوشش کریں گے، اگر پوتن معاہدے کی اچھی تجاویز پیش کرتے ہیں تو وہ پہلے یوکرینی صدر زیلنسکی سے بات کریں گے۔

دوسری طرف عالمی تجزیہ کاروں نے اس ملاقات کو روسی صدر کی فتح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ولادیمیر پوتن کو بغیر کسی پیشگی شرط، امریکہ مدعو کیا جانا اُن کی جیت ہے، دونوں صدور کی اس ملاقات کے عالمی سیاست پر اثرات مرتب ہوں گے۔ چوں کہ اس بات کا قوی امکان ہے کہ یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی مذاکرات میں شریک نہیں ہوں گے، تو اس طرح یوکرین جنگ سے متعلق اگر کوئی مذاکراتی تصفیہ ہوتا بھی ہے تو اس کی پائیداری کے بارے میں خدشات فطری طور پر موجود رہیں گے۔

یوکرین امن مذاکرات سے کتنی توقع ہے، اس حوالے سے سینٹرل فار اسٹریٹیجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز کے ایک تجزیے میں کہا گیا ہے کہ امن معاہدوں سے شاذونادر ہی جنگیں ختم ہوتی ہیں، دوسری جنگ عظیم کے بعد سے صرف 16 فی صد بین الریاستی جنگیں امن تصفیہ میں ختم ہوئیں۔ تقریباً 21 فی صد کا اختتام ایک طرف سے فیصلہ کن فوجی فتح کے ساتھ ہوا، جب کہ دوسرے 30 فی صد کا اختتام جنگ بندی کے ساتھ ہوا، کیوں کہ متحارب فریقوں کو فوجی تعطل کا سامنا تھا لیکن وہ رسمی تصفیہ تک پہنچنے میں ناکام رہے۔ اس کے علاوہ امن معاہدے عموماً ٹوٹ جاتے ہیں۔

تجزیہ کاروں نے یہ بھی کہا کہ یہ ایک عجیب صورت حال ہے کہ ٹرمپ اور پوتن کی ملاقات زیلنسکی اور یورپی اتحادیوں کے بغیر ہورہی ہے اور اس کے لیے انھیں امریکی سرزمین پر مدعو کیا گیا ہے، یعنی امریکہ کا اُس زمین سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ موجودہ صورت حال ٹرمپ کی ممکنہ سفارتی جیت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

☆☆☆

امریکی ریپرٹی ہڈ کے قتل کا قبرستان میں لی گئی تصویر سے تعلق

جارجیا، 12 اگست (یو این آئی) امریکہ میں ابھرتے ہوئے ریپر ٹی ہڈ (ٹیون ہُوڈ) کو گزشتہ روز گولی مار کر قتل کر دیا گیا، واقعہ مقتول کے گانے کی انسٹاگرام پوسٹ وائرل ہونے کے کچھ روز بعد پیش آیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ٹی ہڈ نے مشہور گانوں "پرکولیٹر، "بگ بُوٹی اور "ریڈی ٹو گو کی وجہ سے کافی شہرت حاصل کی تھی۔ اس حوالے سے گوینٹ کاؤنٹی پولیس کا کہنا ہے کہ 10 اگست کی شام تقریباً 7 بجے لی روڈ کے علاقے کے ایک گھر میں جھگڑے اور فائرنگ کی اطلاع ملی۔ پولیس کو جائے وقوعہ سے 33 سالہ گلوکار ٹی ہڈ (ٹیون ہُوڈ) زخمی حالت میں ملا جسے فوری طور پر طبی امداد کیلیے اسپتال روانہ کیا گیا تاہم وہ زیادہ خون بہہ جانے کے سبب زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دوران علاج ہلاک ہوگیا۔

پولیس کے مطابق ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لے کر تفتیش کی جارہی ہے، تاہم گرفتار شخص کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی ہے، ریپر ٹیون ہُوڈ کے قتل کی وجہ یا محرکات تاحال سامنے نہیں آئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دوسری جانب گلوکار ٹی ہڈ کی موت سے چند ہفتے قبل ان کی ایک انسٹاگرام پوسٹ وائرل ہوئی تھی، جس میں وہ اپنے گانے 'گریوڈ گرز' کی پروموشن کے لیے قبرستان میں 'بھوت' کے روپ میں نظر آرہے تھے، ان کے مداح اس پوسٹ کو ان کی موت کے بعد پُراسرار اور خوفناک قرار دے رہے ہیں۔ اس حوالے سے ٹی ہڈ کی ایک دوست نے سوشل میڈیا پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں پہلے ہی شدید صدمے کا شکار ہوں اور ایسے میں کچھ لوگ مجھ پر قتل کا الزام لگا کر جھوٹی اور گھناؤنی افواہیں پھیلا رہے ہیں جو میرے کیلیے تکلیف کا باعث ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ نے واشنگٹن ڈی سی کا سیکیورٹی کنٹرول سنبھال لیا

واشنگٹن، 12 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک حیرت انگیز اقدام کے تحت واشنگٹن ڈی سی کا سیکیورٹی کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں صدر نے نیشنل گارڈز تعینات کر کے پولیس کا کنٹرول وفاق کے سپرد کر دیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ آج واشنگٹن ڈی سی میں آزادی کا دن ہے، جرائم پر قابو پانے کے لیے 800 نیشنل گارڈ کے جوان تعینات کر رہے ہیں، ڈی سی میں خون کے پیاسے مجرم اور آوارہ گرد نوجوانوں کے جتھوں نے شہریوں اور سیاحوں کی زندگی اجیرن کر دی تھی۔ ٹرمپ نے پولیس ڈیپارٹمنٹ کو براہ راست وفاقی کنٹرول میں دینے اور نیشنل گارڈ کے دستوں کو ملک کے دارالحکومت میں تعینات کرنے کی وجہ یہ قرار دی ہے کہ شہر میں امن بحال کرنا ہے۔

امریکی صدر نے بارہا ڈی سی میں بڑھتے ہوئے جرائم کے بارے میں شکایت کی ہے، لیکن اس کے برعکس امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر جرائم کی تعداد 2024 کے مقابلے اس سال کم رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق دارالحکومت کے حکام اس اعلان سے بے خبر تھے، شہر کے محکمہ پولیس اور میئر موریل باؤزر کو ٹرمپ کے اعلان سے پہلے اس منصوبے کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا، ٹرمپ کے اعلان کے بعد میئر باؤزر نے اس پر تنقید کی اور اسے پریشان کن قدم قرار دیا۔ شہر کے حکام کا اصرار ہے کہ ڈی سی میں جرائم کے رجحان میں پہلے ہی سے کمی دیکھی جارہی ہے۔

پریس کانفرنس کے موقع پر ٹرمپ کے ساتھ ان کے اٹارنی جنرل، ان کے سیکریٹری دفاع اور ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل بھی ہمراہ تھے، صدر نے کہا کہ وہ پبلک سیفٹی ایمرجنسی کا اعلان کر رہے ہیں اور ان کی انتظامیہ بے گھر کیمپوں کو ہٹائے گی، انھوں نے اعلان کیا کہ ہم اپنا دارالحکومت واپس لینے جارہے ہیں، اور کچی آبادیوں سے چھٹکارا حاصل کریں گے۔

قطر کی غزہ میں صحافیوں کے قتل عام کی شدید مذمت

دوحہ، 12 اگست (یو این آئی) قطر نے اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں جان بوجھ کر صحافیوں کو نشانہ بنانے کی شدید مذمت کی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق قطر کے وزیراعظم نے صحافیوں کو جان بوجھ کر نشانہ بنانے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ غزہ میں خلیجی چینل کے نیٹ ورک کے صحافیوں کا قتل تصور سے بالاتر ہے۔ اس کے علاوہ رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے بھی خلیجی چینل کے صحافی انس الشریف کی اسرائیل کے ہاتھوں قتل کی مذمت کی۔ تنظیم کے بیان کے مطابق انس الشریف غزہ کے سب سے مشہور صحافیوں میں سے ایک تھے، انس اس درد کی آواز تھے جو اسرائیل نے غزہ کے فلسطینیوں پر مسلط کیا۔ رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز کے مطابق 2023 سے اب تک غزہ پر اسرائیلی حملوں میں تقریباً 200 صحافی مارے جاچکے ہیں۔ واضح رہے کہ غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، تازہ حملوں کے دوران مزید 46 فلسطینی شہید ہوگئے۔ پیر کی صبح سے اب تک اسرائیلی فوج کے حملوں میں کم از کم 46 فلسطینی شہید ہوئے، جن میں 6 امداد کے متلاشی افراد بھی شامل ہیں۔ اسرائیل فوج کی جانب سے غزہ کے نواحی علاقے زیتون میں ایک گھر پر کیے گئے حملے میں پورا خاندان شہید ہوگیا، شہید ہونے والوں میں ماں باپ اور ان کے 6 بچے شامل ہیں۔ الاقصیٰ اسپتال کے مطابق وسطی غزہ کے علاقے دیر البلح کے جنوب اور مشرق میں اسرائیلی افواج نے 4 فلسطینیوں کو شہید کیا۔ فلسطینی ریڈ کراس نے بتایا کہ غزہ شہر کے جنوبی علاقے میں اسرائیلی حملے میں مزید 3 شہری شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔

یورپی یونین کی اسرائیل کے ہاتھوں خلیجی چینل کے 5 صحافیوں کے قتل کی مذمت

بروسیلز، 12 اگست (یو این آئی) یورپی خارجہ پالیسی چیف کاجا کالس نے کہا ہے کہ قانون کے احترام میں صحافیوں کو نشانہ بنانے سے بچنے کے لیے واضح ثبوت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اسرائیل مزید امدادی ٹرکوں کو غزہ جانے کی اجازت دے۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے اتوار کو الشفاء اسپتال کے باہر صحافیوں کے خیمے کو نشانہ بنایا تھا۔ حملے میں انس الشریف سمیت خلیجی چینل کے 5 صحافی شہید ہوگئے تھے۔

پوتن جنگ سے باز نہیں آئیں گے: زیلنسکی

کیف، 12 اگست (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے دعویٰ کیا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن جنگ بندی کے بجائے 'نئی جارحانہ کارروائیوں' کی تیاری کر رہے ہیں۔ انھوں نے پیر کے روز اپنے خطاب میں کہا کہ 'اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملا کہ روسیوں کو جنگ کے بعد کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار ہونے کے اشارے ملے ہیں۔' زیلنسکی نے کہا کہ انٹیلی جنس اور فوجی رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ پوتن "صرف امریکہ کے ساتھ ملاقات کو اپنی ذاتی فتح کے طور پر پیش کرنے کے لئے پرعزم ہیں اور پھر پہلے کی طرح کام جاری رکھیں گے اور یوکرین پر پہلے کی طرح دباؤ ڈالیں گے۔ یوکرین کے صدر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ روس امن کی تیاری کر رہا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ فوجیوں کی دوبارہ تعیناتی مزید حملوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ یوکرین کے صدر نے مزید کہا کہ کیف اپنے شراکت داروں کو میدان جنگ کی صورتحال، سفارتکاری اور روس کے مستقبل کے اقدامات کی منصوبہ بندی کے بارے میں آگاہ کرتا رہتا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ وہ یوکرین میں جنگ کے خاتمے سے متعلق بات چیت کے لیے الاسکا میں ہونے والے سربراہی اجلاس میں پوتن کی میزبانی کریں گے۔ نجی طور پر اس خوف سے کہ پیوٹن ناقابل قبول سمجھوتوں پر مجبور کرنے کے لیے ٹرمپ کے ساتھ مل کر کام کریں گے، یورپی رہنما بدھ کے روز زیلنسکی اور ٹرمپ دونوں کے ساتھ الگ الگ بات کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا تھا کہ زمین کے تبادلے کی ضرورت ہوگی جسے زیلنسکی نے بعد میں مسترد کردیا۔ دوسری جانب، جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے فرانسیسی، برطانوی اور دیگر رہنماؤں، یورپی یونین اور نیٹو کے سربراہان کو ورچوئل مذاکرات کے لیے مدعو کیا ہے، جس میں ممکنہ امن مذاکرات کی تیاری، علاقائی دعووں اور سلامتی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

☆☆☆

غزہ میں اسرائیلی حملے میں شہید ہونیوالے الجزیرہ کے پانچ صحافیوں کی تدفین کردی گئی

غزہ، 12 اگست (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی حملے میں شہید ہونے والے الجزیرہ کے پانچ صحافیوں کی تدفین کردی گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق غزہ پٹی میں اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے شہداء میں انس الشریف، محمد قریقہ، کیمرہ مین ابراہیم ظاہر، مومن علیوا اور معاون محمد نوفل شامل ہیں۔ اسرائیل کے دانستہ حملے پر عالمی سطح پر شدید مذمت جاری ہے۔ یورپی یونین، چین، جرمنی اور اقوام متحدہ نے اسے بین الاقوامی انسانی قانون کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ قطری میڈیا الجزیرہ کے صحافیوں کی غزہ میں شہادت پر دنیا بھر میں احتجاجی مظاہرے بھی کیے گئے ہیں۔ دمشق، راملہ، ہیگ اور بغداد میں عوام و صحافیوں نے اسرائیلی جارحیت اور صحافیوں کے قتل کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ آسٹریلیا کی وزیرِ خارجہ پینی وونگ اور برطانیہ کے مشرق وسطیٰ کے وزیر ہیماش فالکنر نے کہا ہے کہ صحافیوں کو دنیا میں کہیں بھی محفوظ طریقے سے کام کرنے کا حق حاصل ہے اور اسرائیل کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے۔

غزہ کیلیے دوبارہ امداد لے جانے کی مہم کی تیاری کر رہے ہیں: گریٹا تھنبرگ

اسٹاکہوم، 12 اگست (یو این آئی) معروف ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ نے کہا کہ وہ اور انکے ساتھی غزہ کے لیے دوبارہ امداد لے جانے کی مہم کی تیاری کر رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سوئیڈن سے تعلق رکھنے والی نوعمر ماحولیاتی کارکن گریٹا تھنبرگ نے کہا ہے کہ غزہ کے لیے امداد کے ساتھ درجنوں کشتیاں اسپین سے روانہ کی جائیں گی۔ 22 سالہ ماحولیاتی کارکن نے بتایا کہ اسپین سے روانہ ہونے والی کشتیوں کے علاوہ تیونس اور دیگر اہم بندرگاہوں سے بھی درجنوں کشتیاں روانہ کی جائیں گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہم 44 سے زائد ممالک کو اس حوالے سے متحرک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

وارڈ 28 میں آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان پروگرام کا انعقاد

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): وزیر اعلی ممتا بنرجی کے متعدد اسکیموں اور دوارے سرکار کی بیحد کامیابی کے بعد عوامی سطح پر عوام کی زبانی علاقے کے مسائل کی جانکاری لینے کے لئے پورے مغربی بنگال میں آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان پروگرام منعقد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے دیدی کی اس اسکیم کے تعلق سے عوام کو مدعو کر کے اس اسکیم پر کھل کر چرچا ہو اور عوام کو معلومات فراہم ہو۔ مذکورہ تناظر میں سمبار کی رات 9 بجے اسنسول ریلپار وارڈ 28 میں چاندنی چوک کے پاس تبریز عالم بابو ترنمول وارڈ صدر کی زیر سرپرستی آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان پروگرام منعقد کیا گیا اس پروگرام میں الحاج ماسٹر شکیل احمد، ارباز ہاشم، ماسٹر ارباب جلیل، ڈائس پر جلوہ افروز تھے علاقے کے لوگوں کی ایک بڑی تعداد شریک پروگرام تھی مقررین نے مذکورہ اسکیم پر تفصیلی طور پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس پروگرام کے تحت ہر بوتھ ایریا کے مسائل حل کرنے کے لئے دس لاکھ روپئے مختص کئے گئے ہیں ہماری وزیر اعلی ممتا بنرجی جو عوام کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہمہ وقت فکر مند رہتی ہیں ریاستی عوام کو فائدہ پہنچانے کے لئے 92 اسکیموں کو پیش کی ہیں اب عوام سے عوام کے مسائل جاننے کے لئے آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان پیش کیا گیا ہے اس پروگرام میں کہا گیا کہ علاقے میں فی الحال پانی کی اشد قلت و بحران ہے پانی کے سلگتے مسئلہ پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے کہا گیا کہ ہمارے وارڈ 28 میں 9 پارٹ ہیں ہر پارٹ یا ہر بوتھ کے لئے دس لاکھ روپئے کی سرکاری مراعات علاقے کی ترویج وترقی کے کام کے لئے گرانٹ ہونگیں ہر تین پارٹ کر کہ ایک ایک میٹنگ عوام کے ساتھ کرنے کی ہدایت ملی ہے اس آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان کے مدنظر ائندہ میٹنگ پارٹ 129128, اور 130 پر مشتمل رحمانیہ ہائی اسکول میں بتاریخ 19 اگست کو ہو گی کہا گیا کہ ہمارے اس وارڈ کے ایک نامور لیڈر غلام سرور تھے انہوں نے اپنے کاونسلر شپ کے دور میں بہت سارے کاموں کو انجام دیا پھر بھی اگر کہیں ضرورت ہو تو ان کاموں کو کیا جائے گا کہا گیا کہ برسات کا موسم ہے گلی ڈرین یا بجلی کھمبے یا دیگر جو بھی مسائل ہوں عوام کی جانب سے ہملوگوں جانکاری فراہم کی جائے ان مسائل کو حل کرنے کے لئے ہملوگ فہرست تیار کر کے ہائی کمان کو پیش کریں گے کہا گیا کہ دوارے سرکار کیمپ لگنے والا ہے اس کیمپ سے بھی اپ لوگ استفادہ حاصل کریں عوام کی جانب سے جو مسائل سامنے مظہر ہوئے انہیں انجام دینے کی یقین دہانی کرائی گئی عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کامیاب میٹنگ کا اختتام ہوا۔

☆

کنکسا باموناراانڈسٹریل فیکٹری میں حادثہ، ایک مزدور جاں بحق، دو زخمی

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): رات کنکسا باموناراانڈسٹریل ایریا میں واقع ایک پرائیویٹ پائپ مینوفیکچرنگ فیکٹری میں کرین سے 25 سالہ مزدور سیان یادو کے سر پر بھاری مقناطیس سیدھا گرا، جس کی وجہ سے اس کا سر جسم سے الگ ہو گیا اور اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی متوفی سیان یادو درگاپور کے ساگر بھنگا علاقہ کا رہنے والا تھا اس واقعے میں دو دیگر کارکن شدید زخمی ہوئے ہیں جنہیں بیدھا نگر اور شوبھا پور کے پرائیویٹ سپر اسپیشلٹی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے حادثے کے بعد فیکٹری کے احاطے اور گیٹ پر ماحول کشیدہ ہو گیا ساتھی کارکنوں نے معاوضے اور حفاظتی انتظامات کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا عینی شاہدین کے مطابق حادثہ رات کی شفٹ میں اس وقت پیش آیا جب تمام مزدور اپنے کام میں مصروف تھے اچانک کرین کا مقناطیس ٹوٹ کر گرا اور سیان کے سر پر جا لگا باقی دو مزدور قریب ہی کام کر رہے تھے اور زخمی ہو گئے حادثے کے فوری بعد فیکٹری میں کہرام مچ گیا تاہم مزدوروں کا الزام ہے کہ پوری رات فیکٹری کا کوئی اہلکار موقع پر نہیں آیا اور نہ ہی ابتدائی طبی امداد اور نہ ہی امبولینس کی سہولت موجود تھی کنٹریکٹ ورکر محمد اسامہ نے الزام لگایا کہ "یہ کوئی پہلا حادثہ نہیں ہے حفاظتی انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز ایسے واقعات ہو رہے ہیں۔ فیکٹری میں نہ تو ڈاکٹر ہے اور نہ ہی امبولینس۔ ہم بغیر شناختی کارڈ کے کام کر رہے ہیں اور ہماری سکیورٹی ہمارے اختیار میں نہیں ہے۔ مرحوم کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔ جب تک معاوضہ اور مناسب حفاظتی انتظامات نہیں ہوتے ہم احتجاج جاری رکھیں گے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کانکسا پولس تھانہ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے درگاپور اسپتال بھیج دیا اس دوران INTTUC کی کور کمیٹی کے رکن راجیش کونار بھی موقع پر پہنچ گئے اور کہا، 'ہم نے فیکٹری انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ مہلوکین کے خاندان کو مناسب معاوضہ دیا جائے اور زخمی مزدوروں کو راحت فراہم کی جائے۔ ہم نے مطالبہ کیا ہے کہ کارکن کا مکمل علاج کیا جائے انتظامیہ نے غفلت برتی تو بڑی تحریک کا راستہ اختیار کریں گے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ باموناڑہ انڈسٹریل ایریا میں حفاظتی معیارات کو نظر انداز کرنا ایک عام سی بات بن گئی ہے فیکٹری مالکان زیادہ پیداوار کے دباؤ میں حفاظتی آلات اور عملہ پر اخراجات کم کر رہے ہیں جس کی وجہ سے مزدوروں کی زندگیاں مسلسل خطرے میں ہیں اس واقعے کے بعد انتظامیہ اور محکمہ محنت پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں کہ وقتاً فوقتاً معائنہ کیوں نہیں کیا جاتا اور حفاظتی اصولوں پر عمل درآمد کیوں نہیں کیا جاتا مزدور تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ اگر ذمہ داروں کے خلاف کارروائی نہ کی گئی اور حفاظتی معیارات پر عمل درآمد کے لیے ٹھوس اقدامات نہ کیے گئے تو وہ بڑے پیمانے پر ہڑتال کریں گے اس کے ساتھ ہی متوفی سیان یادو کے گھر پر سوگ کا سماں ہے لواحقین نے مطالبہ کیا ہے کہ نہ صرف معاوضہ دیا جائے بلکہ قصوروار اہلکاروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی بھی کی جائے۔

☆

گزشتہ 13 دنوں سے موٹر خراب ہونے کے سبب رہائشی پانی کیلئے ترس گئے

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): پانی کی موٹر کے مطالبے پر جموڑیہ سے چڑا جانے والی مین روڈ پر اے بی پٹ موڑ کے قریب لوگوں نے سڑک بلاک کر دی اے بی پٹ کے تمام علاقوں کو پانی سپلائی کرنے والی موٹر خراب ہوگئی ہے جس کی وجہ سے اے بی پٹ کے تمام علاقوں میں پانی کا بحران گہرا ہو گیا ہے۔ پانی کی سپلائی ای سی ایل موٹر سے فراہم کی گئی لیکن اس کے ٹوٹنے کی وجہ سے یہاں رہنے والے ہزاروں لوگ کنوؤں اور تالابوں سے پانی لا کر اپنے گھروں میں استعمال کرنے پر مجبور ہیں وہی پینے والے پانی بازار سے منگوانا پڑتا ہے ای سی ایل انتظامیہ اس طرف توجہ نہیں دے رہی ہے اس سلسلے میں چندروز قبل اے بی پٹ علاقہ کے دیہاتیوں نے سنگرام جنرل منیجر کے دفتر پہنچ کر ایریا انجینئر کو ایک میمورنڈم سونپا اس وقت ایریا انجینئر نے تین چار دن میں موٹر دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن ان کے وعدے کھوکھلے ثابت ہوئے۔ اس کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے اس علاقہ میں رہنے والے ایک دیہاتی سندیپ مکھرجی نے بتایا کہ اے بی پٹ کے پورے علاقے میں پانی سپلائی کرنے والی موٹر خراب ہونے کی وجہ سے وہاں گزشتہ بارہ دنوں سے پانی کی سپلائی بند ہے جس کی وجہ سے یہاں رہنے والوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے اور ہم سڑک بلاک کرنے پر مجبور ہو گئے۔ موقع پر پہنچ کر جموڑیہ تھانے کی پولیس نے ای سی ایل انتظامیہ سے بات کی اور انہوں نے دو دن کا وقت مانگا اگر ان دو دنوں میں یہ مسئلہ حل نہ ہوا تو ہم اس سے بھی بڑا احتجاج شروع کریں گے اس وقت ٹینکروں کے ذریعے پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔

ریل پار: انسانی اسمگلنگ کیس میں جوڑا گرفتار: سی بی آئی

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ تھانے کے تحت ریل پار کے حاجی نگر علاقے میں سی بی آئی کے چھاپے نے ہلچل مچا دی ذرائع کے مطابق سی بی آئی کی ٹیم رانی خاتون اور محمد بلال کو انسانی اسمگلنگ کے الزام میں گرفتار کر کے کولکتہ لے گئی الزام ہے کہ یہ جوڑا غریب لڑکیوں کو شادی کا لالچ دے کر بھاری رقم کے عوض فروخت کرتا تھا اطلاع کے مطابق یہ معاملہ سال 2024 میں بردوان میں ہوئی ایک شادی سے متعلق ہے ریل پار کی ایک لڑکی کو اس گینگ کے ذریعے شادی کے دو تین دن کے اندر بیچ دیا گیا متاثرہ لڑکی کسی طرح فرار ہو کر تھانہ رینہ پہنچی اور مقدمہ درج کرایا مقامی پولیس سے مدد نہ ملنے کے بعد اس نے کلکتہ ہائی کورٹ میں اپیل کی جس کے بعد عدالت نے جانچ سی بی آئی کو سونپ دی سی بی آئی نے متاثرہ کی طرف سے دی گئی معلومات کی بنیاد پر یہ کامیاب کارروائی کی چھاپے کے دوران مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نارتھ پولیس اسٹیشن پر جمع ہوئی اور اپنی لاپتہ بیٹیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی مقامی لوگوں میں غم وغصہ پایا جاتا ہے، ان کا کہنا ہے کہ ریل پار کے علاقے میں منشیات اور انسانی اسمگلنگ کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے ایسے مجرموں کو پکڑ کر علاقے سے بھگانے کا تہیہ کر لیا ہے بتایا جاتا ہے کہ گرفتار جوڑے کو آج کلکتہ ہائی کورٹ میں پیش کیا جائے گا سی بی آئی کو امید ہے کہ ان سے پوچھ گچھ کے بعد بڑے ریاکٹ کا پردہ فاش ہو جائے گا شبہ ہے کہ یہ گینگ اب تک کئی لڑکیوں کو فروخت کر چکا ہے مقامی رہائشی فریدہ ناز نے بتایا کہ ان کی رشتہ دار نور جہاں خاتون نو سال سے لاپتہ ہے الزام ہے کہ اس گینگ نے اسے شادی کے بہانے فروخت بھی کیا ہوگا ذرائع کے مطابق ریل پار کے کچھ خاص علاقوں میں انسانی اسمگلنگ کا ایک منظم گروہ سرگرم ہے اور منشیات کا دھندہ بھی چلتا ہے۔

☆

درگاپور مویشی معاملے میں مرکزی ملزم بھگوا لیڈر پاریجتا گنگولی گرفتار

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): مویشیوں کی اسمگلنگ کے الزام میں بزرگ کسانوں کو پیٹنے اور کان پکڑ کر اٹھ بیٹھ کرانے کے معاملے میں پولس نے بی جے پی کی نوجوان لیڈر پاریجتا گنگولی کو گرفتار کیا ہے مویشی کا واقعہ اس وقت سامنے آیا جب اس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس کے بعد اس واقعے کی شدید مذمت کی گئی ذرائع کے مطابق پولیس نے مرکزی ملزم پاریجتا گنگولی کو جھارکھنڈ کے دھنباد سے گرفتار کیا ہے اسے درگاپور لایا گیا جہاں پولیس اسے عدالت میں پیش کرے گی اور اسے ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کرے گی واضح ہو کہ 31 جولائی کو درگاپور کے گیمن پل کے قریب مویشیوں سے بھری ایک پک اپ وین کو روکا گیا اور اس میں سوار لوگوں کی پٹائی کی گئی۔ بی جے پی کی نوجوان لیڈر پاریجتا گنگولی اور ان کے حامیوں پر مار پیٹ کا الزام لگا۔ اس واقعہ کو لے کر مغربی بردوان ضلع ترنمول کے صدر اور ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے درگاپور کے کوکوون پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی تھی اس کے بعد پولیس نے اس معاملے میں اب تک 10 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ لیکن واقعہ کے بعد سے بی جے پی کی نوجوان لیڈر پاریجتا گنگولی مفرور تھے آخر کار پولس نے اسے بھی گرفتار کر لیا۔

متوفی مزدور کے اہل خانہ کو 7.5 لاکھ روپے معاوضہ اور ایک فرد کو نوکری کا مطالبہ

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ سپر سمیلٹرز فیکٹری میں کام کرنے والے تپن دھنجر کی موت کے بعد اہل خانہ نے فیکٹری کے گیٹ کے سامنے احتجاج کیا۔ لیکن چونکہ 10 اگست کو اتوار تھا اس لیے فیکٹری حکام فیکٹری میں موجود نہیں تھے دوسرے دن ٹھیکیدار اور متوفی کے کنبہ کے رکن، جموڑیہ بلاک 1 کی ترنمول لیبر آرگنائزیشن کے صدر پربھات بنرجی، جموڑیہ بلاک 2، ترنمول کانگریس کے شریک صدر دنیش چکرورتی اور جموڑیہ پولیس اسٹیشن کی موجودگی میں معاوضے کا معاہدہ کیا گیا ہے معاہدے کے تحت، خاندان کو کل 7.5 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا جس میں 50،000 روپے نقد شامل ہیں۔ رقم جمع کرائی جائے گی اور باقی 7 لاکھ روپے متوفی کی اہلیہ کے کھاتے میں 7 دن کے اندر دیئے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی یکم ستمبر 2025 سے متوفی تھپن دھنجی گڑھ کے بیٹے کو فیکٹری میں نوکری دی جائے گی معاہدے میں مزید فیصلہ کیا گیا ہے کہ معاوضہ اور ملازمت ملنے کے بعد خاندان کو کسی بھی طرح سے متاثر نہیں کیا جائے گا اضافی دعوے نہیں کریں گے۔

رانی گنج: بدنام زمانہ منشیات فروش پھر گرفتار، مسروقہ سامان برآمد

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج میں بار بار چوری کرنے والا بدنام زمانہ نشے کا عادی چور وکاس شرما عرف ٹیٹھیا ایک بار پھر پولس کے ہاتھوں پکڑا گیا ہے 6 اگست کی رات اس نے رانی گنج مہاویر کولیری علاقہ کے صاحب کوٹی پالش دنگا میں پرمود کمار روی داس کی موبائل شاپ کے ایسبیسٹس شیڈ کو توڑا اور چھ مہنگے موبائل اور تقریباً 30,000 روپے کی نقدی چرالی اگلے دن واقعہ کی اطلاع ملتے ہی دکان کے مالک نے رانی گنج پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی پولیس متحرک ہوگئی اور پی سی پارٹی ٹیم کے ساتھ دستی ذرائع اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر 7 اگست کو ٹیٹھیا کو پکڑ لیا پولیس ریکارڈ کے مطابق وہ پہلے ہی مندروں، گھروں میں چوری اور ڈکیتی کی تیاری جیسے کئی مقدمات میں پکڑا جا چکا ہے اور سزا بھی بھگت چکا ہے۔ 8 اگست کو انسپکٹر وکاس دتہ کی قیادت میں پولیس نے اسے دوبارہ گرفتار کیا اور آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا جہاں جج نے اسے 4 دن کے پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا۔ 10 اگست کو، پولیس ملزم کو ساتھ لے گئی اور اس کے ٹھکانوں سے مسروقہ سامان برآمد کیا جس میں 15,720 روپے نقد اور مہنگے موبائل فونز کے چھ نئے سیل پیک شامل تھے ملزم نے چوری کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ اس نے یہ جرم اکیلے کیا ہے اور نقدی کا کچھ حصہ خرچ کیا ہے پولیس اب اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے کہ کیا وہ چوری کی دیگر وارداتوں میں ملوث تھا اور کیا اس میں کسی اور کا بھی کردار تھا۔

رانی گنج: لینڈ مافیا اور نکاسی آب کے مسئلہ کی وجہ سے روڈ بلاک

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے کھگڑا علاقہ میں لینڈ مافیا کی طرف سے مکانات بنانے اور تعمیر کرنے کے لیے ایک پرانے تالاب کو غیر قانونی طور پر بھرنے اور نکاسی آب اور پانی جمع ہونے کے پیچیدہ مسئلہ کے خلاف مقامی باشندوں نے قومی شاہراہ 60 کو بلاک کر کے شدید احتجاج کیا مظاہرین کا الزام ہے کہ تالاب بھرنے کی وجہ سے ہلکی بارش میں بھی نالوں کا پانی گھروں اور سڑکوں میں پھیل جاتا ہے۔

درگاپور: عدالتی عمارت کی تعمیر کی مانگ پر وکلاء کا کورٹ آفس کا گھیراؤ

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): درگاپور محکمہ کورٹ کی عمارت کی حالات اس قدر خراب ہیں کہ کسی بڑے حادثے کا خطرہ ہر وقت رہتا ہے عدالت میں انصاف کے حصول کے لیے آنے والے وکلا اور عام لوگوں سمیت ہر کوئی خوف میں مبتلا ہے اس خوف اور عدم تحفظ کی وجہ سے کئی سو وکلاء نے درگاپور بار ایسوسی ایشن میں شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ یا ڈی ڈی کے دفتر کا گھیراؤ کیا۔ وکلاء کا مطالبہ، نئی عدالت کی عمارت کی تعمیر کے لیے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ آپ کی طرف سے فعال اور موثر کردار ادا کرنا انتہائی ضروری ہے۔ اس سلسلے میں درگاپور کے وکیل سمیمن مترا نے کہا، عدالت کی عمارت اب ہم میں سے ہر ایک کے لیے ہے۔ گھبراہٹ کی وجوہات۔ عام لوگوں کو بھی خوف کے مارے اس عدالت میں آنا پڑتا ہے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ نے عدالت کی نئی عمارت کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا ہے عمل اس لیے انہیں مزید جارحانہ اور بھرپور اقدامات کرنے چاہئیں۔ وکلاء ایک ہو کر کہہ رہے ہیں کہ ہم اور کتنا خطرہ مول لیں؟ نئی، محفوظ اور جدید عدالتی عمارت کی تعمیر کا کام جلد مکمل کرنا ہوگا کیونکہ یہاں ہر لمحہ غیر متوقع حادثات رونما ہو سکتے ہیں، جو نظام انصاف کو پریشان کر سکتے ہیں۔

☆

نیشنل ہائی وے 19 پر دو لاریوں کی آپس میں ٹکر، تصادم کے بعد ایک فرار

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): صبح تقریباً 9 بجے نیشنل ہائی وے 19 کی آسنسول-گامی لین پر ایک بڑا حادثہ ٹل گیا کولکتہ سے آسنسول جا رہی ایک تیز رفتار لاری نے اچانک کنٹرول کھو دیا اور سامنے سے جا رہی گاڑی سے ٹکرا گئی۔ دوسری لاری پچھلے حصے سے ٹکرا گئی۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ موقع پر افراتفری مچ گئی اور دونوں گاڑیوں کے ڈرائیور اور کلینر زخمی ہوگئے۔ خوش قسمتی سے دونوں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق تصادم کے فوراً بعد سامنے والی لاری بغیر رکے موقع سے فرار ہوگئی۔ حادثے کے باعث شاہراہ پر کئی کلومیٹر تک ٹریفک جام رہا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ اس راستے پر بھاری گاڑیوں کی تیز رفتاری اور لاپرواہی سے آئے روز حادثات ہو رہے ہیں اطلاع ملتے ہی کنکا سا تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی، حادثے کا شکار لاری کو سڑک سے ہٹا کر عام ٹریفک کو بحال کیا پولیس نے اب بھگوڑے لاری کی تلاش شروع کر دی ہے اور آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے علاقہ مکینوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس راستے پر پولیس کا گشت بڑھایا جائے اور بھاری گاڑیوں پر رفتار کی حد کو سختی سے نافذ کیا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے حادثات سے بچا جا سکے۔

اجے ندی میں غسل کے دوران طالب علم غرق آب، علاقے میں سوگ

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): شراون مہینے کے آخری پیر کو کچھ بچے جو بھگوان شیو کو پانی چڑھانے کے لیے اجے ندی سے پانی لینے گئے تھے ڈوب کر ہلاک ہو گئے واقعے سے علاقے میں سوگ پھیل گیا معلومات کے مطابق، بچے بارہ بونی جامگرام ہائی اسکول کے طالب علم تھے 14 سالہ کلیان جو جامگرام گرام پنچایت برہمن واڑہ کا 10 ویں جماعت کا طالب علم ہے کچھ دوستوں کے ساتھ شیو پوجا کے لیے رانا کوڑا گھاٹ پر اجے ندی سے پانی لینے شرون کے آخری پیر کو گیا تھا ندی میں داخل ہونے کے تھوڑی دیر بعد وہ نیچے گر گیا۔ دیر سے چار بجے، وہ غیر متوقع طور پر پانی کے تیز کرنٹ میں پھنس گیا اور ڈوب گیا۔ وہاں موجود اس کے دوستوں نے اسے بچانے کی بہت کوشش کی لیکن وہ ناکام رہے۔ جیسے ہی اس کا پتہ چلا، مقامی لوگ فوراً موقع پر پہنچے وہ لڑکے کو ڈھونڈنے لگے۔ کافی کوششوں کے بعد کلیان کو بے ہوشی کی حالت میں ندی سے نکالا گیا۔ اسے فوری طور پر آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے لڑکے کو مردہ قرار دیا۔ کلیان داس کی بے وقت موت سے خاندان صدمے میں ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ کلیان ایک ذہین اور محنتی طالب علم تھا وہ اس سال اپنے مدھیامک کے امتحان میں بیٹھنے والے تھے۔ ان کی ناگہانی موت سے پورے علاقے میں سوگ کا سماں ہے اساتذہ اور ہم جماعت نے بھی اس واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے ذرائع کے مطابق واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ ندی کی گہرائی اور تیز کرنٹ کی وجہ سے ہوا ہوگا۔

مزدور یونینوں کی تنظیم JAC کی کارکنوں کے تبادلوں کے خلاف گھیراؤ

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): مزدور یونینوں کی تنظیم جوائنٹ ایکشن کمیٹی (JAC) نے کولیری انتظامیہ کا گھیراؤ کیا اور ای سی ایل کے سنگرام-شری پور ایریا کے تحت شیوڈنگا میں واقع ایس ایس آئی کولیری سے 11 کارکنوں کے تبادلے کے حکم کے خلاف سخت احتجاج کیا اس دوران جے اے سی کے اراکین اور کارکنوں نے کولیری انتظامیہ کا گھیراؤ کیا اور نعرے بازی کی اور ٹرانسفر آرڈر کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا اس موقع پر INTTUC کے KKSC سے سبحان میاں نارائن ساو، INTUCCMU سے ہرے رام سنگھ، CITUCMSI سے شیتل چکرورتی وریندر مہتو رام کمار نونیا، HMSCMC سے رامدھر ہریجن کشوندیو داس، KSCBMS امیش یادو، نیول پاسوان خان جمالی خان سمیت اہم شخصیات موجود تھیں۔ جے اے سی کے قائدین نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ کی غلط پالیسی کی وجہ سے کوئلے کے ذخائر ہونے کے باوجود کوئلے کی پیداوار روک دی گئی ہے جبکہ بارودی سرنگیں حفاظت کے ساتھ پیداوار کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں احتجاج کے دوران جے اے سی لیڈروں نے الزام لگایا کہ یہ اچانک اور بغیر کسی ٹھوس وجہ کے کیا گیا یہ منتقلی نہ صرف کارکنوں کے ساتھ ناانصافی ہے یہ کولیری کو بند کرنے کی سازش ہے انہوں نے خبردار کیا کہ اگر انتظامیہ نے یہ فیصلہ جلد واپس نہ لیا تو تحریک کو مزید وسعت دی جائے گی۔ اس سلسلے میں ننھا مائن گروپ کے ایجنٹ وجے ٹھاکر نے بتایا کہ تنگھا کولیری میں افرادی قوت کی کمی ہے لہذا، کارکنوں کو ایس ایس آئی کولیری سے قریبی تنگھا کولیری میں منتقل کیا گیا ہے تاکہ پیداوار میں اضافہ ہو۔

کولکاتا میں 500 مربع فٹ پر گھر بنانے کی اجازت آسنسول کارپوریشن بھی ایسا ہی اقدام کرے: عارج جلیس

آسنسول: 12/اگست،(عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کے شہر رانی گنج کی معروف ومقبول شخصیت سابق کاونسلر نامور ملی سماجی رہنما عارج جلیس صاحب نے کم اراضی پر چھوٹے پلاٹوں کی تعمیرات کی اجازت مرحمت کرنے کے لئے اسنسول میونسپل کارپوریشن سے مانگ کی ہے عارج جلیس نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کولکتہ میونسپل کارپوریشن (KMC) نے اپنے بلڈنگ رولز میں ترامیم کی منظوری دے دی ہے جس سے زمین کے نیم علیحدہ یا چھوٹے پلاٹوں پر تعمیرات کی اجازت دی گئی ہے شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم نے اعلان کیا کہ لوگ اب 500 مربع فٹ تک چھوٹے پلاٹوں پر گھر بنا سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ اگر عمارت کا منصوبہ 15 دنوں کے اندر منظور نہیں ہوتا ہے، تو آپ مجھ سے براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں۔ ایک طویل عرصے سے، کے ایم سی کو محدود عمارتی قوانین کی وجہ سے چھوٹے مکانات کے منصوبوں کی منظوری میں چیلنجز کا سامنا تھا۔ فرہاد حکیم نے نوٹ کیا، "چھوٹے مکانات کے حوالے سے ہمارے ہاتھ بندھے ہوئے تھے کیونکہ کولکتہ میونسپلٹی پہلے ایسے منصوبوں کی منظوری نہیں دے سکتی تھی نظر ثانی شدہ بلڈنگ رولز کی حالیہ کابینہ کی منظوری اب مالی طور پر پسماندہ افراد کو چھوٹے پلاٹوں پر گھر تعمیر کرنے کے قابل بناتی ہے، جو پہلے KMC کے ضوابط سے خارج تھی۔ تاہم، ایک اہم سوال باقی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن (AMC) نے اسی طرح کے اقدامات کیوں نہیں اپنائے؟ اے ایم سی علاقے کے بہت سے رہائشی اپنی زمین پر گھر بنانے میں ناکامی سے پریشان ہیں رانی گنج جیسے علاقوں میں مبینہ طور پر عمارتوں کے منصوبے منظور نہیں کیے جا رہے ہیں جو لوگوں کو غیر قانونی تعمیرات کا سہارا لینے پر مجبور کرتے ہیں اور مبینہ طور پر حکمراں پارٹی کے عہدیداروں کو رشوت دیتے ہیں۔ عارج جلیس نے اپنی مانگ کرتے ہوئے کہا کہ رہائشیوں کی جانب سے میں AMC سے درخواست کرتا ہوں کہ چھوٹے پلاٹوں پر قانونی تعمیرات کی اجازت دینے کے لیے فوری اقدامات کریں اس طرح کے اقدامات کو لاگو کرنے سے نہ صرف لوگوں کو فائدہ ہوگا بلکہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی مناسب ترقی میں بھی مدد ملے گی۔

”فلسطینی پیلے“.....سلیمان العبید کی موت کیسے ہوئی؟ محمد صلاح کا سوال

یوفا نے لیور پول کے اسٹار کھلاڑی کو ایسے سوالات اٹھانے پر تنبیھ کر دی

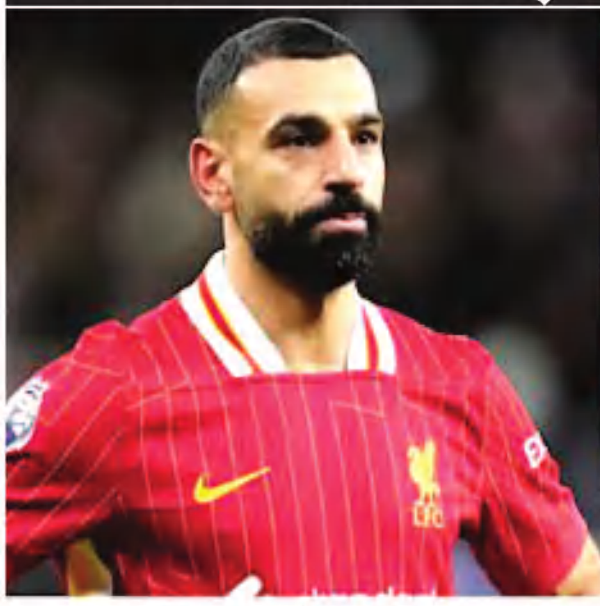

قاہرہ12اگست:انگلش پریمیر لیگ میں لیور پول کے سپر اسٹار فٹبالر محمد صلاح جسے کلب فٹبال کی دنیا میں کرسیتانو رونالڈو، لائنل میسی، کیالیان مباپے اور ہیری کین جیسی مقبولیت حاصل ہے اس نے یوروپین فٹبال یوفا سے سوال کیا کہ اس نے سابق فلسطینی فٹبالر سلیمان عبید کیلئے جو الوداعی پروگرام کیا جو غزہ میں امداد حاصل کرنے والوں کے ساتھ کھڑا تھا اور تقریباً دس دنوں سے بھوکا تھا اسے دیگر فلسطینیوں کے ساتھ اسرائیلی فوجیوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔محمد صلاح نے یوفا سے سوال پوچھا کہ کیا کوئی بتائے گا کہ وہ کیونکر، کیسے اور کس وجہ سے مارا گیا۔محمد صلاح نے اپنے ایکس میں لکھا کہ یوفا نے پیغام میں لکھا ''الوداع سلان آپ-عبید، فلسطینی پیلے‘سلیمان العبید ایک ایسا فلسطینی فٹبالر تھا جو شاید چھ سال قبل 35 سال کی عمر میں ریٹائر ہوا اسے سبھی فلسطینی پیلے کے نام سے پکارتے تھے۔وہ ایک ایسا فٹبالر تھا جس نے اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر فلسطین کے تاریک ترین دنوں میں بھی امید کی کرن کی طرح سے نمودار ہوئے تھے اور اس کے کھیل کے سبھی دیوانے تھے۔اس کے کھیل سے فلسطین کے لاکھوں بچوں کے دلوں میں نئی امیدیں پیدا ہو چلی تھی۔

یوفا نے ان کی موت پر لکھا کہ وہ ایک ایسے مسلم کھلاڑی تھے جو اپنے رب کی عبادت کو اولین سمجھتے تھے، انہیں روزہ رکھ کر بھی اہم میچوں میں کھیلتے دیکھا گیا۔ چونکہ محمد صلاح بھی ایک کٹر مذہبی مسلمان تھے اور وہ انگلش پریمیر لیگ کے لیور پول کا سب سے اہم اور اسٹار فٹبالر ہے اور اس مرتبہ بیلون ڈی اور ایوارڈ میں جہاں کرسیتانو رونالڈو اور لائنلمیسی کے نام فہرست میں شامل نہیں اور صرف تین اہم نام محمد صلاح، کیالیان مباپے اور اور ہیری کین کے ہیں اور ان تینوں میں بھی سرفہرست محمد صلاح ہیں۔ یوفا نے محمد صلاح کو مشورہ دیا کہ وہ لیور پول جیسی ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے فلسطین کے تعلق سے ایسے سخت سوال نہ اٹھائے کیونکہ انگلش پریمیر لیگ میں کئی ایسی ٹیمیں ہیں جن کے ڈائریکٹرز یہودی نژاد ہیں اور وہ بیلون ڈی اور ایوارڈ کے موقع پر مخالفت میں ووٹ ڈے سکتے ہیں جس پر صلاح نے کہا مجھے کسی کی سفارش یا مخالفت کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

محمڈن نے پہلی جیت حاصل کی اب پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنے والی

کولکاتا 12 اگست:محمڈن اسپورٹنگ کے شیدائیوں کو اس وقت دلی خوشی ہے جب محمڈن اسپورٹنگ نے لگاتار پانچ شکستوں کے بعد کلکتہ پریمیر لیگ فٹبال میں پہلی جیت رجسٹرڈ کی اور سادرن سمیتی کو 2-1 گول سے شکست دیدی ویسے سادرن سمیتی گروپ بی میں 13ویں اور آخری پوزیشن میں پہلے سے تھی۔لیکن اس سے محمڈن کو کوئی مطلب نہیں کہ کون ڈینجر لیول کے قریب ہے یا وہ درمیان میں لٹکنے کی پوزیشن میں ہو۔یہاں مطلب تو کسی بھی حال میں محمڈن کی جیت سے ہے اور محمڈن کے شیدائی کسی بھی صورت میں یہ چاہتے ہیں کہ ان کی ٹیم شکست کے دنگل سے پار پا جائے۔محمڈن نے کلکتہ پریمیر لیگ فٹبال کا آغاز پولس اے سی کے ساتھ 2-2 گول سے ڈرا کے ساتھ کیا تھا۔اس وقت محمڈن کے شیدائیوں کو بالکل برا نہیں لگا تھا کہ ان کی ٹیم نے پولس اے سی جیسی اوسط درجے کی ٹیم کے مقابلے میں میچ 2-2 گول سے ڈرا کیا۔کیونکہ پولس اے سی اس سے پہلے ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کو زک پہنچا چکی تھی لیکن یہ کسی کو کیا معلوم تھا کہ محمڈن اپنے اگلے پانچ میچوں میں مسلسل شکست کھائے گی اور اسی کے ساتھ ڈورنڈ کپ کے کھیل شروع ہوئے تھے تو محمڈن کو یکے بعد دیگرے ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے 2-1 اور موہن بگان سپر جائینٹ کے مقابلے میں 3-1 گول سے شکست ہوئی اور اس طرح سے دیکھا جائے تو محمڈن نے ایک سرے سے 7 میچوں میں شکست کھائی پھر ڈورنڈ کپ کے آخری لیگ میچ میں اس کا مقابلہ بورڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) سے ہوا اور محمڈن نے تین گول نل سے کامیابی حاصل کی۔ اس سے پہلے 7 ماہ قبل محمڈن نے آئی ایس ایل میں بنگلورو ایف سی کو شکست دی تھی اور بی ایس ایف کے خلاف جیت محمڈن کو پورے 7 ماہ کے بعد حاصل ہوئی اور محمڈن کی اس حالت کو دیکھ کر شیدائی متفکر ہوئے کیونکہ انہیں بھی معلوم ہو چکا تھا کہ انویسٹروں نے اپنی ذات دکھانا شروع کر دی ہے اور ایسے وقت میں جبکہ فیفا کی طرف سے پابندی اور ایک بہت ہی خطیر رقم کا جرمانہ، ایسے میں بیک وقت محمڈن کو جس قسم کے دباؤ میں آجانا پڑا اس سے لازم ہے کہ حالات خراب ہوں گے ایسے میں محمڈن کے شیدائیوں کے اس گروپ کی تعریف کرنا ہوگی جنہوں نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ان سے سارا حال کہہ سنایا، وزیر اعلیٰ ایسے بھی محمڈن اسپورٹنگ پر بہت مہربان رہی ہیں امید ہے کہ وہ کوئی سبیل نکال سکیں۔

اینڈرسن-تندولکر ٹرافی کے دوران 17 کروڑ سے زائد افراد نے جیو ہاٹ اسٹار پر لاگ اِن کیا

ممبئی، 12 اگست (یو این آئی) ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان کھیلی گئی سب سے یادگار ٹیسٹ سیریز کے اختتام کے ساتھ ہی 17 کروڑ سے زیادہ شائقین نے جیو ہاٹ اسٹار پر لاگ اِن کیا، جس سے یہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر کسی بھی ٹیسٹ سیریز کی اب تک کی سب سے بڑی ناظرین تک رسائی بن گئی۔جیسے جیسے سیریز ایک شاندار اور سنسنی خیز انجام کی طرف بڑھ رہی تھی، اوول میں کھیلے گئے پانچویں ٹیسٹ میچ کے پانچویں دن جیو ہاٹ اسٹار پر 1.3 کروڑ سے زیادہ ناظرین نے مقابلہ کو دیکھا جو ڈیجیٹل پر کسی بھی ٹیسٹ میچ دیکھنے کا اب تک کا سب سے بڑا ریکارڈ ہے۔دلچسپ مقابلوں اور سنسنی خیز موڑ کے ساتھ، انگلینڈ۔ہندوستان سیریز نے جیو ہاٹ اسٹار پر 65 ارب منٹ کے زبردست ویو ٹائم کے ساتھ ہندوستان کی توجہ اپنی طرف مبذول کرائی۔ اس سیریز نے نہ صرف آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) 27۔ 2025 سائیکل کے لیے ہندوستان کی مہم کی شروعات کی، بلکہ سرخ گیند والے کرکٹ میں غلبہ حاصل کرنے کی نئی امنگ اور قیادت میں تبدیلی کو بھی ظاہر کیا۔اسے جیو ہاٹ اسٹار پر پانچ زبانوں [؟] انگریزی، ہندی، تمل، تلگو اور کنڑ میں پیش کیا گیا۔جیو ہاٹ اسٹار کے اسپورٹس کنٹینٹ کے سربراہ سدھارتھ شرما نے کہا،”ہندوستان کے انگلینڈ دورے کو ملنے والا غیر معمولی ردعمل نے ٹیسٹ کرکٹ کی ہر میچ کے تقریباً ہر سیشن میں دلچسپ داستان بنانے کی صلاحیت کو مزید مستحکم کیا۔ 17 کروڑ سے زائد ناظرین تک رسائی اور نئے بیک وقت ریکارڈ بنانا نہ صرف سنسنی خیز کرکٹ کا بلکہ ایک دلچسپ کہانی اور دیکھنے کا تجربہ فراہم کرنے کے ہمارے عزم کا بھی ثبوت ہے۔“

ہندوستان نے ایشیائی انڈر۔ 19 اور انڈر۔ 22 باکسنگ چیمپئن شپ میں جیتے 27 تمغے

نئی دہلی، 12 اگست (یو این آئی) ہندوستان نے بنکاک میں منعقدہ ایشیائی انڈر۔ 19 اور انڈر۔ 22 باکسنگ چیمپئن شپ 2025 میں مختلف عمر کے زمروں میں مجموعی طور پر 27 تمغے جیت کر اپنا سفر مکمل کیا۔اولیکس ڈاٹ کام کے مطابق، ریتیکا نے پیر کو بینکاک میں خواتین کے 80+ کلوگرام زمرے میں طلائی تمغہ جیت کر ایشیائی انڈر۔ 19 اور انڈر۔ 22 باکسنگ چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان کی مہم کا اختتام کیا۔ٹیم نے مختلف عمر کے زمروں میں کل 27 تمغے حاصل کیے۔ریلیز میں کہا گیا کہ 10 روزہ باکسنگ مقابلے میں براعظم کی بہترین نوجوان صلاحیتیں یکجا ہوئیں، جس میں ہندوستان کی انڈر۔ 19 ٹیم مجموعی طور پر دوسرے مقام پر رہی جبکہ انڈر۔ 22 ٹیم چوتھے مقام پر رہی۔ہندوستان نے 40 باکسرز کا دستہ اتارا تھا [؟] ہر عمر کے زمرے میں 20 کھلاڑی۔انڈر۔ 19 ٹیم نے تین طلائی، سات چاندی اور چار کانسی سمیت 14 تمغے جیتے، جبکہ انڈر۔ 22 باکسرز نے ایک طلائی، چار چاندی اور آٹھ کانسی کے تمغے جیتے۔آخری دن کے بارے میں بتاتے ہوئے، ریلیز میں کہا گیا،” ریتیکا ہندوستان کی واحد انڈر۔ 22 چیمپئن بن کر ابھریں، جنہوں نے آخری دن 80+ کلوگرام کے فائنل میں قازقستان کی ایسسل ٹوکتاسین کو شکست دینے کے لیے دباؤ کے باوجود اپنا اعتماد برقرار رکھا۔”یاتری پٹیل کو خواتین کے 57 کلوگرام زمرے میں ازبکستان کی خومورابونو ماماجونووا سے ہارنے کے بعد چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا، جبکہ 60 کلوگرام کے فائنل میں پریا کا عوامی جمہوریہ چین کی یوتیان کے خلاف مقابلہ 3۔ 2 سے شکست کے ساتھ ختم ہوا۔

بعد میں، نیرج نے مردوں کے 75 کلوگرام وزن کے فائنل میں ازبکستان کے شاوکاتجون بولتایف سے ہار کر چاندی کا تمغہ جیتا۔ایشان کٹاریہ نے بھی 90+ کلوگرام کے طلائی تمغہ مقابلے میں ازبکستان کے خالیجون ماماسولیو سے شکست کھا کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔

ریلیز میں مزید کہا گیا،”اس سال کے آغاز میں، انڈر۔ 15 اور انڈر۔ 17 ٹیموں نے ایشیائی چیمپئن شپ میں مجموعی طور پر 43 تمغے جیتے تھے۔ ہندوستان کی انڈر۔ 15 ٹیم نے مقابلے میں سب سے زیادہ 11 طلائی تمغے جیتے تھے۔“

باؤنڈری پر ایک غلط قدم سے پانچ وکٹوں تک: محمد سراج کے ’شیر دل‘ سپیلز اور انڈیا کی اوول میں تاریخی فتح کی کہانی

محمد سراج تماشائیوں کی جانب دیکھتے ہوئے اپنا چہرہ اپنے ہاتھ سے چھپا چکے تھے اور ان سے کچھ دور کھڑے واشنگٹن سندر کے ہاتھ ان کے سر پر تھے۔گیند اب بھی سراج کے ہاتھ میں تھی لیکن آغاز میں صرف وہ اور ان کے قریب موجود تماشائی ہی یہ جان پائے تھے کہ وہ باؤنڈری لائن عبور کر چکے ہیں۔

سراج نے ایک طویل سپیل کے بعد کچھ دیر کی بریک لے کر ایک گیند قبل ہی میدان میں قدم رکھا تھا اور ہیری بروک کی

پُل شاٹ سیدھی ہاتھوں میں آچکی تھی۔۔۔لیکن پھر ان کا باؤنڈری لائن سے ٹکرانے والا ایک غلط قدم 19 رنز پر کھیلنے والے ہیری بروک کو کریز پر ایک نئی زندگی دینے کا باعث بن گیا۔سراج جیسے ہی گیند واپس پھینکنے کے لیے مڑے، ان کے چہرے کے تاثرات تمام کہانی بتا رہے تھے۔

وہ اب تک انگلینڈ کے خلاف انڈیا کی اس پانچ روزہ سیریز میں وہ واحد بولر تھے جنھیں آرام نہ دیا گیا ہو، یا جو زخمی نہ ہوئے ہوں۔۔۔کچھ موقعوں پر انھوں نے تن تنہا ہی اپنی ٹیم کو پار لگانے کا بیڑا اٹھایا تھا اور اس میچ کی پہلی انگز میں وہ چار وکٹیں بھی حاصل کر چکے تھے۔ایشیائی ٹیمیں عموماً جب بھی انگلینڈ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقہ کا دورہ کرتی ہیں تو ایسا ہی ایک ڈراپ کیچ سیریز میں شکست کی ہیڈ لائن بن جاتا ہے۔

جیسے جیسے چوتھا دن گزرتا گیا، سراج کا ڈراپ کیچ مزید مہنگا ثابت ہونے لگا اور انڈیا کی گذشتہ تمام غلطیاں بھلا کر انڈین مداح سراج کی غلطی پر افسوس کرنے لگے۔ ہیری بروک نے تیز رفتاری سے سکور کو ا؟ گے بڑھایا اور صرف 98 گیندوں پر 111 رنز بنا کر انگلینڈ کو وننگ پوزیشن پر لا کھڑا کیا۔

تاہم گذشتہ کئی ایشیائی ٹیموں کے بولرز کے برعکس سراج نے ہار نہیں مانی۔وہ ایک کے بعد ایک سپیل کرواتے رہے، کئی بار بدقسمت رہے اور پھر جب پراسد کرشنا کے عمدہ سپیل کی صورت میں انڈیا کو چوتھے روز اہم بریک تھرو ملے، تو انڈیا کی امید ایک بار پھر بندھ گئی۔374 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے والی انگلش بیٹنگ کو پانچویں روز کے آغاز پر صرف 35 رنز درکار تھے اور انڈیا کو چار وکٹیں۔

محمد سراج میچ کے بعد بات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ 'جب میں صبح سو کر اُٹھا تو میں نے اپنے ا؟پ سے کہا کہ میں یہ کر سکتا ہوں۔پھر میں نے گوگل سے ایک تصویر ڈاؤن لوڈ کی جس پر 'یقین' درج تھا۔'

اور صبح آتے ہی جس یقین سے وہ بولنگ کرتے دکھائی دیے، کسی بھی لمحے ایسا محسوس نہیں ہوا کہ وہ پانچ ٹیسٹ کھیل کر سینکڑوں اوورز کروا چکے ہیں۔انھوں نے پہلے وکٹ کیپر جیمی سمتھ کی انتہائی اہم وکٹ حاصل کی، پھر اوورٹن کو پویلین کی راہ دکھائی اور پھر جب انگلینڈ کو جیت کے لیے صرف سات رنز درکار تھے تو سراج ہی کی یارکر ایٹکنسن کو بولڈ کرنے کا باعث بنی۔یوں اوول ٹیسٹ میں انگلینڈ کو صرف چھ رنز سے شکست دے کر انڈیا نے پانچ میچوں کی سیریز دو، دو سے برابر کر دی۔یاد رہے کہ سیریز کا ایک میچ ڈرا کی صورت میں ختم ہو گیا تھا۔

محمد سراج کو میچ میں نو وکٹیں لینے پر مین ا؟ف دی میچ قرار دیا گیا۔انگلینڈ کو شکست دینے کے بعد انڈین ٹیم نے جب گراؤنڈ کا چکر لگایا تو گیند تھامے محمد سراج سب سے ا؟گے تھے اور ساتھی کھلاڑیوں سے خوب داد سمیٹ رہے تھے۔

سراج نے میچ کے بعد بات کرتے ہوئے اس سیریز میں لارڈز ٹیسٹ کا بھی ذکر کیا جب وہ آخری آؤٹ ہونے والے بلے باز تھے۔انھوں نے کہا کہ 'لارڈز میں جس طرح سے میں آؤٹ ہوا تھا اس کے بعد کل جو حادثہ پیش آیا تو میں یہی سوچ رہا تھا کہ اوپر والے نے یہ میرے ساتھ ہی کیوں کیا۔

خیال رہے کہ انڈیا کی ٹیم نے اپنی پہلی انگز میں 224 رنز بنائے تھے۔جواب میں انگلش ٹیم بھی 247 رنز پر ڈھیر ہو گئی تھی۔انڈیا نے اپنی دوسری انگز میں اچھی بیٹنگ کرتے ہوئے 396 رنز بنا کر انگلینڈ کو میچ جیتنے کے لیے 374 رنز کا ہدف دیا تھا۔

’ڈی ایس پی سراج نئے قومی ہیرو ہیں‘

سوشل میڈیا پر انڈین صارفین محمد سراج کی کارکردگی پر انھیں سراہ رہے تھے۔ایکس پر ایک صارف ستیش اچاریہ نے لکھا کہ محمد سراج نے ہمیشہ ٹرولز کا سامنا کیا۔لیکن اُن کی اچھی کارکردگی پر کبھی اُن کی صحیح معنوں میں عزت افزائی نہیں کی

گئی۔انیل نامی صارف نے پولیس وردی میں ملبوس محمد سراج کی پولیس یونیفارم میں تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ڈی ایس پی سراج اب نئے قومی ہیرو ہیں۔

واضح رہے کہ گزشتہ برس اکتوبر میں انڈین ریاست تلنگانہ کی پولیس نے محمد سراج کو ڈی ایس پی کے اعزازی عہدے سے نوازا تھا۔روشان رائے نامی صارف نے لارڈز ٹیسٹ میں محمد سراج کی شعیب بشیر کی گیند پر بولڈ ہونے اور اوول ٹیسٹ میں فتح کا جشن مناتے ہوئے کی تصاویر کا موازنہ کرتے ہوئے لکھا کہ وقت کی سب سے خوبصورت بات یہ ہے کہ یہ تیزی سے بدلتا ہے۔ایموس مرفی نے زخمی حالت میں بیٹنگ کے لیے آنے پر کرس ووکس کی بھی تعریف کی۔ساگر نامی صارف نے کرس ووکس کی دلیری پر تبصرہ کرتے ہوئے ایکس پر لکھا کہ وطن کے آگے کچھ بھی نہیں۔

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 13th August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۱۳/ اگست ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ایسٹ بنگال گھریلو پریمیئر لیگ میں سرفہرست ہوگئی

ریلوے ایف سی کے خلاف تین گول نل سے جیتا، سیون کے دو گول

نئی دہلی 12/اگست: ایسٹ بنگال نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ جدوجہد کرنے والی ریلوے کو پیچھے چھوڑ دیا۔ سیون بنرجی نے منگل کو نیہاٹی اسٹیڈیم میں ریلوے ایف سی کے خلاف دوہرا گول کیا۔ اس نے پہلے ہاف میں دو گول کر کے میچ ایسٹ بنگال کے ہاتھ میں کر دیا۔ سرخ پیلی بریگیڈ نیہاٹی سے تین پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد گروپ اے میں پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے۔

سینئر ٹیم نے اچھا کھیل پیش کیا اور ڈیورنڈ کے کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ اس بار کولکتہ لیگ میں ایسٹ بنگال بھی تال میں واپس آ رہا ہے۔ تاہم کوچ بنو جارج نے کہا کہ وہ آج کے میچ میں کسی سینئر فٹبالر کو استعمال نہیں کریں گے۔ وہ ریلوے ایف سی کے خلاف جونیئرز پر اعتماد کر رہے تھے جنہوں نے سات میچوں میں صرف ایک میچ جیتا تھا۔ تاہم، کپتان سووک چکرورتی آج پہلے گیارہ میں تھے۔ پی وی وشنو بھی وہاں تھے۔

دوسری جانب ایسٹ بنگال کے سابق اسٹار فٹبالر مہتاب حسین کا ریل کے کوچ کی حیثیت سے یہ دوسرا میچ ہے۔

ریل، جو کہ ریلیگیشن کے دہانے پر ہے، پچھلے میچ میں ڈرا ہوا، لیکن مہتاب کے طلباء ایسٹ بنگال کے خلاف جیت نہیں سکے۔ منگل کو سیون نے صرف تین منٹ میں ایک جوڑا گول کر کے ایسٹ بنگال کو تین پوائنٹ دلائے۔ نصیب نے میچ کے آخری منٹوں میں ایک اور گول کر کے ایسٹ بنگال کا فرق بڑھا دیا۔ تاہم تیز فتح کی خوشی کے باوجود چکو منڈی کا سرخ کارڈ سرخ پیلی بریگیڈ کی مشکلات میں اضافہ کرے گا۔ آج ریل کو 3-0 سے شکست دینے کے بعد ایسٹ بنگال گروپ اے کے پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ سیون کے 9 میچوں میں 17 پوائنٹس ہیں۔ سردچی سنگھ پولیس اے سی کے ساتھ ڈرا کرنے کے بعد دوسرے نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ موہن بگان پانچویں نمبر پر ہے۔

کرسٹیانو رونالڈو نے جارجینا روڈریگز سے منگنی کرلی

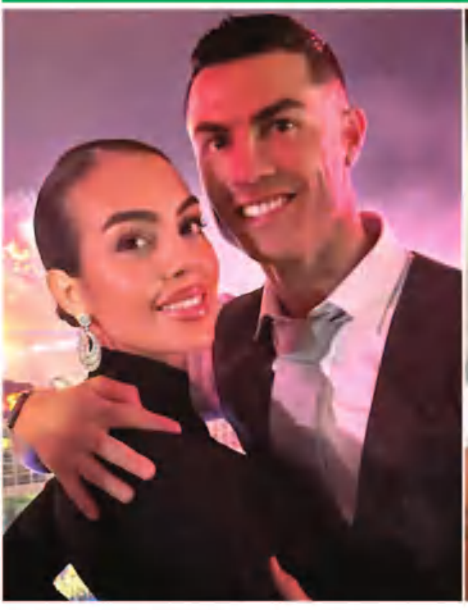

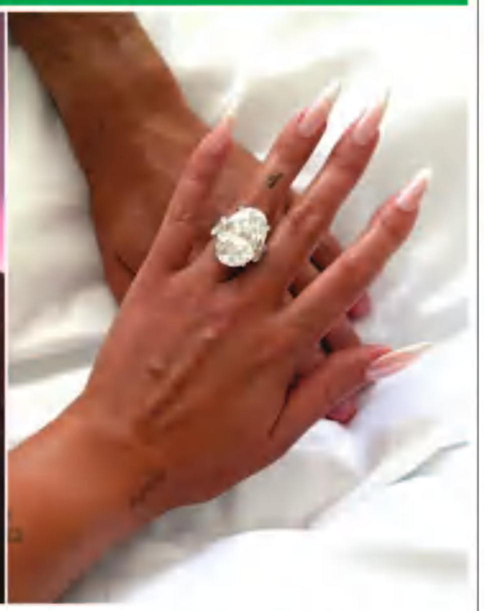

لزبن، 12 اگست (یواین آئی) دنیا کے معروف فٹ بال کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو نے آخرکار اپنی دیرینہ ساتھی جارجینا روڈریگز سے منگنی کرلی۔ پرتگال اور النصر کے لیجنڈ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے 9 سال کے طویل سفرِ محبت کے بعد اپنی ساتھی جارجینا روڈریگز سے منگنی کرلی ہے۔ جارجینا نے انسٹاگرام پر ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے اپنے مداحوں کو اس بارے میں آگاہ کیا۔ جارجینا نے اپنے ہاتھ اور رونالڈو کے ہاتھ کی تصویر شیئر کی اور کیپشن میں لکھا کہ ہاں میں تم سے پیار کرتی ہوں۔ اس زندگی میں اور ہر آنے والی زندگی میں۔ گزشتہ روز 31 سالہ جارجینا روڈریگز نے 40 سالہ کرسٹیانو رونالڈو کے ہمراہ ایک تصویر شیئر کی، جس میں ان کا ہاتھ رونالڈو کے ہاتھ پر رکھا ہوا ہے اور ان کی انگلی میں بڑی سی ہیرے کی انگوٹھی نمایاں ہے۔

یہ جوڑا 2016 میں میڈرڈ کے گچی اسٹور میں ملاقات کے بعد سے ساتھ ہے، جہاں جارجینا ملازمت کر رہی تھیں۔ دونوں کی دو بیٹیاں ہیں، جب کہ روڈریگز رونالڈو کے دیگر تین بچوں کی پرورش میں بھی مدد کر رہی ہیں، 2022 میں دونوں کے نوزائیدہ جڑواں بچوں میں سے ایک لڑکے کا انتقال ہو گیا تھا۔

جارجینا روڈریگز کی منگنی کی انگوٹھی ایک دلکش اوول کٹ ہیرے پر مشتمل ہے جو ایک نفیس بینڈ پر جڑی ہوئی ہے۔ ہسپانوی میڈیا کے مطابق جیولری ماہرین کا اندازہ ہے کہ یہ پتھر 10 سے 15 قیراط وزنی ہے اور اس کی مالیت 10 سے 50 لاکھ ڈالر کے درمیان ہے۔ بعض جیولری ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ انگوٹھی 25 سے 30 قیراط وزنی ہے، جب کہ مختلف ذرائع نے اس کی قیمت 20 لاکھ سے 50 لاکھ ڈالر کے درمیان بتائی ہے، جو اس کی شفافیت اور ڈیزائن پر منحصر ہے۔

ریال میڈرڈ اور مانچسٹر یونائیٹڈ کے سابق اسٹار اس وقت سعودی عرب کے کلب النصر کے لیے کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں سعودی کلب کے ساتھ دو سال کی مدت کے لیے 2027 کی گرمیوں تک معاہدے میں توسیع کی ہے۔

خیال رہے کہ کرسٹیانو رونالڈو اور ان کی گرل فرینڈ جارجینا 2016ء سے ایک ساتھ ہیں اور ان دونوں کی 2 بیٹیاں جن میں 7 سالہ عالیانہ اور 2 سالہ بیلا بھی ہیں جبکہ رونالڈو کے مجموعی طور پر 5 بچے ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو کے ہاں 2010ء میں جس بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی، اس کا نام انہوں نے 'کرسٹیانو رونالڈو جونیئر' رکھا ہے۔ فٹ بالر نے اپنے پہلے بیٹے کی والدہ سے متعلق تاحال کبھی بھی واضح اعلان نہیں کیا، تاہم وہ اس حوالے سے متعدد بار بات کر چکے ہیں کہ ان کے بیٹے کو والدہ سے متعلق تمام تفصیلات کا علم ہے۔

بعدازاں ان کے یہاں جون 2017ء میں سروگیسی کے ذریعے جڑواں بچوں کی پیدائش ہوئی تھی۔ فٹ بالر نے اس وقت تصدیق کی تھی کہ ان کے ہاں جڑواں بچوں کی پیدائش ہوئی ہے، تاہم انہوں نے اس حوالے سے مزید کوئی وضاحت نہیں کی تھی لیکن اعتراف کیا تھا کہ ان کے ہاں بیٹا اور بیٹی سروگیسی کے ذریعے ہوئے۔

ہرمن پریت اور مندھانا کو گھر پر ورلڈ کپ جیتنے کا یقین

ممبئی، 12 اگست (یو این آئی) ہندوستان کی سینئر جوڑی ہرمن پریت کور اور اسمرتی مندھانا نے ٹیم کی حالیہ کارکردگی، اجتماعی اعتماد اور پچھلے دنوں میں بدلے ہوئے تیاری کے طریقوں پر بھروسہ ظاہر کرتے ہوئے پہلا ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے کی امید ظاہر کی ہے۔ آٹھ ٹیموں پر مشتمل یہ ٹورنامنٹ 30 ستمبر سے ہندوستان میں شروع ہوگا، جہاں ہندوستان کا پہلا میچ سری لنکا سے ہوگا۔ ہندوستان پچھلی بار 2022 کے ون ڈے ورلڈ کپ میں سیمی فائنل تک بھی نہیں پہنچ سکا تھا۔ ہندوستان کی اب تک کی بہترین کارکردگی 2005 اور 2017 میں رہی ہے، جب دونوں مرتبہ ٹیم رنر اپ رہی تھی۔ ان دونوں مواقع پر ٹیم کی کپتان متھالی راج تھیں۔ اس بار ٹیم گھریلو میدان اور حالیہ فارم کی بنیاد پر ایک قدم آگے بڑھنے کی امید کر رہی ہے۔ ٹیم کی نائب کپتان مندھانا نے کہا کہ ٹیم کی حالیہ فارم کی ایک بڑی وجہ میدان سے باہر کی تیاریاں بھی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''ہم جو ٹریننگ اور محنت کر رہے ہیں، اس کا نتیجہ مل رہا ہے۔ امید ہے کہ یہ ورلڈ کپ ہمارے لیے بہت خاص ہوگا۔ انگلینڈ میں پچھلے ڈیڑھ مہینے میں کئی مثبت چیزیں ہوئیں۔ میدان سے باہر بھی پوری ٹیم کا متحد رہنا اور ہر روز سخت محنت کرنا ہمارے لیے بہت اہم ہے۔'' مندھانا نے کہا، ''میرا ماننا ہے کہ میرے ذہنی نقطہ نظر سے زیادہ پچھلے دو تین سال میں میرے کام کرنے کے طریقہ کار میں کافی تبدیلی آئی ہے۔ یہ ایک تبدیلی ہے۔ میدان میں کیا ہوتا ہے، یہ الگ بات ہے۔ ہماری پہلی ذمہ داری اپنا کام کرنا ہے۔ صرف میں ہی نہیں بلکہ پوری ٹیم اسی سمت بڑھ رہی ہے، جہاں ہمیں پتہ ہے کہ کس جگہ محنت کرنی ہے۔ ہم ان چیزوں کو لے کر بالکل واضح ہیں۔ پچھلے ڈیڑھ سال میں یہ میرے لیے اور ٹیم کے اندر بھی ایک بڑی تبدیلی رہی ہے۔'' آسٹریلیا پچھلے سال ٹی 20-ورلڈ کپ کے فائنل میں نہیں پہنچ پایا تھا۔ ہرمن پریت نے کہا کہ فائنل میں آسٹریلیا کے بجائے دو دیگر ٹیموں کو دیکھنا ایک اچھا بدلاؤ تھا۔ انہوں نے کہا، ''اب ہر ٹیم نے کافی ترقی کی ہے اور آپ نہیں جانتے کہ کون سی ٹیم ٹاپ 4- میں ہوگی۔ یہ اچھی بات ہے کیونکہ پہلے وہ بہت بڑی ٹیم تھی۔ ایک ٹیم کا فائنل میں ہونا طے ہوتا تھا۔ لیکن اب سب کھلا ہے، تو یہ صرف اس دن اچھا کرکٹ کھیلنے اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی بات ہے۔'' ہندوستانی ٹیم کی کپتان ہرمن پریت نے ممبئی میں ورلڈ کپ کے 50 دن کے کاؤنٹ ڈاؤن آئی سی سی ایونٹ کے دوران کہا، ''گھریلو شائقین کے سامنے کھیلنا ہمیشہ خاص ہوتا ہے اور امید ہے کہ اس بار ہم 100 فیصد دیں گے۔ ہم اس رکاوٹ کو ختم کرنے کی کوشش کریں گے جس کا انتظار تمام ہندوستانی شائقین برسوں سے کر رہے ہیں۔'' ہندوستان اس سال ون ڈے میں شاندار فارم میں رہا ہے اور اب تک کھیلے گئے 11 میں سے نو میچ جیتے ہیں۔ ان میں آئرلینڈ پر 3-0 کی فتح، سری لنکا میں سہ فریقی سیریز جیت اور حال ہی میں انگلینڈ میں 2-1 کی سیریز جیت شامل ہیں۔ ون ڈے رینکنگ میں دوسرے نمبر پر موجود انگلینڈ کے خلاف جیت نے یقیناً گھریلو ورلڈ کپ سے پہلے ان کا اعتماد بڑھایا ہوگا۔

موبوباٹ لندن اسپرٹ میں کرکٹ ڈائریکٹر مقرر

لندن، 12 اگست (یواین آئی) مو بوباٹ کو لندن اسپرٹ میں کرکٹ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے اور وہ یکم اکتوبر 2025 سے یہ عہدہ سنبھالیں گے۔ انگلینڈ کی سابق مردوں کی ٹیم کے پرفارمنس ڈائریکٹر اور آئی پی ایل میں رائل چیلنجرز بنگلور کے موجودہ کرکٹ ڈائریکٹر، فرنچائز کے 2026 سیزن کی تیاری کے لیے پہلی بڑی تقرری ہیں۔ بوباٹ کی آمد ایسے وقت میں ہوئی ہے جب اسپرٹ ایک نئے ملکیتی دور میں داخل ہو رہی ہے، جس میں ایم سی سی کے پاس ٹیم میں 51 فیصد حصہ داری ہے اور امریکہ میں قائم ٹیکنالوجی انویسٹمنٹ گروپ "ٹیک ٹائٹنز" کے پاس باقی 49 فیصد حصص ہیں۔ ای سی بی نے حال ہی میں تصدیق کی ہے کہ دی ہنڈریڈ کی تمام آٹھ ٹیمیں نجی ملکیت میں چلیں گی۔ اس دوران، لندن اسپرٹ نئے ڈھانچے کے تحت اپنا نام برقرار رکھے گی، اور 2026 کے آغاز میں اس کی نئی برانڈنگ کرنے کا منصوبہ ہے۔

پاکستان اسپورٹس بورڈ نے پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر کے خلاف چارج شیٹ جاری کی

اسلام آباد، 12 اگست (یواین آئی) پاکستان اسپورٹس بورڈ (پی ایس بی) نے پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر طارق بگٹی کو شوکاز نوٹس جاری کیا۔ چارج شیٹ میں صدر پی ایچ ایف طارق بگٹی کو 7 دن میں جواب دینے کا کہا گیا ہے، جس میں ان سے 7 سوالات پوچھیں گئے ہیں۔ پی ایس بی نے خط میں لکھا ہے کہ جواب نہ دینے پر معاملہ ہاکی فیڈریشن کے سرپرست اعلیٰ وزیراعظم کو پیش کر دیا جائے گا، مذکورہ اکاؤنٹ کی تفصیلات مانگے 6 ماہ گزر گئے پی ایچ ایف نے جواب جمع نہیں کرایا۔ پاکستان اسپورٹس بورڈ نے کہا کہ صدر پی ایچ ایف کے الیکشن کیوں نہیں کرائے گئے؟ صدر طارق بگٹی کو جب نامزد کیا گیا تو اولین کام الیکشن اور اسکروٹنی کرانا تھا، پی ایس بی کی جانب سے ایک سال میں دیے گئے 120 ملین روپے کی تفصیلات جمع کرائی جائیں۔ پی ایس بی کا کہنا تھا کہ پی ایچ ایف کی آڈٹ رپورٹ میں مراعات اور اخراجات کی تفصیلات جمع کرائی جائیں۔ پاکستان اسپورٹس بورڈ کے مطابق طارق بگٹی کو صدر کی حیثیت سے ہاکی فیڈریشن کے معاملات چلانے کے لئے اب تک 119.667 ملین روپے جاری کیے گئے ہیں۔ ہاکی فیڈریشن آپریشنل اکاؤنٹس کے مطلوبہ تصدیق شدہ بینک اسٹیٹمنٹ جمع کرانے میں ناکام رہا ہے، ہاکی فیڈریشن کی جانب سے جمع کرایا گیا واحد آڈٹ اسٹیٹمنٹ اپنے دعووں سے متصادم اور ناقابل قبول ہے۔ شوکاز نوٹس میں کہا گیا کہ پی ایچ ایف کو گرانٹ دینے کے باوجود کھلاڑی یومیہ الاؤنس کا مطالبہ کر رہے ہیں، پی ایچ ایف نے ایک غیر مجاز بینک اکاؤنٹ نمبر آپریٹ کیا ہے، پی ایس بی نے غیر مجاز اکاؤنٹ کی باضابطہ انکوائری کر کے 30 جنوری 2025 کو رپورٹ طارق بگٹی کو دی تھی۔

اشون ٹیم میں اپنی پوزیشن کے حوالے سے واضح جواب کے خواہاں

چنئی، 12 اگست (یواین آئی) چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے آل راؤنڈر آر اشون نے اپنی ٹیم سے واضح طور پر پوچھا ہے کہ آئندہ آئی پی ایل میں وہ ان کا کس طرح استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق اشون نے فرنچائزی سے کہا ہے کہ اگر وہ ٹیم کی حکمتِ عملی میں فٹ نہیں بیٹھتے تو انہیں ٹیم چھوڑنے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اشون کو سی ایس کے نے گزشتہ سال بڑی نیلامی میں 9.75 کروڑ روپے میں خریدا تھا اور انہوں نے 14 میں سے صرف 9 میچ کھیلے تھے۔ یہ سال ان کے لیے گھر واپسی جیسا تھا کیونکہ نو سیزن تک باہر کھیلنے کے بعد وہ اپنے شہر کی ٹیم میں لوٹے تھے۔ 2009 کے ڈیبیو سیزن کے بعد یہ پہلا موقع تھا جب انہوں نے ایک سیزن میں 12 سے کم میچ کھیلے۔ یہ ان کا سب سے مہنگا سال بھی رہا کیونکہ انہوں نے فی اوور 9.12 رنز دیے۔ آئی پی ایل میں پہلی بار ان کی اکانومی ایک سیزن میں 8.49 سے اوپر گئی۔

کھلاڑیوں کو ریلیز کرنے کی آخری تاریخ عموماً اس سال کی نیلامی کے شیڈول پر منحصر ہوتی ہے، جو آئی پی ایل 2026 کے لیے ابھی طے نہیں ہوا۔ بڑی نیلامی ہر تین سال میں اور چھوٹی نیلامی ہر سال ہوتی ہے۔ یہ عام طور پر نومبر سے فروری کے درمیان منعقد ہوتی ہے۔ اگر کسی کھلاڑی کا تبادلہ ہونا ہو تو یہ نیلامی سے ایک ہفتہ قبل تک ممکن ہے۔

سنجو سیمسن کے ساتھ اپنے یوٹیوب شو میں اشون نے بتایا کہ میں راجستھان رائلز کے لیے تین سال کھیلا۔ پہلے سال کے بعد مجھے سی ای او سے ایک ای میل ملا جس میں میری کارکردگی اور ٹیم کی مجھ سے توقعات درج تھیں اور پھر میرے معاہدے میں توسیع کی بات بھی ہوئی تھی۔ ہر سیزن کے بعد یہ فرنچائزی کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کھلاڑیوں کو آگاہ کرے کہ وہ انہیں ریٹین کر رہے ہیں یا ریلیز کر رہے ہیں۔

اشون نے مزید کہا کہ میرے یا سنجو سیمسن سے متعلق جو خبریں چل رہی ہیں، اس میں ہر کھلاڑی کو اپنی رائے دینے کا حق حاصل ہے۔ ہر کھلاڑی وضاحت چاہتا ہے، مگر چیزیں ہمارے ہاتھ میں نہیں ہوتیں۔ میں نے صرف وضاحت طلب کی ہے۔ جو خبریں باہر آ رہی ہیں وہ کھلاڑیوں کی طرف سے لیک نہیں ہو رہیں۔ سنجو کی خبر بھی یا تو افواہ ہے یا فرنچائزی کی طرف سے دی گئی ہے۔ مجھے نہیں معلوم یہ سب خبریں کون فراہم کر رہا ہے۔

آئی پی ایل میں اشون سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے پانچویں باؤلر ہیں۔ انہوں نے کیریئر کی شروعات سی ایس کے سے کی تھی، اس کے بعد رائزنگ پونے سپر جائنٹس، کنگز الیون پنجاب (اب پنجاب کنگز)، دہلی کیپٹلز اور راجستھان رائلز کے لیے کھیلے۔ وہ 2025 میں دوبارہ سی ایس کے میں شامل ہوئے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیویٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804